تعلیم الصرف

درجہ اولیٰ کے علم الصرف کے لیے
ترتیب دی گئی مُفید کتاب جو مطلوبہ استعداد کے
حصول میں انشاء اللہ مُعاون ثابت ہوگی

ترتیب
اساتذہ جامعۃ العُلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مجلس دعوت وتحقیق اسلامی
جامعۃ العُلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

تعلیم الصرف

درجہ اولی کے علم الصرف کے لیے ترتیب دی گئی ایک مفید کتاب، جوان شاء اللہ طلبہ کے لیے مطلوبہ استعداد کے حصول میں معاون ثابت ہوگی۔

ترتیب وتحقیق

اساتذہ جامعہ علوم اسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ناشر

مجلس دعوت وتحقیق اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

کتاب کا نام............................تعلیم الصرف

ترتیب............................اساتذہ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

طبع چہارم............................رمضان ۱۴۳۳ھ مطابق جولائی ۲۰۱۲ء

ناشر............................مجلس دعوت وتحقیق اسلامی

ملنے کا پتہ............................مکتبہ بینات جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

+92-21-34913570-34123366-34121152

فہرست مضامین

بحث اسماء مشتقہ

بحث حروف و میزان

بحث اسم جامد

مشتق کی تقسیم

صحیح و معتل

سالم کے قواعد

باب افتعال کے قواعد

ثلاثی مجرد سالم کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل، سالم کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل، سالم کے ابواب

رباعی مجرد سالم کے ابواب

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل سالم کے ابواب

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب

مہموز کے قواعد

مہموز الفاء کے ابواب

مہموز العین کے ابواب

مہموز اللام کے ابواب

مضاعف کے قواعد

ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی کے ابواب

مثال (معتل الفاء) کے قواعد

مثال واوی (معتل الفاء) کے ابواب

ثلاثی مجرد، مثال واوی کے ابواب

مثال یائی (معتل الفاء) کے ابواب

اجوف (معتل العین) کے قواعد

اجوف واوی (معتل العین) کے ابواب

ابواب ثلاثی مجرد

اجوف یائی (معتل العین) کے ابواب

ابواب ثلاثی مجرد

ناقص (معتل اللام) کے قواعد

ناقص واوی (معتل اللام) کے ابواب

ابواب ثلاثی مجرد

ناقص یائی (معتل اللام) کے ابواب

ابواب ثلاثی مجرد

لفیف مفروق کے ابواب

ابواب ثلاثی مجرد

لفیف مقرون کے ابواب

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصّلوة والسلام علی سید المرسلین وعلی الہ وصحبہ أجمعین، أمابعد .

اسلام اور عربی زبان کا باہمی محکم رشتہ محتاج بیان نہیں، اسلام کا بنیادی پیغام ''قرآن کریم'' عربی زبان میں ہے اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات وارشادات کا عظیم الشان ذخیرہ احادیث مبارکہ بھی عربی میں ہے۔

اسی طرح عربی علوم سیکھنے اور پڑھنے کے لیے صرف ونحو کی ضرورت واہمیت بھی بیان کی محتاج نہیں، لہٰذا دیگر عربی علوم کی تحصیل سے قبل بقدر ضرورت صرف ونحو کی تعلیم بہت ضروری ہے، تاکہ طلباء کو قرآن وحدیث کے سمجھنے اور علوم عالیہ اور علمی ماٰخذ ومراجع سے استفادہ کرنے میں سہولت وآسانی ہو۔

دینی مدارس میں درس نظامی کے نصاب میں مبتدی طلباء کو صرف ونحو کے موضوع پر مختلف کتابیں پڑھانے کا معمول چلا آرہا ہے، ان کتب کے انتخاب میں مبتدی طلباء کی ذہنی صلاحیت اور استعداد کو بہرحال مدنظر رکھا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ صرف ونحو کے نصاب میں حسب موقع ردوبدل بھی ہوتا رہا، جس میں بنیادی سوچ اور فکر یہ رہی کہ صرف ونحو کی تعلیم کے لئے جو بھی کتاب اپنے اسلوب، حسن تعبیر اور زبان وبیان کے اعتبار سے استفادہ کرنے میں آسان محسوس ہوئی، اس کو بطور نصاب تجویز کرلیا گیا اور ایک عرصہ تک وہ کتاب زیر درس رہی۔

ذوالقعدۃ ۱۴۲۶ھ کو جامعہ کی مجلس تعلیمی نے جامعہ اور شاخہائے جامعہ کے درس نظامی کی تدریس سے وابستہ تمام مدرسین اور اساتذہ کو جمع کرکے دوروزہ ''مجلس محاضرہ'' کا انعقاد کیا، جس میں جامعہ کے اساتذہ کرام نے تفسیر، حدیث، اصولِ حدیث، فقہ، اصول فقہ، منطق، فلسفہ، بلاغت اور صرف ونحو کے طریقۂ تدریس اور طرز تعلیم کی مزید بہتری وافادیت کے لئے اپنے گراں قدر تجربات کا نچوڑ پیش کرتے ہوئے مفید تجاویز دیں۔

صرف ونحو کے محاضرہ میں یہ پہلو بھی سامنے آیا کہ ہمارے ہاں صرف ونحو پڑھانے کے لئے جو ابتدائی کتابیں نصاب میں شامل ہیں، وہ تقریباً فارسی زبان میں ہیں جبکہ فارسی زبان فی زمانہ ابتدائی طلباء کے لئے انتہائی مشکل ہے، خصوصاً درجہ متوسطہ پڑھے بغیر براہ راست درجہ اولی میں داخل ہونے والے طلبہ تو اس سے بالکل ہی ناواقف ہوتے ہیں

جبکہ ایسے ہی طلبہ کی تعداد نسبتاً زیادہ ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ایسے طلبہ پر دوہرا بوجھ پڑتا ہے، یعنی ایک طرف نامانوس زبان کا بوجھ اور دوسری طرف فن کا بوجھ، نتیجتاً فن پر مطلوبہ محنت تقسیم ہو جاتی ہے جس کی بناء پر فن میں مطلوبہ استعداد اور مہارت پیدا نہیں ہو پاتی۔

اس مشکل کے حل کے لئے صرف ونحو پڑھانے والے اساتذہ نے اپنے تجربات کی روشنی میں اس بات پر زور دیا کہ صرف ونحو کے موضوع پر اردو زبان میں ایسا درسی مواد ترتیب دیا جائے جو زبان و بیان میں انتہائی آسان ہو، تعبیر و اسلوب میں سہل ترین ہونے کے علاوہ مروجہ زیر درس کتابوں کی خصوصیات کا حامل بھی ہو، چنانچہ ان اہداف کو مدنظر رکھتے ہوئے، ''علم صرف'' کے موضوع پر ایک کتاب ''تعلیم الصرف'' کے نام سے مرتب کی گئی، جس میں علم صرف کی ضروری اصطلاحات، گردانیں اور قواعد کے علاوہ ہر بحث سے متعلق تمرینات کا اہتمام بھی کیا گیا ہے، البتہ کتاب کا حجم کم رکھنے کے لئے تمارین کا حصہ الگ رکھا گیا ہے جو ''تدریب الصرف'' کے نام سے علیحدہ شائع ہوا ہے۔

جامعہ کی مجلس تعلیمی نے ''علم صرف'' کی اس کتاب کو ایک سال تک آزمائشی نصاب کے طور پر جامعہ وشاخہائے جامعہ میں درجہ اولی کے طلبہ کے لیے منظور کیا تھا، اس دوران یہ کتاب اس فن کے پڑھانے والے کئی اساتذہ کرام کی تصحیحات و ترمیمات سے بھی گزری، پھر سال کے آخر میں جامعہ کے اساتذہ کی ایک کمیٹی نے مسلسل ایک ماہ کی مشاورت کے بعد مدرسین اور دیگر اہل علم کی تجاویز کی روشنی میں اس میں مفید تبدیلیاں کیں، بعض ایسی تبدیلیاں بھی کی گئیں ہیں جو ہمارے یہاں ہند و پاک کی مروجہ درسی کتب سے مختلف ہیں، لیکن یہ تبدیلیاں قدیم اور معتبر کتب کے بالکل موافق ہیں، دوران تالیف ہر مسئلے میں علم الصرف کے مستند اور معتبر مراجع و مصادر پیش نظر رہے، ان مراجع کی فہرست کتاب کے آخر میں موجود ہے۔

''علم صرف'' پڑھانے والے اساتذہ یا فن صرف سے فاضلانہ مناسبت رکھنے والے اہل علم کی مفید تجاویز اور مشوروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، نیز کتابت یا کسی بھی قسم کی فنی اصلاح کی طرف متوجہ کرنے والے اساتذہ کرام اور طلباء عظام کا شکریہ ادا کیا جائے گا۔

سلیمان یوسف بنوری

نائب رئیس جامعہ

مقدمہ

ہدایات برائے مدرسین

کسی بھی فن کو پڑھانے سے قبل اس فن کی ہدایات اور طریقہ تعلیم سے طلبہ کو روشناس کرانا بے حد ضروری ہے، تا کہ اساتذۂ کرام اور طلبہ کی محنت ضائع نہ ہو، خصوصاً جبکہ فن بھی نیا ہو، طالب علم بھی مبتدی ہو۔

علم الصرف کے سلسلے میں کی گئی کاوش بارآور اور مفید اسی وقت ثابت ہوسکتی ہے جبکہ اساتذہ کرام مندرجہ ذیل ہدایات وطریقہ تعلیم کوملحوظ رکھیں:

۱-مقدار خواندگی: سبق ابتداء میں تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھایا جائے تا کہ طالب علم کوفن اور کتاب سے ایک حدتک مناسبت پیدا ہوجائے، فن سے کچھ مناسبت پیدا ہوجانے کے بعد بتدریج مقدار خواندگی میں اضافہ کیا جائے، چونکہ کتاب کا ابتدائی حصہ نسبتاً آسان ہے، لہٰذا کوشش کی جائے کہ سال کی ابتداء ہی میں اس حصے کو پڑھا دیا جائے، تا کہ جو حصہ مشکل ہے اور انتہائی ضروری بھی ہے اس کو زیادہ وقت مل سکے اور ساتھ ساتھ نصاب وقت پر پورا ہو اور سال کے آخر میں طلبہ کو پوری کتاب از سرنو پڑھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہو، چنانچہ مقدار خواندگی کی شکل کچھ یوں بنے گی کہ:

ابتداء سال تا سہ ماہی:	از ابتداء کتاب تا اختتام قواعد سالم	صفحہ نمبر ۱۴ تا ۷۸
سہ ماہی تا ششماہی :	از ابواب سالم تا اختتام ابواب اجوف	صفحہ نمبر ۷۹ تا ۱۵۹
ششماہی تا سالانہ:	از قواعد ناقص تا آخر کتاب	صفحہ نمبر ۱۶۰ تا ۲۲۴

اساتذۂ کرام اس بات کی کوشش فرمائیں کہ نصاب ۲۰ر جمادی الاخری تک مکمل ہوجائے تا کہ سال کے آخر میں طلبا کو دوبارہ پوری کتاب پر محنت اور استاذ کو کتاب سننے کا موقع مل سکے۔

۲-استاذ کی ذمہ داری: کتاب پڑھانے والے محترم استاذ کی ذمہ داری صرف انہی گردانوں کو یاد کرانے کی ہے جو کتاب میں مذکور ہیں، مزید گردانوں کا اجراء اور صیغوں کا حل تمرین کے استاذ کی ذمہ داری

ہے، لہٰذا کتاب پڑھانے والا استاذ زیادہ زور قواعد پر دے، استاذ ان قواعد کو سمجھا کر اور خوب اچھی طرح یاد کرا کر فرداً فرداً ہر طالب علم سے ان قواعد کو سنے اور کتاب میں مذکور صرف صغیر اور کبیر یاد کروا کر ان کے صیغوں میں ان قواعد کا اجراء بھی کرائے۔

۳-بورڈ کا استعمال: قواعد سمجھانے کے لئے بورڈ کا استعمال ضروری ہے، لہٰذا استاذ محترم بورڈ پر صیغہ لکھ کر اس میں قواعد کو عملی طور پر جاری کر کے طلبہ کو بتائیں تا کہ طالب علم کے لئے ان صیغوں اور قوانین کا سمجھنا آسان ہو جائے۔

۴-ترغیب وتشویق: استاذ محترم طلبہ کو فن صرف کے فوائد وثمرات بتلا کر اس فن میں دلچسپی لینے اور اس کے سیکھنے کی ترغیب دیں اور اس میں ذوق وشوق پیدا کرائیں، تا کہ طلبہ محنت ولگن اور ذوق وشوق سے اس فن کو سیکھ کر مطلوبہ استعداد اور اس فن میں کمال حاصل کر سکیں۔

۵-مسابقات: طلبہ میں مزید شوق ورغبت پیدا کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً فہم قواعد اور یادداشت قواعد اور گردانوں کا مقابلہ کرایا جائے اور کامیاب طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں انعامات سے نوازا جائے یا کم از کم زبانی ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

یہ مسابقے ماہانہ کلاس کی سطح پر منعقد کیے جائیں، جبکہ سہ ماہی، ششماہی امتحان کے بعد باقاعدہ ادارہ کی سطح پر درجہ اولیٰ کے مختلف فریقوں کے درمیان یہ مسابقے منعقد کیے جائیں۔

کوشش کی جائے کہ مسابقے کی نوعیت اس طرح مرتب کی جائے کہ اس میں اعلیٰ، متوسط اور ادنیٰ ہر قسم کا طالب علم شریک ہو۔

۶-جائزہ: ہر پندرہ روز میں ایک بار جائزہ امتحان لیا جائے، تا کہ طلبہ کو گذشتہ اسباق یاد کرنے کی فکر ہو اور طلبہ کی تعلیمی کیفیت اور صورتحال استاذ کے سامنے آتی رہے۔

۷-تکرار کی جماعت: ابتداء میں ہی جائزہ لے کر طلبہ کو تین جماعتوں میں تقسیم کر دیا جائے:

۱-اعلیٰ، ۲-اوسط، ۳-ادنیٰ، پھر طلبہ کی مختلف جماعتیں بنا کر اعلیٰ طالب علم کو اوسط اور ادنیٰ کے تکرار کا امیر بنا دیا جائے اور اس کی ذمہ داری لگائی جائے کہ وہ اوسط اور ادنیٰ کو سبق بھی یاد کروائے گا اور ان سے سبق بھی سنے گا، استاذ محترم وقتاً فوقتاً اعلیٰ طلبہ سے اوسط وادنیٰ طلبہ کے تکرار کے احوال پوچھتے رہیں، تا کہ سال کے اختتام تک اوسط اور ادنیٰ طلبہ بھی کسی نہ کسی درجہ میں اعلیٰ طلبہ کی سطح تک پہنچ سکیں۔

۸-سبق سننے کا اہتمام: استاذ روز کا سبق روز سنے، اگر استاذ ہر طالب علم سے روزانہ کا سبق خود نہ سن سکے تو بغیر ترتیب کے چند طلبہ سے خود سن کر دوسرے طلبہ کا سبق اعلیٰ طلبہ سے سنوائے تا کہ طلبہ پابندی سے سبق یاد کر کے آئیں، نیز وقتاً فوقتاً اس کا بھی جائزہ لیا جائے کہ طلبہ قواعد کو سمجھ بھی رہے ہیں کہ نہیں۔

۹-تصحیح کتاب: استاذ کو کتاب میں جہاں کوئی بات قابل اصلاح نظر آئے، اپنی کتاب میں اس کی اصلاح کر دے اور اپنی مفید تجاویز و تنقیحات کو حواشی پر تحریر کر کے مجلس تعلیمی کو مطلع فرمائے تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔

۱۰-حواشی کا اہتمام: کتاب کے حواشی بہت اہم فوائد پر مشتمل ہیں، استاذ ان حواشی کو باقاعدہ پڑھائیں اور سمجھائیں، البتہ اگر یاد کرنے میں طلبہ کو دشواری ہو تو یاد نہ کرائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصّلوة والسلام علی سیّد المرسلین وعلی اٰلہ وصحبہ أجمعین، أمابعد .

علم الصرف کا مختصر تعارف

علم الصرف کی تعریف:

صرف لغت میں گھمانے، چلانے، اور بیان کرنے کو کہا جاتا ہے اور اصطلاح میں علم الصرف ایسے علم کا نام ہے جس میں صیغوں کی گردانیں، ان کی پہچان اور ایک صیغے سے دوسرے صیغے کے بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علم الصرف کا موضوع افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ (معربہ) ہیں۔

غرض:

علم الصرف کی غرض کلمات کے حروف اصلیہ اور زائدہ کی پہچان اور عربی کلمات اور صیغوں میں غلطی سے محفوظ ہونا ہے۔

واضع:

واضع کا معنی ہے بنیاد رکھنے والا، علم الصرف کی بنیاد رکھنے والا شخص مشہور قول کے مطابق معاذ بن مسلم الہراء ہیں۔

چند ابتدائی اہم اصطلاحات (۱)

حَرَکت ومُتحرِّک: حرکت زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں، جس حرف پر حرکت ہو اس کو متحرک کہتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ

فتحہ ومفتوح: فتحہ زبر کو کہتے ہیں، جس حرف پر فتحہ ہو اس کو مفتوح کہتے ہیں، جیسے: یَنْصُرُ میں یاء پر فتحہ ہے اور یاء مفتوح ہے۔

کسرہ ومکسور: کسرہ زیر کو کہتے ہیں، جس حرف پر کسرہ ہو اس کو مکسور کہتے ہیں، جیسے: یَضْرِبُ میں راء پر کسرہ ہے اور راء مکسور ہے۔

ضمہ ومضموم: ضمہ پیش کو کہتے ہیں، جس حرف پر ضمہ ہو اس کو مضموم کہتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ میں جیم پر ضمہ ہے اور جیم مضموم ہے۔

سُکُون وسَاکِن: سکون حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں جس حرف پر حرکت نہ ہو اس کو ''ساکن'' کہتے ہیں، جیسے: یَنْصُرُ میں نون پر سکون ہے، اور نون ساکن ہے۔

تَنْوِین ومُنَوَّن: دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو ''تنوین'' کہتے ہیں، جس حرف پر تنوین ہو اس کو ''مُنَوَّن'' کہتے ہیں جیسے: غَافِرٌ میں راء پر تنوین ہے، اور راء مُنَوَّن ہے۔

تَشْدِید ومُشَدَّد: ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں، جس حرف پر تشدید ہو، اس کو ''مُشَدَّد'' کہتے ہیں۔

جیسے: رَبٌّ میں باء پر تشدید ہے اور باء مُشَدَّد ہے۔

حروف عِلَّت: واو، الف، یاء کو حروف علت کہتے ہیں۔

حروف صحیحہ: حروف علت کے علاوہ باقی حروف ''حروف صحیحہ'' کہلاتے ہیں۔

حروف مَدَّہ: حروف مدہ تین ہیں، واو ساکن جس سے پہلے پیش ہو، جیسے: سُوْءٌ، یاء ساکن جس سے پہلے زیر ہو، جیسے: بِیْعَ اور الف، [۲] جیسے: شَاءَ

---

(۱) کسی فن کے ماہرین کا کسی لفظ کے معنی پر متفق ہونے کو ''اصطلاح'' کہتے ہیں۔

(۲) الف سے پہلے صرف زبر ہی آتا ہے اس لیے الف ہمیشہ مدہ ہوتا ہے۔

حروف لین: واو اور یاء ساکن جس سے پہلے زبر ہو، جیسے: خَوْفٌ اور صَیْفٌ ۔

صیغہ: کسی لفظ کی وہ مخصوص شکل ہے جو حروف، حرکات اور سکنات کو ترتیب دینے کے بعد حاصل ہو جیسے: ''ک-ت-ب'' کو ترتیب سے ملا کر تینوں کو فتحہ دیا گیا تو ''کَتَبَ'' صیغہ بن گیا۔

کلمہ: ایسے مفرد لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: ۱-اسم ۲-فعل ۳-حرف

اسم: انسان، جانور، چیز یا جگہ کا نام اسم کہلاتا ہے، اصطلاح میں اسم ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں آئے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ ہو، جیسے: خَالِدٌ، فَرَسٌ ، قَلَمٌ ،مَکَّۃُ ۔

فعل: فعل کا معنی ہے کام، اصطلاح میں فعل ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں آئے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی ہو، جیسے: نَصَرَ ، یَنْصُرُ ، اُنْصُرْ ۔

حرف: حرف کا معنی ہے کنارہ، اصطلاح میں حرف ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئے، جیسے: اِنْ، لَمْ ۔

زمانہ: زمانہ وقت کو کہتے ہیں، اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) ماضی (۲) حال (۳) مستقبل

ماضی: گذشتہ زمانے کو کہتے ہیں۔ **حال:** موجودہ زمانے کو کہتے ہیں۔

مستقبل: آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

فعل معلوم: وہ فعل ہے جس کا فاعل یعنی کرنے والا مذکور ہو، جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل یعنی کرنے والا مذکور نہ ہو، جیسے: نُصِرَ خَالِدٌ (خالد کی مدد کی گئی)

فعل مُثْبَت: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: نَصَرَ سَعِیْدٌ (سعید نے مدد کی)

فعل مَنْفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے، جیسے: مَا سَمِعَ سَعِیْدٌ (سعید نے نہیں سنا)

فعل لازم: وہ فعل ہے جس میں فاعل کے ذکر کرنے پر بات پوری ہو جائے اور مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو، جیسے: نَامَ حَامِدٌ (حامد سو گیا)، قَعَدَ وَسِیْمٌ (وسیم بیٹھ گیا)

فعل مُتَعَدِّی: وہ فعل ہے جس میں فاعل کے ساتھ مفعول بہ کے ذکر کرنے کی بھی ضرورت ہو، جیسے: حَفِظَ مَحْمُوْدٌ الدَّرْسَ (محمود نے سبق یاد کیا)

فعل مُتَصَرِّف: وہ فعل ہے جس سے ماضی مضارع اور امر کی گردانیں استعمال ہوں، جیسے: نَصَرَ یَنْصُرُ اُنْصُرْ

فعل غیر مُتَصَرِّف: وہ فعل ہے جس سے صرف ماضی یا امر استعمال ہو، جیسے: لَیْسَ۔

واحد، تثنیہ، جمع: ''واحد'' ایک کو، ''تثنیہ'' دو کو، ''جمع'' تین اور تین سے زائد کو کہتے ہیں۔

مذکر، مؤنث: مذکر نر کو اور مؤنث مادہ کو کہتے ہیں۔

حاضر، متکلم، غائب: ''حاضر'' جس سے بات ہو رہی ہو، ''متکلم'' خود بات کرنے والا اور ''غائب'' جس کے متعلق بات کی جائے۔

مَصْدَر: وہ اسم ہے جس سے اسماء اور افعال بنائے جائیں، جیسے: اَلنَّصْرُ، اَلضَّرْبُ۔

مُشْتَق: وہ اسم اور فعل ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو، جیسے: نَصَرَ، نَاصِرٌ۔

جَامِد: وہ اسم اور فعل ہے جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو، جیسے: رَجُلٌ، لَیْسَ۔

مصدرِ مِیمی: وہ مصدر ہے جس کے شروع میں میم زائد ہو، جیسے: مَرْجِعٌ۔

تصغیر و مُصَغَّر: اسم کے دوسرے حرف کے بعد یاء ساکن بڑھانے اور مخصوص تبدیلی کرنے کو ''تصغیر'' کہتے ہیں اور جس اسم میں یہ تبدیلی کی جائے اس کو ''مصغّر'' کہتے ہیں۔

یہ اسم کی زیادتی، یا حقارت وشفقت وغیرہ کا معنی بتلاتا ہے، جیسے: رُجَیْلٌ (چھوٹا آدمی) قُرَیْشٌ (بڑی مچھلی)

تصغیر کے بنیادی اوزان تین ہیں:

۱- فُعَیْلٌ جیسے: قُمَیْرٌ ۲- فُعَیْعِلٌ جیسے: دُرَیْهِمٌ ۳- فُعَیْعِیْلٌ جیسے: مُصَیْبِیْحٌ

اسم منسوب: وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف نسبت سمجھ میں آئے، جیسے: مَکِّیٌّ (مکہ کا رہنے والا) حَدَّادٌ (لوہار)

اِعْلَال: حروف علت میں جو تبدیلی ہوتی ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں، جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، یَوْعِدُ سے یَعِدُ

اِبْدَال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنے کو ابدال کہتے ہیں، جیسے: اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ، مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ

تَخْفِیف: ہمزہ میں جو تبدیلی ہوتی ہے اس کو تخفیف کہتے ہیں، جیسے: اِئْتَمَرَ سے اِیْتَمَرَ، یَسْئَلُ سے یَسَلُ

اِدْغَام: ایک جیسے دو حرفوں کو ملا کر تشدید کے ساتھ پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں، جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ

حَذْف: کلمے سے کسی حرف کے گرانے کو حذف کہتے ہیں، جس حرف کو گرایا جائے اسے محذوف کہتے ہیں، جیسے: یَنْصُرَانِ سے لَمْ یَنْصُرَا، اس میں نون کے گرانے کو حذف اور نون کو محذوف کہتے ہیں۔

اِسْکَان: حرف سے حرکت گرا کر ساکن کرنے کو اسکان کہتے ہیں، جیسے: یَنْصُرُ سے لَمْ یَنْصُرْ۔

قَلْبِ مَکَانِی: کلمے کے حروف اصلیہ میں بعض کو بعض پر مقدم کرنے کو "قلب مکانی" کہتے ہیں، جیسے: یَئِسَ سے اَیِسَ۔

ثُلَاثِی: وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ ہوں، جیسے: رَجُلٌ، نَصَرَ۔

رُبَاعِی: وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ ہوں، جیسے: جَعْفَرٌ، دَحْرَجَ۔

خُمَاسِی: وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ ہوں، جیسے: سَفَرْجَلٌ۔

صرف کبیر: کسی مشتق اسم یا فعل کی وہ گردان ہے جس میں تمام صیغوں کو ذکر کیا جائے۔

صرف صغیر: کسی باب کی وہ گردان ہے جس میں اس باب سے استعمال ہونے والی اکثر صرف کبیروں کا پہلا پہلا صیغہ مذکور ہو۔

اَفعال مُتَصَرِّفہ

فعل متصرف کی معنی اورزمانے کے اعتبار سے درج ذیل سات قسمیں بنتی ہیں:

۱:فعل ماضی　۲:فعل مضارع　۳:فعل جحد منفی بلم　۴:فعل مستقبل مؤکد منفی بلن

۵:فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید　۶:فعل امر　۷:فعل نہی

فائدہ: کبھی صیغوں میں فاعل کے اعتبار سے تبدیلی ہوتی ہے اس بنا پر فعل کی ہر گردان میں چودہ صیغے ذکر کیے جاتے ہیں۔اس کی تفصیل یہ ہے کہ:

فاعل کی ابتداء تین صورتیں ہیں:　(۱)غائب　(۲)حاضر　(۳)متکلم

پھران میں سے ہرایک کی دوصورتیں ہیں:　(۱)مذکر　(۲)مؤنث

پھران میں سے ہرایک کی تین صورتیں ہیں:　(۱)واحد　(۲)تثنیہ　(۳)جمع

اس لحاظ سے کل اٹھارہ صیغے ہونے چاہیے تھے لیکن عربی زبان میں اٹھارہ صورتوں کے لیے چودہ صیغے استعمال ہوتے ہیں۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گذشتہ زمانے میں ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: دَخَلَ (داخل ہوا وہ ایک مرد) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

فعل ماضی معلوم بنانے کا طریقہ

واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ مصدر سے بنتا ہے، پھر مضارع ماضی سے بنتا ہے اور باقی افعال متصرفہ واسماء مشتقہ مضارع سے بنتے ہیں، ہر مؤنث کا صیغہ اپنے مذکر سے بنتا ہے، تمام تثنیہ وجمع کے صیغے واحد سے بنتے ہیں۔

فعل ماضی میں تثنیہ مذکر ومونث غائب کے لیے ''الف'' استعمال ہوتا ہے جیسے: نَصَرَا نَصَرَتَا.

جمع مذکر غائب کے لیے ''واؤ'' (وْا) استعمال ہوتی ہے، جیسے :نَصَرُوْا.
واحد مونث غائب کے لیے ''تاء ساکنہ'' (تْ) استعمال ہوتی ہے، جیسے :نَصَرَتْ .
جمع مؤنث غائب کے لیے ''نون مفتوحہ'' (نَ) استعمال ہوتا ہے، جیسے :نَصَرْنَ .
واحد مذکر حاضر کے لیے ''تاء مفتوحہ'' (تَ) استعمال ہوتی ہے، جیسے :نَصَرْتَ
اور واحد مؤنث حاضر کے لیے ''تاء مکسورہ'' (تِ) استعمال ہوتی ہے، جیسے: نَصَرْتِ.
تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر کے لیے ''تُمَا'' ضمیر استعمال ہوتی ہے جیسے :نَصَرْتُمَا .
جمع مذکر حاضر کے لیے '' تُمْ '' ضمیر استعمال ہوتی ہے، جیسے :نَصَرْتُمْ ،(۱)
جمع مؤنث حاضر کے لیے '' تُنَّ '' ضمیر استعمال ہوتی ہے، جیسے: نَصَرْتُنَّ .
واحد مذکر و مونث متکلم کے لیے ''تاء مضمومہ'' (تُ) استعمال ہوتی ہے، جیسے: نَصَرْتُ.
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے لیے '' نَا'' ضمیر استعمال ہوتی ہے جیسے :نَصَرْنَا .

فعلِ ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

فعل ماضی مجہول کو فعل ماضی معلوم متعدی سے بنایا جاتا ہے، آخری حرف کو اپنی حالت پر چھوڑ کر، آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیا جائیگا اور باقی متحرک حروف کو ضمہ دیا جائیگا، جیسے :نَصَرَ سے نُصِرَ۔
فائدہ: فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔

فعلِ ماضی منفی بنانے کا طریقہ

فعل ماضی مثبت کے شروع میں ''مانافیہ'' بڑھا کر ماضی منفی بنایا جاتا ہے، ''مانافیہ'' ماضی کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا، البتہ مثبت معنی کو منفی کر دیتا ہے جیسے :مَا نَصَرَ (مدد نہیں کی اس ایک مرد نے)

(۱) اس ضمیر کے بعد جب ضمیر منصوب متصل آئے تو میم کے بعد واو بھی بڑھاتے ہیں، جیسے :إِذَا اتَّخَذْتُمُوْهُمْ.

صرف کبیر فعلِ ماضی مثبت معلوم

موزون(۱)	میزان	صیغہ	ترجمہ
نَصَرَ	فَعَلَ	واحد - مذکر - غائب	مدد کی اس ایک مرد نے
نَصَرَا	فَعَلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد کی ان دو مردوں نے
نَصَرُوْا	فَعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	مدد کی ان کئی مردوں نے
نَصَرَتْ	فَعَلَتْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد کی اس ایک عورت نے
نَصَرَتَا	فَعَلَتَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد کی ان دو عورتوں نے
نَصَرْنَ	فَعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد کی ان کئی عورتوں نے
نَصَرْتَ	فَعَلْتَ	واحد - مذکر - حاضر	مدد کی تم ایک مرد نے
نَصَرْتُمَا	فَعَلْتُمَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد کی تم دو مردوں نے
نَصَرْتُمْ	فَعَلْتُمْ	جمع - مذکر - حاضر	مدد کی تم کئی مردوں نے
نَصَرْتِ	فَعَلْتِ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد کی تم ایک عورت نے
نَصَرْتُمَا	فَعَلْتُمَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد کی تم دو عورتوں نے
نَصَرْتُنَّ	فَعَلْتُنَّ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد کی تم کئی عورتوں نے
نَصَرْتُ	فَعَلْتُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے
نَصَرْنَا	فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد کی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں نے

(۱) موزون اور میزان سے متعلق تفصیلات آئندہ آئیں گی۔

صرف کبیر فعلِ ماضی مثبت مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
نُصِرَ	فُعِلَ	واحد - مذکر - غائب	مدد کی گئی اس ایک مرد کی
نُصِرَا	فُعِلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد کی گئی ان دو مردوں کی
نُصِرُوْا	فُعِلُوا	جمع - مذکر - غائب	مدد کی گئی ان کئی مردوں کی
نُصِرَتْ	فُعِلَتْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد کی گئی اس ایک عورت کی
نُصِرَتَا	فُعِلَتَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد کی گئی ان دو عورتوں کی
نُصِرْنَ	فُعِلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد کی گئی ان کئی عورتوں کی
نُصِرْتَ	فُعِلْتَ	واحد - مذکر - حاضر	مدد کی گئی تجھ ایک مرد کی
نُصِرْتُمَا	فُعِلْتُمَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد کی گئی تم دو مردوں کی
نُصِرْتُمْ	فُعِلْتُمْ	جمع - مذکر - حاضر	مدد کی گئی تم کئی مردوں کی
نُصِرْتِ	فُعِلْتِ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد کی گئی تجھ ایک عورت کی
نُصِرْتُمَا	فُعِلْتُمَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد کی گئی تم دو عورتوں کی
نُصِرْتُنَّ	فُعِلْتُنَّ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد کی گئی تم کئی عورتوں کی
نُصِرْتُ	فُعِلْتُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد کی گئی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
نُصِرْنَا	فُعِلْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد کی گئی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل ماضی منفی معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
مَانَصَرَ	مَافَعَلَ	واحد - مذکر - غائب	مدد نہیں کی اس ایک مرد نے
مَانَصَرَا	مَافَعَلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد نہیں کی ان دو مردوں نے
مَانَصَرُوْا	مَافَعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	مدد نہیں کی ان کئی مردوں نے
مَانَصَرَتْ	مَافَعَلَتْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی اس ایک عورت نے
مَانَصَرَتَا	مَافَعَلَتَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی ان دو عورتوں نے
مَانَصَرْنَ	مَافَعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی ان کئی عورتوں نے
مَانَصَرْتَ	مَافَعَلْتَ	واحد - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی تم ایک مرد نے
مَانَصَرْتُمَا	مَافَعَلْتُمَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی تم دو مردوں نے
مَانَصَرْتُمْ	مَافَعَلْتُمْ	جمع - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی تم کئی مردوں نے
مَانَصَرْتِ	مَافَعَلْتِ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی تم ایک عورت نے
مَانَصَرْتُمَا	مَافَعَلْتُمَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی تم دو عورتوں نے
مَانَصَرْتُنَّ	مَافَعَلْتُنَّ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی تم کئی عورتوں نے
مَانَصَرْتُ	مَافَعَلْتُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد نہیں کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے
مَانَصَرْنَا	مَافَعَلْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد نہیں کی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں نے

صرف کبیر فعلِ ماضی منفی مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
مَانُصِرَ	مَافُعِلَ	واحد - مذکر - غائب	مدد نہیں کی گئی اس ایک مرد کی
مَانُصِرَا	مَافُعِلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد نہیں کی گئی ان دو مردوں کی
مَانُصِرُوْا	مَافُعِلُوا	جمع - مذکر - غائب	مدد نہیں کی گئی ان کئی مردوں کی
مَانُصِرَتْ	مَافُعِلَتْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی گئی اس ایک عورت کی
مَانُصِرَتَا	مَافُعِلَتَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی گئی ان دو عورتوں کی
مَانُصِرْنَ	مَافُعِلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی گئی ان کئی عورتوں کی
مَانُصِرْتَ	مَافُعِلْتَ	واحد - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی گئی تجھ ایک مرد کی
مَانُصِرْتُمَا	مَافُعِلْتُمَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم دو مردوں کی
مَانُصِرْتُمْ	مَافُعِلْتُمْ	جمع - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم کئی مردوں کی
مَانُصِرْتِ	مَافُعِلْتِ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی گئی تجھ ایک عورت کی
مَانُصِرْتُمَا	مَافُعِلْتُمَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم دو عورتوں کی
مَانُصِرْتُنَّ	مَافُعِلْتُنَّ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم کئی عورتوں کی
مَانُصِرْتُ	مَافُعِلْتُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد نہیں کی گئی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
مَانُصِرْنَا	مَافُعِلْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد نہیں کی گئی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

فعل مضارِع

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ حال یا مستقبل میں ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: یَدْخُلُ (داخل ہورہا ہے یا داخل ہوگا وہ ایک مرد) یَنْصُرُ (مدد کررہا ہے یا مدد کریگا وہ ایک مرد)

فائدہ: علامت مضارع چار ہیں: یاء-تاء-ہمزہ-نون، ان کو حروف "أتین" اور حروف مضارعت بھی کہتے ہیں۔

یاء: چار صیغوں کے شروع میں لگتی ہے جو یہ ہیں: واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب۔

تاء: آٹھ صیغوں کے شروع میں لگتی ہے جو یہ ہیں: واحد مؤنث غائب تثنیہ مؤنث غائب اور چھ صیغے حاضر کے۔

ہمزہ: صرف واحد متکلم کے شروع میں لگتا ہے۔ نون: صرف جمع متکلم کے شروع میں لگتا ہے۔

فعل مضارع معلوم بنانے کا طریقہ

ماضی معلوم کے شروع میں "علامت مضارع" لگا کر فعل مضارع بنایا جاتا ہے، پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ آتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں: (۱) واحد مذکر غائب، جیسے: یَنْصُرُ (۲) واحد مؤنث غائب، جیسے: تَنْصُرُ (۳) واحد مذکر حاضر، جیسے: تَنْصُرُ (۴) واحد متکلم، جیسے: اَنْصُرُ (۵) جمع متکلم، جیسے: نَنْصُرُ

سات صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے اس کو "نون اِعرابی" کہتے ہیں، وہ سات صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر غائب، جیسے: یَنْصُرَانِ (۲) تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: تَنْصُرَانِ (۳) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: تَنْصُرَانِ (۴) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: تَنْصُرَانِ (۵) جمع مذکر غائب، جیسے: یَنْصُرُوْنَ (۶) جمع مذکر حاضر، جیسے: تَنْصُرُوْنَ (۷) واحد مؤنث حاضر، جیسے: تَنْصُرِیْنَ

اور دو صیغوں کے آخر میں "نون مفتوح" علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل آتا ہے، وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مؤنث غائب، جیسے: یَنْصُرْنَ (۲) جمع مؤنث حاضر، جیسے: تَنْصُرْنَ

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

مضارع مجہول کو فعل مضارع معلوم متعدی سے بنایا جاتا ہے، علامت مضارع کو ضمہ دیا جائے، اور آخر سے پہلے والے حرف پر اگر فتحہ نہ ہو تو فتحہ دیا جائے اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے، جیسے: یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ

فعل مضارع منفی بنانے کا طریقہ

فعل مضارع مثبت کے شروع میں "لا" یا "ما" نافیہ بڑھا کر مضارع منفی بنایا جاتا ہے، "لا" یا "ما" نافیہ مضارع کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتے البتہ مثبت معنی کو منفی کردیتے ہیں، جیسے: لایَنْصُرُ (مدد نہیں کررہا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد)

صرف کبیر فعلِ مضارع مثبت معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
یَنْصُرُ	یَفْعُلُ	واحد - مذکر - غائب	مدد کررہا ہے یا کریگا وہ ایک مرد
یَنْصُرَانِ	یَفْعُلَانِ	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد کررہے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد
یَنْصُرُوْنَ	یَفْعُلُوْنَ	جمع - مذکر - غائب	مدد کررہے ہیں یا کریں گے وہ کئی مرد
تَنْصُرُ	تَفْعُلُ	واحد - مؤنث - غائب	مدد کررہی ہے یا کریگی وہ ایک عورت
تَنْصُرَانِ	تَفْعُلَانِ	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد کررہی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں
یَنْصُرْنَ	یَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد کررہی ہیں یا کریں گی وہ کئی عورتیں
تَنْصُرُ	تَفْعُلُ	واحد - مذکر - حاضر	مدد کررہے ہو یا کروگے تم ایک مرد
تَنْصُرَانِ	تَفْعُلَانِ	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد کررہے ہو یا کروگے تم دو مرد
تَنْصُرُوْنَ	تَفْعُلُوْنَ	جمع - مذکر - حاضر	مدد کررہے ہو یا کروگے تم کئی مرد
تَنْصُرِیْنَ	تَفْعُلِیْنَ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد کررہی ہو یا کروگی تم ایک عورت
تَنْصُرَانِ	تَفْعُلَانِ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد کررہی ہو یا کروگی تم دو عورتیں
تَنْصُرْنَ	تَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد کررہی ہو یا کروگی تم کئی عورتیں
اَنْصُرُ	اَفْعُلُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد کررہا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
نَنْصُرُ	نَفْعُلُ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد کررہے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعلِ مضارع مثبت مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
یُنْصَرُ	یُفْعَلُ	واحد - مذکر - غائب	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی اس ایک مرد کی
یُنْصَرَانِ	یُفْعَلَانِ	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی ان دو مردوں کی
یُنْصَرُوْنَ	یُفْعَلُوْنَ	جمع - مذکر - غائب	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی ان کئی مردوں کی
تُنْصَرُ	تُفْعَلُ	واحد - مؤنث - غائب	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی اس ایک عورت کی
تُنْصَرَانِ	تُفْعَلَانِ	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی ان دو عورتوں کی
یُنْصَرْنَ	یُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی ان کئی عورتوں کی
تُنْصَرُ	تُفْعَلُ	واحد - مذکر - حاضر	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی تجھ ایک مرد کی
تُنْصَرَانِ	تُفْعَلَانِ	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی تم دو مردوں کی
تُنْصَرُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	جمع - مذکر - حاضر	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی تم کئی مردوں کی
تُنْصَرِیْنَ	تُفْعَلِیْنَ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی تجھ ایک عورت کی
تُنْصَرَانِ	تُفْعَلَانِ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی تم دو عورتوں کی
تُنْصَرْنَ	تُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی تم کئی عورتوں کی
اُنْصَرُ	اُفْعَلُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
نُنْصَرُ	نُفْعَلُ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد کی جارہی ہے یا کی جائیگی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعلِ مضارع منفی معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَا یَنْصُرُ	لَایَفْعُلُ	واحد - مذکر - غائب	مد نہیں کر رہا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد
لَا یَنْصُرَانِ	لَا یَفْعُلَانِ	تثنیہ - مذکر - غائب	مد نہیں کر رہے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد
لَا یَنْصُرُوْنَ	لَایَفْعُلُوْنَ	جمع - مذکر - غائب	مد نہیں کر رہے ہیں یا نہیں کریں گے وہ کئی مرد
لَا تَنْصُرُ	لَا تَفْعُلُ	واحد - مؤنث - غائب	مد نہیں کر رہی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت
لَاتَنْصُرَانِ	لَاتَفْعُلَانِ	تثنیہ - مؤنث - غائب	مد نہیں کر رہی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں
لَا یَنْصُرْنَ	لَایَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مد نہیں کر رہی ہیں یا نہیں کریں گی وہ کئی عورتیں
لَا تَنْصُرُ	لَا تَفْعُلُ	واحد - مذکر - حاضر	مد نہیں کر رہا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد
لَاتَنْصُرَانِ	لَاتَفْعُلَانِ	تثنیہ - مذکر - حاضر	مد نہیں کر رہے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد
لَاتَنْصُرُوْنَ	لَاتَفْعُلُوْنَ	جمع - مذکر - حاضر	مد نہیں کر رہے ہو یا نہیں کرو گے تم کئی مرد
لَا تَنْصُرِیْنَ	لَاتَفْعُلِیْنَ	واحد - مؤنث - حاضر	مد نہیں کر رہی ہو یا نہیں کرو گی تم ایک عورت
لَا تَنْصُرَانِ	لَاتَفْعُلَانِ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مد نہیں کر رہی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں
لَا تَنْصُرْنَ	لَاتَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مد نہیں کر رہی ہو یا نہیں کرو گی تم کئی عورتیں
لَا اَنْصُرُ	لَااَفْعُلُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مد نہیں کر رہا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَا نَنْصُرُ	لَا نَفْعُلُ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مد نہیں کر رہے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں، یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعلِ مضارع منفی مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَایُنْصَرُ	لَایُفْعَلُ	واحد - مذکر - غائب	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی اس ایک مرد کی
لَایُنْصَرَانِ	لَایُفْعَلَانِ	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی ان دو مردوں کی
لَایُنْصَرُوْنَ	لَایُفْعَلُوْنَ	جمع - مذکر - غائب	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی ان کئی مردوں کی
لَاتُنْصَرُ	لَاتُفْعَلُ	واحد - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی اس ایک عورت کی
لَاتُنْصَرَانِ	لَاتُفْعَلَانِ	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی ان دو عورتوں کی
لَایُنْصَرْنَ	لَایُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی ان کئی عورتوں کی
لَاتُنْصَرُ	لَاتُفْعَلُ	واحد - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی تجھ ایک مرد کی
لَاتُنْصَرَانِ	لَاتُفْعَلَانِ	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی تم دو مردوں کی
لَاتُنْصَرُوْنَ	لَاتُفْعَلُوْنَ	جمع - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی تم کئی مردوں کی
لَاتُنْصَرِیْنَ	لَاتُفْعَلِیْنَ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی تجھ ایک عورت کی
لَاتُنْصَرَانِ	لَاتُفْعَلَانِ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی تم دو عورتوں کی
لَاتُنْصَرْنَ	لَاتُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی تم کئی عورتوں کی
لَااُنْصَرُ	لَااُفْعَلُ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لَانُنْصَرُ	لَانُفْعَلُ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد نہیں کی جارہی ہے یا نہیں کی جائیگی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کی

فعل جحد منفی بلم

وہ فعل مضارع ہے جس سے گذشتہ زمانے میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے، جیسے: لَمْ یَدْخُلْ (داخل نہیں ہوا وہ ایک مرد) لَمْ یَنْصُرْ (مدد نہیں کی اس ایک مرد نے)۔

اس کی دو قسمیں ہیں: معلوم و مجہول

فعل جحد منفی بلم بنانے کا طریقہ:

فعل جحد منفی بلم کو فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ اس کی ابتداء میں "لَمْ" جازم لگاتے ہیں، جس کی وجہ سے پانچ صیغوں کے آخر میں سکون آتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں:

(۱) واحد مذکر غائب، جیسے: لَمْ یَنْصُرْ (۲) واحد مؤنث غائب، جیسے: لَمْ تَنْصُرْ

(۳) واحد مذکر حاضر، جیسے: لَمْ تَنْصُرْ (۴) واحد متکلم، جیسے: لَمْ اَنْصُرْ

(۵) جمع متکلم، جیسے: لَمْ نَنْصُرْ

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی حذف ہو جاتا ہے، وہ سات صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لَمْ یَنْصُرَا (۲) تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لَمْ تَنْصُرَا

(۳) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: لَمْ تَنْصُرَا (۴) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: لَمْ تَنْصُرَا

(۵) جمع مذکر غائب، جیسے: لَمْ یَنْصُرُوْا (۶) جمع مذکر حاضر، جیسے: لَمْ تَنْصُرُوْا

(۷) واحد مؤنث حاضر، جیسے: لَمْ تَنْصُرِیْ

اور دو صیغوں کے آخر میں کوئی عمل نہیں ہوتا، اس لیے کہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر تبدیل نہیں ہوتا، وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مؤنث غائب، جیسے: لَمْ یَنْصُرْنَ (۲) جمع مؤنث حاضر، جیسے: لَمْ تَنْصُرْنَ

صرف کبیر فعلِ جحد منفی بلم معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَفْعُلْ	واحد - مذکر - غائب	مدد نہیں کی اس ایک مرد نے
لَمْ يَنْصُرَا	لَمْ يَفْعُلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد نہیں کی ان دو مردوں نے
لَمْ يَنْصُرُوْا	لَمْ يَفْعُلُوْا	جمع - مذکر - غائب	مدد نہیں کی ان کئی مردوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَفْعُلْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی اس ایک عورت نے
لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَفْعُلَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی ان دو عورتوں نے
لَمْ يَنْصُرْنَ	لَمْ يَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی ان سب عورتوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَفْعُلْ	واحد - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی تم ایک مرد نے
لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَفْعُلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی تم دو مردوں نے
لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَفْعُلُوْا	جمع - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی تم کئی مردوں نے
لَمْ تَنْصُرِیْ	لَمْ تَفْعُلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی تم ایک عورت نے
لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَفْعُلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی تم دو عورتوں نے
لَمْ تَنْصُرْنَ	لَمْ تَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی تم کئی عورتوں نے
لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ اَفْعُلْ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد نہیں کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے
لَمْ نَنْصُرْ	لَمْ نَفْعُلْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد نہیں کی ہم دو مرد یا دو عورتوں یا کئی مرد یا کئی عورتوں نے

صرف کبیر فعلِ جحد منفی بلم مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَمْ یُنْصَرْ	لَمْ یُفْعَلْ	واحد - مذکر - غائب	مدد نہیں کی گئی اس ایک مرد کی
لَمْ یُنْصَرَا	لَمْ یُفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد نہیں کی گئی ان دو مردوں کی
لَمْ یُنْصَرُوْا	لَمْ یُفْعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	مدد نہیں کی گئی ان کئی مردوں کی
لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُفْعَلْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی گئی اس ایک عورت کی
لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی گئی ان دو عورتوں کی
لَمْ یُنْصَرْنَ	لَمْ یُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد نہیں کی گئی ان کئی عورتوں کی
لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُفْعَلْ	واحد - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی گئی تجھ ایک مرد کی
لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم دو مردوں کی
لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا	جمع - مذکر - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم کئی مردوں کی
لَمْ تُنْصَرِیْ	لَمْ تُفْعَلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی گئی تجھ ایک عورت کی
لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم دو عورتوں کی
لَمْ تُنْصَرْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد نہیں کی گئی تم کئی عورتوں کی
لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ اُفْعَلْ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	مدد نہیں کی گئی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لَمْ نُنْصَرْ	لَمْ نُفْعَلْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مدد نہیں کی گئی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

فعل مستقبل مؤکد منفی بلن

وہ فعل مضارع ہے جس سے آئندہ زمانے میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا تاکید کے ساتھ سمجھا جائے، جیسے: لَنْ یَدْخُلَ (ہرگز داخل نہیں ہوگا وہ ایک مرد) لَنْ یَّنْصُرَ (ہرگز مدد نہیں کرے گا وہ ایک مرد)

اس کی دو قسمیں ہیں: معلوم وجہول

فعل مستقبل مؤکد منفی بلن بنانے کا طریقہ:

فعل مستقبل مؤکد منفی بلن کو فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ اس کی ابتداء میں "لَــــنْ" ناصب لگاتے ہیں، جس کی وجہ سے پانچ صیغوں کے آخر میں فتحہ آتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں:

(۱) واحد مذکر غائب جیسے لَنْ یَّنْصُرَ (۲) واحد مؤنث غائب، جیسے: لَنْ تَنْصُرَ

(۳) واحد مذکر حاضر، جیسے: لَنْ تَنْصُرَ (۴) واحد متکلم، جیسے: لَنْ اَنْصُرَ

(۵) جمع متکلم، جیسے: لَنْ نَنْصُرَ

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی حذف ہوجاتا ہے، وہ سات صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لَنْ یَّنْصُرَا (۲) تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لَنْ تَنْصُرَا

(۳) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: لَنْ تَنْصُرَا (۴) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: لَنْ تَنْصُرَا

(۵) جمع مذکر غائب، جیسے: لَنْ یَنْصُرُوْا (۶) جمع مذکر حاضر، جیسے: لَنْ تَنْصُرُوْا

(۷) واحد مؤنث حاضر، جیسے: لَنْ تَنْصُرِیْ

اور دو صیغوں کے آخر میں کوئی عمل نہیں ہوتا، اس لیے کہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر تبدیل نہیں ہوتا وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مؤنث غائب، جیسے: لَنْ یَّنْصُرْنَ (۲) جمع مؤنث حاضر، جیسے: لَنْ تَنْصُرْنَ

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد منفی بلن معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَنْ يَّنْصُرَ	لَنْ يَّفْعُلَ	واحد - مذکر - غائب	ہرگز مدد نہیں کریگا وہ ایک مرد
لَنْ يَّنْصُرَا	لَنْ يَّفْعُلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	ہرگز مدد نہیں کریں گے وہ دو مرد
لَنْ يَّنْصُرُوْا	لَنْ يَّفْعُلُوْا	جمع - مذکر - غائب	ہرگز مدد نہیں کریں گے وہ کئی مرد
لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَفْعُلَ	واحد - مؤنث - غائب	ہرگز مدد نہیں کریگی وہ ایک عورت
لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَفْعُلَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	ہرگز مدد نہیں کریں گی وہ دو عورتیں
لَنْ يَّنْصُرْنَ	لَنْ يَّفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	ہرگز مدد نہیں کریں گی وہ کئی عورتیں
لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَفْعُلَ	واحد - مذکر - حاضر	ہرگز مدد نہیں کریگا تو ایک مرد
لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَفْعُلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	ہرگز مدد نہیں کرو گے تم دو مرد
لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَفْعُلُوْا	جمع - مذکر - حاضر	ہرگز مدد نہیں کرو گے تم کئی مرد
لَنْ تَنْصُرِیْ	لَنْ تَفْعُلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	ہرگز مدد نہیں کریگی تو ایک عورت
لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَفْعُلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	ہرگز مدد نہیں کرو گی تم دو عورتیں
لَنْ تَنْصُرْنَ	لَنْ تَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	ہرگز مدد نہیں کرو گی تم کئی عورتیں
لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ اَفْعُلَ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	ہرگز مدد نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنْ نَنْصُرَ	لَنْ نَفْعُلَ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز مدد نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد منفی بلن مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَنْ یُّنْصَرَ	لَنْ یُّفْعَلَ	واحد - مذکر - غائب	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی اس ایک مرد کی
لَنْ یُّنْصَرَا	لَنْ یُّفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی ان دو مردوں کی
لَنْ یُّنْصَرُوْا	لَنْ یُّفْعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی ان کئی مردوں کی
لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُفْعَلَ	واحد - مؤنث - غائب	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی اس ایک عورت کی
لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی ان دو عورتوں کی
لَنْ یُنْصَرْنَ	لَنْ یُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی ان کئی عورتوں کی
لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُفْعَلَ	واحد - مذکر - حاضر	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی تجھ ایک مرد کی
لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی تم دو مردوں کی
لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	جمع - مذکر - حاضر	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی تم کئی مردوں کی
لَنْ تُنْصَرِیْ	لَنْ تُفْعَلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی تجھ ایک عورت کی
لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی تم دو عورتوں کی
لَنْ تُنْصَرْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی تم کئی عورتوں کی
لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ اُفْعَلَ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لَنْ نُنْصَرَ	لَنْ نُفْعَلَ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز مدد نہیں کی جائیگی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ مستقبل میں ہونا یا کرنا تاکید کے ساتھ سمجھا جائے، جیسے: لَیَدْخُلَنَّ (یقیناً ضرور بضرور داخل ہوگا وہ ایک مرد) لَیَنْصُرَنَّ (یقیناً ضرور بضرور مدد کرے گا وہ ایک مرد)

اس فعل میں تاکید کے لیے شروع میں لام مفتوح اور آخر میں نون ثقیلہ یعنی نون مشدد کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگاتے ہیں، نون ثقیلہ کی وجہ سے سات صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا، اور نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوگا، وہ پانچ صیغے یہ ہیں:

(۱) واحد مذکر غائب، جیسے: لَیَنْصُرَنَّ (۲) واحد مؤنث غائب، جیسے: لَتَنْصُرَنَّ

(۳) واحد مذکر حاضر، جیسے: لَتَنْصُرَنَّ (۴) واحد متکلم، جیسے: لَاَنْصُرَنَّ

(۵) جمع متکلم، جیسے: لَنَنْصُرَنَّ

چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے ''الف'' آتا ہے اور وہ چھ صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لَیَنْصُرَانِّ (۲) تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لَتَنْصُرَانِّ

(۳) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: لَتَنْصُرَانِّ (۴) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: لَتَنْصُرَانِّ

(۵) جمع مؤنث غائب، جیسے: لَیَنْصُرْنَانِّ (۶) جمع مؤنث حاضر، جیسے: لَتَنْصُرْنَانِّ

جمع مؤنث میں ''نون ضمیر'' اور ''نون تاکید ثقیلہ'' کے درمیان ''الف فاصل'' لگاتے ہیں۔

اور دو صیغوں میں واؤ مدہ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کریں گے اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھیں گے تاکہ ''واؤ'' محذوفہ پر دلالت کرے، وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مذکر غائب، جیسے: لَیَنْصُرُنَّ (۲) جمع مذکر حاضر، جیسے: لَتَنْصُرُنَّ.

اور ایک صیغہ سے یائے مدہ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کریں گے اور ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھیں گے تاکہ "یاء" محذوفہ پر دلالت کرے، وہ صیغہ یہ ہے: (۱) واحد مؤنث حاضر، جیسے: لَتَنْصُرِنَّ .

جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے ان میں نون ثقیلہ مکسور ہوگا اور باقی آٹھ صیغوں میں نون ثقیلہ مفتوح ہوگا۔

فعلِ مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ مستقبل میں ہونا یا کرنا تاکید کے ساتھ سمجھا جائے، لیکن نون خفیفہ میں نون ثقیلہ کی بنسبت تاکید کم ہوتی ہے، جیسے:۔ لَیَدْخُلَنْ (یقیناً ضرور داخل ہوگا وہ ایک مرد) لَیَنْصُرَنْ (یقیناً ضرور مدد کرے گا وہ ایک مرد)

اس فعل میں تاکید کے لیے شروع میں لام اور آخر میں نون خفیفہ یعنی نون ساکن کا اضافہ کیا جاتا ہے، اس میں تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مؤنث حاضر وغائب کے صیغے نہیں آتے، باقی آٹھ صیغوں میں نون خفیفہ کا ماقبل نون ثقیلہ کی طرح رہتا ہے۔

فائدہ: جب نون خفیفہ پر وقف کیا جائے اور اس سے پہلے فتحہ ہو تو اس نون خفیفہ کو الف سے بدلنا ضروری ہے جیسے لَنَسْفَعَنْ سے لَنَسْفَعَا۔

صرف کبیر فعلِ مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَيَنْصُرَنَّ	لَيَفْعُلَنَّ	واحد - مذکر - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کریگا وہ ایک مرد
لَيَنْصُرَانِّ	لَيَفْعُلَانِّ	تثنیہ - مذکر - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کریں گے وہ دو مرد
لَيَنْصُرُنَّ	لَيَفْعُلُنَّ	جمع - مذکر - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کریں گے وہ کئی مرد
لَتَنْصُرَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	واحد - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کریگی وہ ایک عورت
لَتَنْصُرَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کریں گی وہ دو عورتیں
لَيَنْصُرْنَانِّ	لَيَفْعُلْنَانِّ	جمع - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کریں گی وہ کئی عورتیں
لَتَنْصُرَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	واحد - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کریگا تو ایک مرد
لَتَنْصُرَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تثنیہ - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کرو گے تم دو مرد
لَتَنْصُرُنَّ	لَتَفْعُلُنَّ	جمع - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کرو گے تم کئی مرد
لَتَنْصُرِنَّ	لَتَفْعُلِنَّ	واحد - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کریگی تو ایک عورت
لَتَنْصُرَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کرو گی تم دو عورتیں
لَتَنْصُرْنَانِّ	لَتَفْعُلْنَانِّ	جمع - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کرو گی تم کئی عورتیں
لَاَنْصُرَنَّ	لَاَفْعُلَنَّ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	یقیناً ضرور بضرور مدد کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنَنْصُرَنَّ	لَنَفْعُلَنَّ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	یقیناً ضرور بضرور مدد کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعلِ مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَیُنْصَرَنَّ	لَیُفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی اس ایک مرد کی
لَیُنْصَرَانِّ	لَیُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی ان دو مردوں کی
لَیُنْصَرُنَّ	لَیُفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی ان کئی مردوں کی
لَتُنْصَرَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	واحد - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی اس ایک عورت کی
لَتُنْصَرَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی ان دو عورتوں کی
لَیُنْصَرْنَانِّ	لَیُفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی ان کئی عورتوں کی
لَتُنْصَرَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی تجھ ایک مرد کی
لَتُنْصَرَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی تم دو مردوں کی
لَتُنْصَرُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی تم کئی مردوں کی
لَتُنْصَرِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	واحد - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی تجھ ایک عورت کی
لَتُنْصَرَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی تم دو عورتوں کی
لَتُنْصَرْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی تم کئی عورتوں کی
لَاُنْصَرَنَّ	لَاُفْعَلَنَّ	واحد - مذکر ومؤنث - متکلم	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لَنُنْصَرَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	یقیناً ضرور بضرور مدد کی جائیگی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعلِ مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَيَنْصُرَنْ	لَيَفْعُلَنْ	واحد - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کرے گا وہ ایک مرد
		تثنیہ - مذکر - غائب	
لَيَنْصُرُنْ	لَيَفْعُلُنْ	جمع - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کریں گے وہ کئی مرد
لَتَنْصُرَنْ	لَتَفْعُلَنْ	واحد - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کریگی وہ ایک عورت
		تثنیہ - مؤنث - غائب	
		جمع - مؤنث - غائب	
لَتَنْصُرَنْ	لَتَفْعُلَنْ	واحد - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کریگا تو ایک مرد
		تثنیہ - مذکر - حاضر	
لَتَنْصُرُنْ	لَتَفْعُلُنْ	جمع - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کرو گے تم کئی مرد
لَتَنْصُرِنْ	لَتَفْعُلِنْ	واحد - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کریگی تو ایک عورت
		تثنیہ - مؤنث - حاضر	
		جمع - مؤنث - حاضر	
لَاَنْصُرَنْ	لَاَفْعُلَنْ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	یقیناً ضرور مدد کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنَنْصُرَنْ	لَنَفْعُلَنْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	یقیناً ضرور مدد کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعلِ مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ مجہول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَیُنْصَرَنْ	لَیُفْعَلَنْ	واحد - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی اس ایک مرد کی
		تثنیہ - مذکر - غائب	
لَیُنْصَرُنْ	لَیُفْعَلُنْ	جمع - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی ان کئی مردوں کی
لَتُنْصَرَنْ	لَتُفْعَلَنْ	واحد - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی اس ایک عورت کی
		تثنیہ - مؤنث - غائب	
		جمع - مؤنث - غائب	
لَتُنْصَرَنْ	لَتُفْعَلَنْ	واحد - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی تجھ ایک مرد کی
		تثنیہ - مذکر - حاضر	
لَتُنْصَرُنْ	لَتُفْعَلُنْ	جمع - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی تم کئی مردوں کی
لَتُنْصَرِنْ	لَتُفْعَلِنْ	واحد - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی تجھ ایک عورت کی
		تثنیہ - مؤنث - حاضر	
		جمع - مؤنث - حاضر	
لَاُنْصَرَنْ	لَاُفْعَلَنْ	واحد - مذکر و مؤنث - متکلم	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لَنُنْصَرَنْ	لَنُفْعَلَنْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	یقیناً ضرور مدد کی جائیگی ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

فعل امر

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا مطالبہ سمجھا جائے، جیسے: اُدْخُــلْ (داخل ہوتو ایک مرد) اُنْصُرْ (مدد کرتو ایک مرد)

فعل امر معلوم ومجہول کے چودہ چودہ صیغے ہیں، جن میں سے صرف حاضر معلوم کے چھ صیغے بغیر لام کے اور بقیہ تمام صیغے لام کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں، فعل امر کی گردان میں حاضر معلوم کے صیغوں کو بنانے کا طریقہ الگ ہے جبکہ بقیہ صیغوں کے بنانے کا طریقہ الگ ہے، اس بناء پر علم صرف کی کتابوں میں فعل امر کی گردانوں کو دو حصوں میں تقسیم کردیا جاتا ہے، حاضر معلوم اور غائب معلوم [1]، اس کے علاوہ فعل امر کے تمام صیغوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ بھی استعمال ہوتے ہیں، اس لحاظ سے فعل امر کی درج ذیل بارہ گردانیں بنیں گی:

(۱) فعل امر حاضر معلوم (۲) فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ (۳) فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ
(۴) فعل امر حاضر مجہول (۵) فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ (۶) فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ
(۷) فعل امر غائب معلوم (۸) فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ (۹) فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ
(۱۰) فعل امر غائب مجہول (۱۱) فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ (۱۲) فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

فعل امر حاضر معلوم بنانے کا طریقہ

امر حاضر معلوم کو مضارع حاضر معلوم سے اس طرح بناتے ہیں کہ تاء علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد دیکھیں گے کہ اس کے بعد والا حرف ساکن ہے یا متحرک، اگر ساکن ہو تو مضارع کے عین کلمے کو دیکھیں گے، اگر مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگائیں گے اور اگر مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصلی مکسور لگائیں گے اور ایک صیغے کے آخر میں سکون آئے گا وہ صیغہ یہ ہے واحد مذکر حاضر، جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ.

اور اگر تاء کے بعد والا حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصلی نہیں لگائیں گے اور ایک صیغے کے آخر میں سکون آئے گا، جیسے: تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ.

جبکہ چار صیغوں کے آخر میں ہمیشہ نون اعرابی نہیں آئے گا وہ چار صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا، (۲) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا

---

(۱) متکلم کے دو صیغوں کو بھی امر غائب کی گردان میں شامل کیا گیا ہے، اس لیے امر غائب کی گردان میں آٹھ صیغے ہوتے ہیں۔

(۳)جمع مذکر حاضر تَنْصُرُوْنَ سے اُنْصُرُوْا (۴)واحد مؤنث حاضر، جیسے: تَنْصُرِیْنَ سے اُنْصُرِیْ

اور ایک صیغے کے آخر میں کچھ عمل نہیں ہوگا اس لیے کہ وہ مبنی ہے، وہ صیغہ یہ ہے، جمع مؤنث حاضر، جیسے: تَنْصُرْنَ سے اُنْصُرْنَ.

فعل امر غائب معلوم بنانے کا طریقہ

فعل امر غائب معلوم کو مضارع غائب معلوم سے اس طرح بناتے ہیں کہ اس کی ابتداء میں لام امر مکسور جازم لگاتے ہیں جس کی وجہ سے چار صیغوں کے آخر میں سکون آتا ہے، وہ چار صیغے یہ ہیں:

(۱)واحد مذکر غائب، جیسے: لِیَنْصُرْ (۲)واحد مؤنث غائب، جیسے: لِتَنْصُرْ

(۳)واحد متکلم، جیسے: لِاَنْصُرْ (۴)جمع متکلم، جیسے: لِنَنْصُرْ

اور تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی حذف ہوجاتا ہے، وہ تین صیغے یہ ہیں:

(۱)تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لِیَنْصُرَا (۲)جمع مذکر غائب، جیسے: لِیَنْصُرُوْا (۳)تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لِتَنْصُرَا

ایک صیغے کے آخر میں کچھ عمل نہیں ہوگا، اس لیے کہ وہ مبنی ہے، وہ صیغہ یہ ہے جمع مؤنث غائب، جیسے: لِیَنْصُرْنَ

فائدہ: لام امر فاء اور واو کے بعد لازماً ساکن پڑھا جاتا ہے جبکہ "ثم" کے بعد اکثر متحرک ہوتا ہے البتہ ساکن بھی پڑھا گیا ہے، جیسے وَلْیَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ، فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلاً، ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ

فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ

فعل امر مجہول کو مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ اس کی ابتداء میں لام امر مکسور جازم لگاتے ہیں، جس کی وجہ سے پانچ صیغوں کے آخر میں سکون آتا ہے وہ پانچ صیغے یہ ہیں:

(۱)واحد مذکر غائب جیسے لِیُنْصَرْ (۲)واحد مؤنث غائب، جیسے لِتُنْصَرْ (۳)واحد مذکر حاضر، جیسے: لِتُنْصَرْ

(۴)واحد متکلم، جیسے: لِاُنْصَرْ (۵)جمع متکلم جیسے: لِنُنْصَرْ

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی حذف ہوجاتا ہے، وہ سات صیغے یہ ہیں:

(۱)تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لِیُنْصَرَا (۲)تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لِتُنْصَرَا (۳)تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: لِتُنْصَرَا

(۴)تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: لِتُنْصَرَا (۵)جمع مذکر غائب، جیسے: لِیُنْصَرُوْا (۶)جمع مذکر حاضر، جیسے: لِتُنْصَرُوْا

(۷)واحد مؤنث حاضر، جیسے: لِتُنْصَرِیْ

اور دو صیغوں کے آخر میں کچھ عمل نہیں ہوتا، اس لیے کہ وہ مبنی ہیں، وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مؤنث غائب، جیسے: لِيَنْصُرْنَ (۲) جمع مؤنث حاضر، جیسے: لِتَنْصُرْنَ

فعل امر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ بنانے کا طریقہ

فعل امر کے جس صیغے میں تاکید کا معنی مطلوب ہوتا ہے، اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگاتے ہیں، نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں:

(۱) واحد مذکر غائب، جیسے: لِيَنْصُرَنَّ (۲) واحد مؤنث غائب، جیسے: لِتَنْصُرَنَّ

(۳) واحد مذکر حاضر، جیسے: اُنْصُرَنَّ (۴) واحد متکلم، جیسے: لِاَنْصُرَنَّ (۵) جمع متکلم، جیسے: لِنَنْصُرَنَّ

اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے "الف" لگاتے ہیں، وہ چھ صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لِيَنْصُرَانِّ (۲) تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لِتَنْصُرَانِّ

(۳) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: اُنْصُرَانِّ (۴) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: اُنْصُرَانِّ

(۵) جمع مؤنث غائب، جیسے: لِيَنْصُرْنَانِّ (۶) جمع مؤنث حاضر، جیسے: اُنْصُرْنَانِّ

جمع مؤنث میں "نون ضمیر" اور "نون تاکید ثقیلہ" کے درمیان "الف فاصل" لگائیں گے۔

دو صیغوں میں واؤ مدہ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کریں گے اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھیں گے تاکہ واؤ محذوفہ پر دلالت کرے وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مذکر غائب، جیسے: لِيَنْصُرُنَّ (۲) جمع مذکر حاضر، جیسے: اُنْصُرُنَّ .

ایک صیغے سے یاء مدہ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کریں گے اور ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھیں گے تاکہ "یاء" محذوفہ پر دلالت کرے، وہ صیغہ یہ ہے: واحد مؤنث حاضر، جیسے: اُنْصُرِنَّ .

جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے ان میں نون ثقیلہ مکسور ہوگا اور باقی آٹھ صیغوں میں نون ثقیلہ مفتوح ہوگا۔

فعل امر مؤکد بانون تاکید خفیفہ بنانے کا طریقہ

فعل امر کے جس صیغے میں تاکید کا معنی مطلوب ہوتا ہے اس کے آخر میں نون تاکید خفیفہ لگاتے ہیں، لیکن نون خفیفہ میں نون ثقیلہ کی بنسبت تاکید کم ہوتی ہے، اس میں تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مؤنث حاضر وغائب کے صیغے نہیں آتے، باقی آٹھ صیغوں میں نون خفیفہ کا ماقبل نون ثقیلہ کی طرح رہتا ہے۔

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
اُنْصُرْ	اُفْعُلْ	واحد - مذکر - حاضر	مدد کرتو ایک مرد
اُنْصُرَا	اُفْعُلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد کروتم دومرد
اُنْصُرُوْا	اُفْعُلُوْا	جمع - مذکر - حاضر	مدد کروتم کئی مرد
اُنْصُرِیْ	اُفْعُلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد کرتو ایک عورت
اُنْصُرَا	اُفْعُلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد کروتم دوعورتیں
اُنْصُرْنَ	اُفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد کروتم کئی عورتیں

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
اُنْصُرَنَّ	اُفْعُلَنَّ	واحد - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کرتو ایک مرد
اُنْصُرَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تثنیہ - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کروتم دومرد
اُنْصُرُنَّ	اُفْعُلُنَّ	جمع - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کروتم کئی مرد
اُنْصُرِنَّ	اُفْعُلِنَّ	واحد - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کرتو ایک عورت
اُنْصُرَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کروتم دوعورتیں
اُنْصُرْنَانِّ	اُفْعُلْنَانِّ	جمع - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کروتم کئی عورتیں

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
اُنْصُرَنْ	اُفْعُلَنْ	واحد - مذکر - حاضر	ضرور مدد کرتو ایک مرد
اُنْصُرُنْ	اُفْعُلُنْ	جمع - مذکر - حاضر	ضرور مدد کروتم کئی مرد
اُنْصُرِنْ	اُفْعُلِنْ	واحد - مؤنث - حاضر	ضرور مدد کرتو ایک عورت

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول

لِتُنْصَرْ	لِتُفْعَلْ	واحد - مذکر - حاضر	مدد کی جائے تجھ ایک مرد کی
لِتُنْصَرَا	لِتُفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مدد کی جائے تم دو مردوں کی
لِتُنْصَرُوْا	لِتُفْعَلُوْ	جمع - مذکر - حاضر	مدد کی جائے تم کئی مردوں کی
لِتُنْصَرِیْ	لِتُفْعَلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	مدد کی جائے تجھ ایک عورت کی
لِتُنْصَرَا	لِتُفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مدد کی جائے تم دو عورتوں کی
لِتُنْصَرْنَ	لِتُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مدد کی جائے تم کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لِتُنْصَرَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائے تجھ ایک مرد کی
لِتُنْصَرَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائے تم دو مردوں کی
لِتُنْصَرُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائے تم کئی مردوں کی
لِتُنْصَرِنَّ	لِتُفْعَلِنَّ	واحد - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائے تجھ ایک عورت کی
لِتُنْصَرَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	تثنیہ- مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائے تم دو عورتوں کی
لِتُنْصَرْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - حاضر	یقیناً ضرور مدد کی جائے تم کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِتُنْصَرَنْ	لِتُفْعَلَنْ	واحد - مذکر - حاضر	ضرور مدد کی جائے تجھ ایک مرد کی
لِتُنْصَرُنْ	لِتُفْعَلُنْ	جمع - مذکر - حاضر	ضرور مدد کی جائے تم دو مردوں کی
لِتُنْصَرِنْ	لِتُفْعَلِنْ	واحد - مؤنث - حاضر	ضرور مدد کی جائے تجھ ایک عورت کی

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم

لِيَنْصُرْ	لِيَفْعَلْ	واحد - مذکر - غائب	مدد کرے وہ ایک مرد
لِيَنْصُرَا	لِيَفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد کریں وہ دو مرد
لِيَنْصُرُوْا	لِيَفْعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	مدد کریں وہ کئی مرد
لِتَنْصُرْ	لِتَفْعَلْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد کرے وہ ایک عورت
لِتَنْصُرَا	لِتَفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مدد کریں وہ دو عورتیں
لِيَنْصُرْنَ	لِيَفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد کریں وہ کئی عورتیں
لِاَنْصُرْ	لِاَفْعَلْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	مدد کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنَنْصُرْ	لِنَفْعَلْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	مدد کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِيَنْصُرَنَّ	لِيَفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کرے وہ ایک مرد
لِيَنْصُرَانِّ	لِيَفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کریں وہ دو مرد
لِيَنْصُرُنَّ	لِيَفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کریں وہ کئی مرد
لِتَنْصُرَنَّ	لِتَفْعَلَنَّ	واحد - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کرے وہ ایک عورت
لِتَنْصُرَانِّ	لِتَفْعَلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کریں وہ دو عورتیں
لِيَنْصُرْنَانِّ	لِيَفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کریں وہ کئی عورتیں
لِاَنْصُرَنَّ	لِاَفْعَلَنَّ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	یقیناً ضرور مدد کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنَنْصُرَنَّ	لِنَفْعَلَنَّ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	یقیناً ضرور مدد کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لِيَنْصُرَنْ	لِيَفْعُلَنْ	واحد - مذکر - غائب	ضرور مدد کرے وہ ایک مرد
لِيَنْصُرُنْ	لِيَفْعُلُنْ	جمع - مذکر - غائب	ضرور مدد کریں وہ سب مرد
لِتَنْصُرَنْ	لِتَفْعُلَنْ	واحد - مؤنث - غائب	ضرور مدد کرے وہ ایک عورت
لِاَ نْصُرَنْ	لِأَفْعُلَنْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	ضرور مدد کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
لِنَنْصُرَنْ	لِنَفْعُلَنْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	ضرور مدد کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول

لِيُنْصَرْ	لِيُفْعَلْ	واحد - مذکر - غائب	مدد کی جائے اس ایک مرد کی
لِيُنْصَرَا	لِيُفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مدد کی جائے ان دو مردوں کی
لِيُنْصَرُوْا	لِيُفْعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	مدد کی جائے ان کئی مردوں کی
لِتُنْصَرْ	لِتُفْعَلْ	واحد - مؤنث - غائب	مدد کی جائے اس ایک عورت کی
لِتُنْصَرَا	لِتُفْعَلَا	تثنیہ- مؤنث - غائب	مدد کی جائے ان دو عورتوں کی
لِيُنْصَرْنَ	لِيُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مدد کی جائے ان کئی عورتوں کی
لِاُ نْصَرْ	لِأُفْعَلْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	مدد کی جائے مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لِنُنْصَرْ	لِنُفْعَلْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	مدد کی جائے ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِیُنْصَرَنَّ	لِیُفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائے اس ایک مرد کی
لِیُنْصَرَانِّ	لِیُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائے ان دو مردوں کی
لِیُنْصَرُنَّ	لِیُفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائے ان کئی مردوں کی
لِتُنْصَرَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	واحد - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائے اس ایک عورت کی
لِتُنْصَرَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائے ان دو عورتوں کی
لِیُنْصَرْنَانِّ	لِیُفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - غائب	یقیناً ضرور مدد کی جائے ان کئی عورتوں کی
لِاُنْصَرَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	یقیناً ضرور مدد کی جائے مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لِنُنْصَرَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث متکلم	یقیناً ضرور مدد کی جائے ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِیُنْصَرَنْ	لِیُفْعَلَنْ	واحد - مذکر - غائب	ضرور مدد کی جائے اس ایک مرد کی
لِیُنْصَرُنْ	لِیُفْعَلُنْ	جمع - مذکر - غائب	ضرور مدد کی جائے ان کئی مردوں کی
لِتُنْصَرَنْ	لِتُفْعَلَنْ	واحد - مؤنث - غائب	ضرور مدد کی جائے اس ایک عورت کی
لِاُنْصَرَنْ	لِاُفْعَلَنْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	ضرور مدد کی جائے مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لِنُنْصَرَنْ	لِنُفْعَلَنْ	تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث متکلم	ضرور مدد کی جائے ہم دو مرد یا دو عورتوں یا کئی مرد یا کئی عورتوں کی

فعل نہی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کا مطالبہ سمجھا جائے، جیسے: لَاتَـدْخُـلْ (مت داخل ہو تو ایک مرد) لاتَنْصُرْ (مت مدد کر تو ایک مرد)

فعل نہی بنانے کا طریقہ

فعل نہی کو فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ اس کی ابتداء میں ''لائے نہی جازم'' لگاتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں کے آخر میں سکون آتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں:

(۱) واحد مذکر غائب، جیسے: لایَنْصُرْ (۲) واحد مؤنث غائب، جیسے: لاتَنْصُرْ،

(۳) واحد مذکر حاضر، جیسے: لاتَنْصُرْ (۴) واحد متکلم، جیسے: لااَنْصُرْ

(۵) جمع متکلم، جیسے: لانَنْصُرْ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی حذف ہو جاتا ہے، وہ سات صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لا یَنْصُرَا (۲) تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لا تَنْصُرَا

(۳) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: لا تَنْصُرَا (۴) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: لا تَنْصُرَا

(۵) جمع مذکر غائب، جیسے: لا یَنْصُرُوْا (۶) جمع مذکر حاضر، جیسے: لا تَنْصُرُوْا

(۷) واحد مؤنث حاضر، جیسے: لاتَنْصُرِیْ

اور دو صیغوں کے آخر میں کوئی عمل نہیں ہوتا، اس لیے کہ وہ مبنی ہیں، وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مؤنث غائب، جیسے: لا یَنْصُرْنَ (۲) جمع مؤنث حاضر، جیسے: لا تَنْصُرْنَ

فعل نہی مؤکد با نون تاکید ثقیلہ بنانے کا طریقہ

فعل نہی کے جس صیغے میں تاکید کا معنی مطلوب ہوتا ہے، اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگاتے ہیں، نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں:

(۱) واحد مذکر غائب، جیسے: لَایَنْصُرَنَّ (۲) واحد مؤنث غائب، جیسے: لَاتَنْصُرَنَّ

(۳) واحد مذکر حاضر، جیسے: لَاتَنْصُرَنَّ (۴) واحد متکلم، جیسے: لَااَنْصُرَنَّ

(۵) جمع متکلم، جیسے: لَانَنْصُرَنَّ

اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے ''الف'' آتا ہے، وہ چھ صیغے یہ ہیں:

(۱) تثنیہ مذکر غائب، جیسے: لَایَنْصُرَانِّ (۲) تثنیہ مؤنث غائب، جیسے: لَاتَنْصُرَانِّ

(۳) تثنیہ مذکر حاضر، جیسے: لَاتَنْصُرَانِّ (۴) تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے: لَاتَنْصُرَانِّ

(۵) جمع مؤنث غائب، جیسے: لَایَنْصُرْنَانِّ (۶) جمع مؤنث حاضر، جیسے: لَاتَنْصُرْنَانِّ

جمع مؤنث میں ''نون ضمیر'' اور ''نون تاکید ثقیلہ'' کے درمیان الف فاصل لگاتے ہیں۔

دو صیغوں میں واؤ مدہ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کریں گے اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھیں گے تاکہ ''واؤ'' محذوفہ پر دلالت کرے، وہ دو صیغے یہ ہیں:

(۱) جمع مذکر غائب، جیسے: لَایَنْصُرُنَّ (۲) جمع مذکر حاضر، جیسے: لَاتَنْصُرُنَّ .

ایک صیغے سے یاء مدہ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کریں گے اور ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھیں گے تاکہ ''یاء'' محذوفہ پر دلالت کرے، وہ صیغہ یہ ہے: واحد مؤنث حاضر، جیسے: لَاتَنْصُرِنَّ .

جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے ان میں نون ثقیلہ مکسور ہوگا اور باقی آٹھ صیغوں میں نون ثقیلہ مفتوح ہوگا۔

فعل نہی مؤکد با نون تاکید خفیفہ بنانے کا طریقہ

فعل نہی کے جس صیغے میں تاکید کا معنی مطلوب ہوتا ہے، اس کے آخر میں نون تاکید خفیفہ لگاتے ہیں، لیکن نون خفیفہ میں نون ثقیلہ کی بنسبت تاکید کم ہوتی ہے، اس میں تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مؤنث حاضر و غائب کے صیغے نہیں آتے، باقی آٹھ صیغوں میں نون خفیفہ کا ماقبل نون ثقیلہ کی طرح رہتا ہے۔

فائدہ: امر کی طرح نہی کی بھی بارہ گردانیں ہیں۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَاتَنْصُرْ	لَاتَفْعُلْ	واحد - مذکر - حاضر	مت مدد کرتو ایک مرد
لَاتَنْصُرَا	لَاتَفْعُلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	مت مدد کروتم دومرد
لَاتَنْصُرُوْا	لَاتَفْعُلُوْا	جمع - مذکر - حاضر	مت مدد کروتم کئی مرد
لَاتَنْصُرِیْ	لَاتَفْعُلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	مت مدد کرتو ایک عورت
لَاتَنْصُرَا	لَاتَفْعُلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	مت مدد کروتم دوعورتیں
لَاتَنْصُرْنَ	لَاتَفْعُلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	مت مدد کروتم کئی عورتیں

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَاتَنْصُرَنَّ	لَاتَفْعُلَنَّ	واحد - مذکر - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کرتو ایک مرد
لَاتَنْصُرَانِّ	لَاتَفْعُلَانِّ	تثنیہ - مذکر - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کروتم دومرد
لَاتَنْصُرُنَّ	لَاتَفْعُلُنَّ	جمع - مذکر - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کروتم کئی مرد
لَاتَنْصُرِنَّ	لَاتَفْعُلِنَّ	واحد - مؤنث - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کرتو ایک عورت
لَاتَنْصُرَانِّ	لَاتَفْعُلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کروتم دوعورتیں
لَاتَنْصُرْنَانِّ	لَاتَفْعُلْنَانِّ	جمع - مؤنث - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کروتم کئی عورتیں

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَاتَنْصُرَنْ	لَاتَفْعُلَنْ	واحد - مذکر - حاضر	ہرگز نہ مدد کرتو ایک مرد
لَاتَنْصُرُنْ	لَاتَفْعُلُنْ	جمع - مذکر - حاضر	ہرگز نہ مدد کروتم کئی مرد
لَاتَنْصُرِنْ	لَاتَفْعُلِنْ	واحد - مؤنث - حاضر	ہرگز نہ مدد کرتو ایک عورت

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول

لَاتُنْصَرْ	لَاتُفْعَلْ	واحد - مذکر - حاضر	نہ مدد کی جائے تجھ ایک مرد کی
لَاتُنْصَرَا	لَاتُفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - حاضر	نہ مدد کی جائے تم دو مردوں کی
لَاتُنْصَرُوْا	لَاتُفْعَلُوْا	جمع - مذکر - حاضر	نہ مدد کی جائے تم کئی مردوں کی
لَاتُنْصَرِیْ	لَاتُفْعَلِیْ	واحد - مؤنث - حاضر	نہ مدد کی جائے تجھ ایک عورت کی
لَاتُنْصَرَا	لَاتُفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - حاضر	نہ مدد کی جائے تم دو عورتوں کی
لَاتُنْصَرْنَ	لَاتُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - حاضر	نہ مدد کی جائے تم کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لَاتُنْصَرَنَّ	لَاتُفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے تجھ ایک مرد کی
لَاتُنْصَرَانِّ	لَاتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے تم دو مرد کی
لَاتُنْصَرُنَّ	لَاتُفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے تم کئی مرد کی
لَاتُنْصَرِنَّ	لَاتُفْعَلِنَّ	واحد - مؤنث - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے تجھ ایک عورت کی
لَاتُنْصَرَانِّ	لَاتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے تم دو عورتوں کی
لَاتُنْصَرْنَانِّ	لَاتُفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - حاضر	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے تم کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَاتُنْصَرَنْ	لَاتُفْعَلَنْ	واحد - مذکر - حاضر	ہرگز نہ مدد کی جائے تجھ ایک مرد کی
لَاتُنْصَرُنْ	لَاتُفْعَلُنْ	جمع - مذکر - حاضر	ہرگز نہ مدد کی جائے تم کئی مردوں کی
لَاتُنْصَرِنْ	لَاتُفْعَلِنْ	واحد - مؤنث - حاضر	ہرگز نہ مدد کی جائے تجھ ایک عورت کی

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَایَنْصُرْ	لَایَفْعَلْ	واحد - مذکر - غائب	مت مدد کرے وہ ایک مرد
لَایَنْصُرَا	لَایَفْعَلَا	تثنیہ - مذکر - غائب	مت مدد کریں وہ دو مرد
لَایَنْصُرُوْا	لَایَفْعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	مت مدد کریں وہ کئی مرد
لَاتَنْصُرْ	لَاتَفْعَلْ	واحد - مؤنث - غائب	مت مدد کرے وہ ایک عورت
لَاتَنْصُرَا	لَاتَفْعَلَا	تثنیہ - مؤنث - غائب	مت مدد کریں وہ دو عورتیں
لَایَنْصُرْنَ	لَایَفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	مت مدد کریں وہ کئی عورتیں
لَااَنْصُرْ	لَااَفْعَلْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	مت مدد کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَانَنْصُرْ	لَانَفْعَلْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	مت مدد کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَایَنْصُرَنَّ	لَایَفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کرے وہ ایک مرد
لَایَنْصُرَانِّ	لَایَفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کریں وہ دو مرد
لَایَنْصُرُنَّ	لَایَفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کریں وہ سب مرد
لَاتَنْصُرَنَّ	لَاتَفْعَلَنَّ	واحد - مؤنث - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کرے وہ ایک عورت
لَاتَنْصُرَانِّ	لَاتَفْعَلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کریں وہ دو عورتیں
لَایَنْصُرْنَانِّ	لَایَفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کریں وہ کئی عورتیں
لَااَنْصُرَنَّ	لَااَفْعَلَنَّ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ مدد کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
لَانَنْصُرَنَّ	لَانَفْعَلَنَّ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ مدد کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لاینْصُرَنْ	لایَفْعُلَنْ	واحد - مذکر - غائب	ہرگز نہ مدد کرے وہ ایک مرد
لاینْصُرُنْ	لایفْعُلُنْ	جمع - مذکر - غائب	ہرگز نہ مدد کریں وہ کئی مرد
لاتَنْصُرَنْ	لاتَفْعُلَنْ	واحد - مؤنث - غائب	ہرگز نہ مدد کرے وہ ایک عورت
لااَنْصُرَنْ	لااَفْعُلَنْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز نہ مدد کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
لانَنْصُرَنْ	لانَفْعُلَنْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز نہ مدد کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

لایُنْصَرْ	لایُفْعَلْ	واحد - مذکر - غائب	نہ مدد کی جائے اس ایک مرد کی
لایُنْصَرا	لایُفْعَلا	تثنیہ - مذکر - غائب	نہ مدد کی جائے ان دو مردوں کی
لایُنْصَرُوْا	لایُفْعَلُوْا	جمع - مذکر - غائب	نہ مدد کی جائے ان کئی مردوں کی
لاتُنْصَرْ	لاتُفْعَلْ	واحد - مؤنث - غائب	نہ مدد کی جائے اس ایک عورت کی
لاتُنْصَرا	لاتُفْعَلا	تثنیہ - مؤنث - غائب	نہ مدد کی جائے ان دو عورتوں کی
لایُنْصَرْنَ	لایُفْعَلْنَ	جمع - مؤنث - غائب	نہ مدد کی جائے ان کئی عورتوں کی
لااُنْصَرْ	لااُفْعَلْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	نہ مدد کی جائے مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لانُنْصَرْ	لانُفْعَلْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	نہ مدد کی جائے ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا کئی مردوں یا کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَایُنْصَرَنَّ	لَایُفْعَلَنَّ	واحد - مذکر - غائب	ہرگز ہرگز مدد نہ کی جائے اس ایک مرد کی
لَایُنْصَرَانِّ	لَایُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مذکر - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے ان دومردوں کی
لَایُنْصَرُنَّ	لَایُفْعَلُنَّ	جمع - مذکر - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے ان کئی مردوں کی
لَاتُنْصَرَنَّ	لَاتُفْعَلَنَّ	واحد - مؤنث - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے اس ایک عورت کی
لَاتُنْصَرَانِّ	لَاتُفْعَلَانِّ	تثنیہ - مؤنث - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے ان دوعورتوں کی
لَایُنْصَرْنَانِّ	لَایُفْعَلْنَانِّ	جمع - مؤنث - غائب	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے ان کئی عورتوں کی
لَااُنْصَرَنَّ	لَااُفْعَلَنَّ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لَانُنْصَرَنَّ	لَانُفْعَلَنَّ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ مدد کی جائے ہم دومرد یا دوعورتوں یا کئی مرد یا کئی عورتوں کی

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
لَایُنْصَرَنْ	لَایُفْعَلَنْ	واحد - مذکر - غائب	ہرگز نہ مدد کی جائے اس ایک مرد کی
لَایُنْصَرُنْ	لَایُفْعَلُنْ	جمع - مذکر - غائب	ہرگز نہ مدد کی جائے ان کئی مردوں کی
لَاتُنْصَرَنْ	لَاتُفْعَلَنْ	واحد - مؤنث - غائب	ہرگز نہ مدد کی جائے اس ایک عورت کی
لَااُنْصَرَنْ	لَااُفْعَلَنْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز نہ مدد کی جائے مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی
لَانُنْصَرَنْ	لَانُفْعَلَنْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	ہرگز نہ مدد کی جائے ہم دومرد یا دوعورتوں یا کئی مرد یا کئی عورتوں کی

اسماء مشتقہ

اسم مشتق کی مشہور سات قسمیں ہیں:

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ (۴) اسم تفضیل
(۵) اسم مبالغہ (۶) اسم ظرف (۷) اسم آلہ

اسم فاعل

وہ اسم مشتق ہے جسے فعل مضارع معلوم سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس شخص یا چیز کو بتائے جو معنی مصدری کے ساتھ عارضی طور پر متصف ہو، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)

ثلاثی مجرد کے ابواب میں اسم فاعل ''فَاعِلٌ'' (۱) کے وزن پر آتا ہے، جیسے: یَدْخُلُ سے دَاخِلٌ اور یَنْصُرُ سے نَاصِرٌ، اس کے علاوہ تمام ابواب میں اسم فاعل ان کے فعل مضارع معلوم کے وزن پر آتا ہے، صرف یاء علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاتے ہیں اور ماقبل آخر کو کسرہ دیتے ہیں، اگر پہلے سے مکسور نہ ہو اور آخری حرف کو تنوین دیتے ہیں، جیسے: یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِجٌ.

صرف کبیر اسم فاعل

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
نَاصِرٌ	فَاعِلٌ	واحد - مذکر	مدد کرنے والا ایک مرد
نَاصِرَانِ ،نَاصِرَیْنِ	فَاعِلَانِ ،فَاعِلَیْنِ	تثنیہ - مذکر	مدد کرنے والے دو مرد
نَاصِرُوْنَ ،نَاصِرِیْنَ	فَاعِلُوْنَ،فَاعِلِیْنَ	جمع مذکر سالم	مدد کرنے والے کئی مرد
نَصَرَةٌ ،نُصَّارٌ،نُصَّرٌ، نُصَرَاءُ نُصْرَانٌ، نِصَارٌ ،نُصُوْرٌ ،اَنْصَارٌ	فَعَلَةٌ فُعَّالٌ ،فُعَّلٌ فُعَلَاءُ فُعْلَانٌ فِعَالٌ فُعُوْلٌ اَفْعَالٌ	جمع مذکر مکسر (۲)	مدد کرنے والے کئی مرد
نَاصِرَةٌ	فَاعِلَةٌ	واحد- مؤنث	مدد کرنے والی ایک عورت
نَاصِرَتَانِ-نَاصِرَتَیْنِ	فَاعِلَتَانِ-فَاعِلَتَیْنِ	تثنیہ- مؤنث	مدد کرنے والی دو عورتیں
نَاصِرَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	جمع مؤنث سالم	مدد کرنے والی کئی عورتیں
نَوَاصِرُ ،نُصَّرٌ	فَوَاعِلُ ،فُعَّلٌ	جمع مونث مکسر	مدد کرنے والی کئی عورتیں

(۱) کبھی کبھار فَاعِلٌ کا وزن صفت مشبہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے بَاسِلٌ بروزن فَاعِلٌ (بہادر)
(۲) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے، مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان لکھے گئے ہیں۔

اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جسے فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر معنی مصدری واقع ہو، جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد) مَکْتُوْبٌ (لکھی ہوئی ایک چیز)

ثلاثی مجرد کے ابواب میں اسم مفعول ''مَفْعُوْلٌ'' کے وزن پر آتا ہے، جیسے: یُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ، اس کے علاوہ تمام ابواب میں اسم مفعول ان کے فعل مضارع مجہول کے وزن پر آتا ہے، صرف یاءِ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاتے ہیں اور آخری حرف کو تنوین دیتے ہیں، جیسے: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَجٌ

فائدہ: فعل لازم سے فعل مجہول استعمال نہیں ہوتا ہے، اسی لیے فعل لازم سے اسم مفعول نہیں آتا۔

صرف کبیر اسم مفعول

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
مَنْصُوْرٌ	مَفْعُوْلٌ	واحد - مذکر	مدد کیا ہوا ایک مرد
مَنْصُوْرَانِ، مَنْصُوْرَيْنِ	مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلَيْنِ	تثنیہ - مذکر	مدد کیے ہوئے دو مرد
مَنْصُوْرُوْنَ، مَنْصُوْرِيْنَ	مَفْعُوْلُوْنَ، مَفْعُوْلِيْنَ	جمع - مذکر	مدد کیے ہوئے کئی مرد
مَنْصُوْرَةٌ	مَفْعُوْلَةٌ	واحد - مؤنث	مدد کی ہوئی ایک عورت
مَنْصُوْرَتَانِ، مَنْصُوْرَتَيْنِ	مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَتَيْنِ	تثنیہ - مؤنث	مدد کی ہوئی دو عورتیں
مَنْصُوْرَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٌ	جمع - مؤنث	مدد کی ہوئی کئی عورتیں
مَنَاصِيْرُ	مَفَاعِيْلُ	جمع - مکسر	مدد کیے ہوئے کئی مرد یا کئی عورتیں

صفت مشبہ

وہ اسم مشتق ہے جسے فعل مضارع لازم سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس شخص یا چیز کو بتائے جو معنی مصدری کے ساتھ ہمیشہ یا دیر تک متصف ہو، جیسے: سَعِيْدٌ (ایک نیک بخت مرد)

صفت مشبہ کے مشہور اوزان

۱-فَعْلٌ ، جیسے:ضَخْمٌ(موٹا) ۲-فِعْلٌ ، جیسے:صِفْرٌ(مفلس) ۳-فُعْلٌ ،جیسے:صُلْبٌ(سخت)

۴-فَعَلٌ ،جیسے:بَطَلٌ(بہادر) ۵-فَعِلٌ ،جیسے:فَرِحٌ(خوش) ۶-فُعُلٌ ،جیسے:جُنُبٌ(ناپاک)

۷-فَعَالٌ ،جیسے:جَبَانٌ(بزدل) ۸-فُعَالٌ ، جیسے:شُجَاعٌ(بہادر) ۹-فَعِيْلٌ[1] ،جیسے:کریمٌ(سخی)

۱۰-فَيْعِلٌ ،جیسے:سَيِّدٌ(سردار) ۱۱-فَعْلَانُ ،جیسے:عَطْشَانُ (پیاسا)

فائدہ: صفت مشبہ اور اسم فاعل میں یہ فرق ہے کہ اسم فاعل میں معنی مصدری عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں دائمی ہوتا ہے۔

فائدہ: صفت مشبہ کا وزن فَعِيْلٌ کبھی مَفْعُوْلٌ کا معنی بتا تا ہے، جیسے:ذَبِيْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ اس صورت میں یہ وزن مذکر و مؤنث کے لیے یکساں استعمال ہوتا ہے۔

صرف کبیر صفت مشبہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
کَرِيْمٌ	فَعِيْلٌ	واحد - مذکر	ایک سخی مرد
کَرِيْمَان، کَرِيْمَيْنِ	فَعِيْلَان فَعِيْلَيْنِ	تثنیہ - مذکر	دو سخی مرد
کَرِيْمُوْنَ، کَرِيْمِيْنَ	فَعِيْلُوْنَ، فَعِيْلِيْنَ	جمع مذکر سالم	کئی سخی مرد
کُرَمَاءُ کُرْمَانٌ کِرْمَانٌ کِرَامٌ کُرُوْمٌ کُرُمٌ اَکْرَامٌ اَکْرِمَاءُ اَکْرِمَةٌ	فُعَلَاءُ،فُعْلَانٌ فِعْلَانٌ فِعَالٌ فُعُوْلٌ فُعُلٌ اَفْعَالٌ اَفْعِلَاءُ اَفْعِلَةٌ	جمع مذکر مکسر (۲)	کئی سخی مرد
کَرِيْمَةٌ	فَعِيْلَةٌ	واحد- مؤنث	ایک سخی عورت
کَرِيْمَتَان، کَرِيْمَتَيْنِ	فَعِيْلَتَان،فَعِيْلَتَيْنِ	تثنیہ- مؤنث	دو سخی عورتیں
کَرِيْمَاتٌ	فَعِيْلَاتٌ	جمع مؤنث سالم	کئی سخی عورتیں
کَرَائِمُ، کِرَامٌ	فَعَائِلُ ،فِعَالٌ	جمع مونث مکسر	کئی سخی عورتیں

(۱) کبھی کبھار فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا وزن مبالغہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے عَلِيْمٌ بروزن فَعِيْلٌ (بہت جاننے والا)

(۲) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے، مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان لکھے گئے ہیں۔

اسم تفضیل

وہ اسم مشتق ہے جسے فعل مضارع معلوم سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس شخص یا چیز کو بتائے جس میں معنی مصدری دوسرے کی بنسبت زیادہ ہو، جیسے: خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ (خالد زید کی بنسبت زیادہ جاننے والا ہے)

ثلاثی مجرد کے ابواب میں اسم تفضیل مذکر اَفْعَلُ [1] کے وزن پر اور مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے۔

ثلاثی مجرد کے رنگ اور عیب کے معنی بتانے والے ابواب سے اسم تفضیل استعمال نہیں ہوتا۔

اسی طرح غیر ثلاثی مجرد سے بھی اسم تفضیل استعمال نہیں ہوتا۔

اگر ان ابواب میں اسم تفضیل کا معنی مطلوب ہو تو اس باب کے مصدر سے پہلے اَشَدُّ یا اَکْثَرُ، جیسے الفاظ لگاتے ہیں، جیسے: اَلْوَرْدُ اَشَدُّ حُمْرَةً مِنَ الرُّمَّانِ ، زَيْدٌ اَشَدُّ إِكْرَاماً مِنْ خَالِدٍ .

صرف کبیر اسم تفضیل مذکر

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
اَنْصَرُ	اَفْعَلُ	واحد مذکر	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والا ایک مرد
اَنْصَرَانِ ـ اَنْصَرَيْنِ	اَفْعَلَانِ ـ اَفْعَلَيْنِ	تثنیہ مذکر	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والے دو مرد
اَنْصَرُوْنَ ـ اَنْصَرِيْنَ	اَفْعَلُوْنَ ـ اَفْعَلِيْنَ	جمع مذکر سالم	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد
اَنَاصِرُ	اَفَاعِلُ	جمع مذکر مکسر	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد

صرف کبیر اسم تفضیل مؤنث

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
نُصْرىٰ	فُعْلىٰ	واحد مؤنث	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والی ایک عورت
نُصْرَيَانِ نُصْرَيَيْنِ	فُعْلَيَانِ فُعْلَيَيْنِ	تثنیہ مؤنث	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والی دو عورتیں
نُصْرَيَاتٌ	فُعْلَيَاتٌ	جمع مؤنث سالم	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں
نُصَرٌ	فُعَلٌ	جمع مؤنث مکسر	نسبتاً زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں

(۱) ثلاثی مجرد کے رنگ اور عیب کا معنی دینے والے ابواب سے اَفعل کا وزن صفت مشبہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے: أحمرُ بروزن اَفعل (سرخ)

اسم مبالغہ

وہ اسم مشتق ہے جسے فعل مضارع معلوم سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس شخص یا چیز کو بتائے جس میں معنی مصدری زیادتی کے ساتھ ہو، جیسے: غَفَّارٌ (بہت زیادہ مغفرت کرنے والا)

فائدہ: اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں یہ فرق ہے کہ اسم تفضیل میں معنی مصدری کی زیادتی دوسرے کی بنسبت ہوتی ہے اور اسم مبالغہ میں معنی مصدری کی زیادتی بذات خود ہوتی ہے۔

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: زَیْدٌ اَعْلَمُ مِنْ خَالِدٍ (زید خالد سے زیادہ جاننے والا ہے)۔

اسم مبالغہ کی مثال: جیسے: اَللّٰہُ عَلَّامٌ (اللہ تعالی بہت جاننے والا ہے)۔

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

١-فَعَّالٌ، جیسے: سَفَّاکٌ (بہت خون بہانے والا)

٢-فَعَّالَةٌ، جیسے: عَلَّامَةٌ (بہت جاننے والا)

٣-فُعَّالٌ، جیسے: کُبَّارٌ (بہت بڑا)

٤-فُعَّلٌ، جیسے: قُلَّبٌ (بہت الٹنے پلٹنے والا)

٥-فَیْعُوْلٌ، جیسے: قَیُّوْمٌ (بہت نگرانی کرنے والا)

٦-فُعُّوْلٌ، جیسے: قُدُّوْسٌ (بہت پاک)

٧-فَاعُوْلٌ، جیسے: فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنے والا)

٨-فَعُوْلٌ، جیسے: اَکُوْلٌ (بہت کھانے والا)

٩-فَعِلٌ، جیسے: حَذِرٌ (بہت بچنے والا)

١٠-فُعَالٌ، جیسے: عُجَابٌ (بہت عجیب)

١١-فُعَلَةٌ، جیسے: هُمَزَةٌ (بہت عیب نکالنے والا)

١٢-فِعِّیْلٌ، جیسے: صِدِّیْقٌ (بہت سچ بولنے والا)

١٣-مِفْعِیْلٌ، جیسے: مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا)

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جسے فعل مضارع معلوم سے بنایا جاتا ہے تاکہ کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَدْخَلٌ (داخل ہونے کی جگہ یا وقت)

ثلاثی مجرد سالم کے ابواب میں جب فعل مضارع معلوم یَفْعُلُ یا یَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ اور جب فعل مضارع معلوم یَفْعِلُ کے وزن پر ہو تو اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ.

اس کے علاوہ تمام ابواب میں اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مُکْرَمٌ. مُدَحْرَجٌ

صرف کبیر اسم ظرف

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
مَنْصَرٌ	مَفْعَلٌ	واحد	مدد کرنے کی ایک جگہ یا وقت
مَنْصَرَانِ۔مَنْصَرَیْنِ	مَفْعَلَانِ۔مَفْعَلَیْنِ	تثنیہ	مدد کرنے کی دو جگہیں یا وقت
مَنَاصِرُ	مَفَاعِلُ	جمع	مدد کرنے کی کئی جگہیں یا وقت

اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جسے فعل مضارع معلوم سے بنایا جاتا ہے تاکہ کام کے آلہ کو بتائے، جیسے: مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی)

اسم آلہ اکثر فعل متعدی ثلاثی مجرد سے بنایا جاتا ہے، اس کے تین اوزان مشہور ہیں: مِفْعَلٌ ، مِفْعَلَةٌ ، مِفْعَالٌ غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ نہیں آتا۔

صرف کبیر اسم آلہ

موزون	میزان	صیغہ	ترجمہ
مِنْصَرٌ	مِفْعَلٌ (۱)	واحد	مدد کرنے کا ایک آلہ
مِنْصَرَانِ، مِنْصَرَیْنِ	مِفْعَلَانِ، مِفْعَلَیْنِ	تثنیہ	مدد کرنے کے دو آلے
مَنَاصِرُ	مَفَاعِلُ	جمع مکسر	مدد کرنے کے کئی آلے
مِنْصَرَةٌ	مِفْعَلَةٌ	واحد	مدد کرنے کا ایک آلہ
مِنْصَرَتَانِ، مِنْصَرَتَیْنِ	مِفْعَلَتَانِ، مِفْعَلَتَیْنِ	تثنیہ	مدد کرنے کے دو آلے
مَنَاصِرُ	مَفَاعِلُ	جمع	مدد کرنے کے کئی آلے
مِنْصَارٌ	مِفْعَالٌ (۲)	واحد	مدد کرنے کا ایک آلہ
مِنْصَارَانِ، مِنْصَارَیْنِ	مِفْعَالَانِ، مِفْعَالَیْنِ	تثنیہ	مدد کرنے کے دو آلے
مَنَاصِیرُ	مَفَاعِیلُ	جمع	مدد کرنے کے کئی آلے

(۱) کبھی کبھار مِفْعَلٌ اسم آلہ کا وزن مبالغہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے مِجْزَمٌ بروزن مِفْعَلٌ (بہت کاٹنے والا)
(۲) مِفْعَالٌ اسم آلہ کا وزن مبالغہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے مِنْعَامٌ بروزن مِفْعَالٌ (بہت انعام دینے والا)

حروف کی تقسیم

حرف کی دو قسمیں ہیں: ۱: اصلی۔ ۲: زائد

حرف اصلی: وہ حرف ہے جو مجرد اور مزید کی تمام گردانوں میں آئے اور کسی قاعدے کے بغیر حذف نہ ہو۔

جیسے: کَرُمَ میں ک، ر، م، حروف اصلیہ ہیں، اس لیے کہ یہ مجرد اور مزید کی تمام گردانوں میں موجود ہیں۔

اسی طرح ''یَعِدُ'' جو اصل میں ''یَوْعِدُ'' تھا، اس میں واو، عین، دال، حروف اصلیہ ہیں، یہاں ''واو'' قاعدے کی وجہ سے حذف ہوگئی۔

حرف زائد: وہ حرف ہے جو مجرد اور مزید کی تمام گردانوں میں نہ آئے، بلکہ بعض میں آئے، جیسے: ''اَکْرَمَ'' کا ہمزہ زائد ہے، اس لیے کہ مجرد کی گردانوں میں موجود نہیں۔

حرف زائد کی پہلی تقسیم

حرف زائد کی دو قسمیں ہیں:

(۱) حرف زائد اپنے ماقبل والے حرف جیسا ہو، جیسے: جَلْبَبَ کی دوسری باء۔

(۲) حرف زائد اپنے ماقبل والے حرف جیسا نہ ہو، جیسے: کَرِیْمٌ کی یاء۔

اگر حرف زائد اپنے ماقبل والے حرف جیسا ہے تو وہ حروف تہجی کے ۲۹ حروف میں سے الف کے علاوہ کوئی بھی حرف ہوسکتا ہے اور اگر اپنے ماقبل والے حرف جیسا نہیں ہے تو پھر ''سَأَلْتُمُوْنِیْهَا'' کے دس حروف میں سے کوئی حرف ہوگا۔

حرف زائد کی دوسری تقسیم

حرف زائد کی تین قسمیں ہیں:

۱- زائد برائے اشتقاق ۲- زائد برائے نقل باب ۳- زائد برائے الحاق۔

(۱) زائد برائے اشتقاق: وہ زائد حرف ہے جو ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بناتے وقت بڑھایا جائے، جیسے: ضَرَبَ سے یَضْرِبُ بناتے وقت یاء کا اضافہ کیا گیا۔

(۲) **زائد برائے نقل باب:** وہ زائد حرف ہے جو ایک باب سے دوسرا باب بناتے وقت بڑھایا جائے، جیسے:
کَرُمَ سے اَکْرَمَ بناتے وقت ہمزہ کا اضافہ کیا گیا۔

(۳) **زائد برائے الحاق:** وہ زائد حرف ہے جو ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کے ہم وزن کرتے وقت بڑھایا جائے، جیسے:
جَلَبَ کو دَحْرَجَ کا ہم وزن بناتے وقت ایک باء کا اضافہ کیا گیا تو جَلْبَبَ بن گیا۔

فائدہ: کلمہ کے مجرد و مزید ہونے میں ''زوائد نقل باب'' اور ''زوائد الحاق'' کا اعتبار کیا جاتا ہے ''زوائد اشتقاق'' کا اعتبار نہیں کیا جاتا۔

میزان وموزون

میزان صرفی:

کلام عرب میں حروف اصلیہ اور زائدہ کی پہچان کے لیے فاء، عین اور لام کو میزان بنایا گیا ہے، حروف اصلیہ کے مقابلے میں فاء، عین اور لام آتے ہیں، جبکہ حروف زائدہ کے مقابلے میں اکثر وہی حروف آتے ہیں۔

وزن معلوم کرنے کا طریقہ (۱)

(۱) جب کلمہ ثلاثی ہو تو میزان میں حروف اصلیہ کے مقابلے میں فاء، عین اور ایک لام لائیں گے، جیسے: نَصَرَ بروزن فَعَلَ، فَلْسٌ بروزن فَعْلٌ۔

(۲) جب کلمہ رباعی ہو تو میزان میں حروف اصلیہ کے مقابلے میں فاء، عین اور دو لام لائیں گے، جیسے: دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ، جَعْفَرٌ بروزن فَعْلَلٌ۔

(۳) جب کلمہ خماسی ہو تو میزان میں حروف اصلیہ کے مقابلے میں فاء، عین اور تین لام لائیں گے، جیسے: سَفَرْجَلٌ بروزن فَعَلَّلٌ (یہ اصل میں فَعَلْلَلٌ تھا)

(۴) اگر کلمہ میں کوئی حرف زائد اپنے ماقبل جیسا ہو تو میزان میں اس کے مقابلے میں حرف اصلی کو دوبارہ لائیں گے جیسے: صَرَّفَ بروزن فَعَّلَ، اِحْمَرَّ بروزن اِفْعَلَّ۔

---

(۱) فائدہ: کلام عرب میں صرف اسماء معربہ اور افعال متصرفہ کا وزن معلوم کیا جاتا ہے، حروف، اسماء عجمیہ، اسماء مبنیہ اور افعال جامدہ کا وزن معلوم نہیں کیا جاتا۔

(۵) اگر کلمہ میں کوئی حرف زائد اپنے ماقبل جیسا نہ ہو تو میزان میں اس کے مقابلے میں وہی حرف لائیں گے جیسے: کَرِیْمٌ بروزن فَعِیْلٌ

(۶) جب کسی کلمہ میں اعلال، ابدال یا تخفیف ہو تو میزان اُصل کے مطابق لائیں گے، جیسے: اِصْطَبَرَ بروزن اِفْتَعَلَ، قَالَ بروزن فَعَلَ، یَقُوْلُ بروزن یَفْعُلُ، اٰمَنَ بروزن اَفْعَلَ.

(۷) جب کسی کلمہ سے کوئی حرف لفظاً و کتابۃً حذف ہو تو میزان سے اس کے مقابل حرف کو حذف کریں گے جیسے: عِدَةٌ بروزن عِلَةٌ، قُلْ بروزن فُلْ، یَرْمُوْنَ بروزن یَفْعُوْنَ۔

(۸) جب کسی کلمے کے حروف اصلیہ میں قلب مکانی (تقدیم وتاخیر) ہو تو میزان میں بھی قلب مکانی ہوگی جیسے: اَیِسَ بروزن عَفِلَ جو اصل میں یَئِسَ بروزن فَعِلَ تھا۔

وزن کا فائدہ

۱-حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کی پہچان۔

۲-حروف کی حرکات وسکنات کی پہچان۔

۳-کلمہ میں قلب مکانی ہونے یا نہ ہونے کی پہچان۔

۴-کلمہ سے کسی حرف کے حذف ہونے یا نہ ہونے کی پہچان۔

اسم جامد مُتَمَکِّن کی تقسیم

اسم جامد متمکن کی تین قسمیں ہیں: ۱-اسم جامد ثلاثی ۲-اسم جامد رباعی ۳-اسم جامد خماسی

اسم جامد ثلاثی: وہ اسم ہے جس میں حروف اصلیہ تین ہوں، جیسے: رَجُلٌ

اسم جامد رباعی: وہ اسم ہے جس میں حروف اصلیہ چار ہوں، جیسے: جَعْفَرٌ

اسم جامد خماسی: وہ اسم ہے جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں، جیسے: سَفَرْجَلٌ

ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: ۱: مجرد ۲: مزید فیہ

مجرد: وہ اسم جامد ہے جس میں تمام حروف، اصلی ہوں، کوئی حرف، زائد نہ ہو۔ جیسے: رَجُلٌ

مزید فیہ: وہ اسم جامد ہے جس میں کوئی حرف، زائد بھی ہو، جیسے: کِتَابٌ

اسم جامد متمکن ثلاثی مجرد کے اوزان

اس کے دس اوزان ہیں:

میزان	موزون	معنی	میزان	موزون	معنی
۱-فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ	۲-فِعْلٌ	حِبْرٌ	روشنائی
۳-فُعْلٌ	قُفْلٌ	تالا	۴-فَعَلٌ	فَرَسٌ	گھوڑا
۵-فَعِلٌ	كَتِفٌ	کندھا	۶-فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو
۷-فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	۸-فِعِلٌ	اِبِلٌ	اونٹ
۹-فُعَلٌ	نُغَرٌ	بلبل	۱۰-فُعُلٌ	عُنُقٌ	گردن

اسم جامد ثلاثی مزید فیہ کے اوزان

اس کے اوزان بہت زیادہ ہیں چند مشہور اوزان یہ ہیں

میزان	موزون	معنی	میزان	موزون	معنی
فَعَالٌ	غَزَالٌ	ہرن کا بچہ	فِعَالٌ	حِمَارٌ	گدھا
فُعَالٌ	تُرَابٌ	مٹی	فِعْلَانٌ	إِنْسَانٌ	انسان
اَفْعَالٌ	اَعْصَارٌ	بگولہ	مِفْعَالٌ	مِنْقَارٌ	چونچ
مِفْعِيْلٌ	مِنْدِيْلٌ	رومال	فَعُوْلٌ	عَجُوْزٌ	بڑھیا

اسم جامد متمکن رباعی مجرد کے اوزان

اس کے پانچ اوزان ہیں:

میزان	موزون	معنی	میزان	موزون	معنی
۱-فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	ندی	۲-فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ
۳-فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	سونا	۴-فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	چاندی کا سکہ
۵-فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	چھوٹے قد کا موٹا آدمی			

اسم جامد متمکن رباعی مزید فیہ کے اوزان

اس کے مشہور اوزان یہ ہیں:

میزان	موزون	معنی	میزان	موزون	معنی
فِعْلِیْلٌ	قِنْدِیْلٌ	چراغ	فُعْلُوْلٌ	عُصْفُوْرٌ	چڑیا
فِعْلَوْلٌ	فِرْدَوْسٌ	باغ	فَعْلُوْلٌ	قَرْبُوْسٌ	زین کا ابھرا ہوا کنارہ
فَعْلَالٌ	صَلْصَالٌ	بجنے والی مٹی	فِعْلَالٌ	سِرْبَالٌ	لباس
فَعَنْلَلٌ	قَرَنْفَلٌ	لونگ	فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	زعفران
فَعْلَلُوْتٌ	عَنْكَبُوْتٌ	مکڑی	فُعُلَّلٌ	زُمُرُّدٌ	سبز قیمتی پتھر

اسم جامد متمکن خماسی مجرد کے اوزان

اس کے چار اوزان ہیں:

میزان	موزون	معنی	میزان	موزون	معنی
۱-فَعَلَّلٌ	فَرَزْدَقٌ	آٹے کا پیڑا	۲-فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	بہت بوڑھی عورت
۳-فُعَلِّلٌ	قُذَعْمِلٌ	موٹا اونٹ	۴-فِعْلَلٌّ	قِرْطَعْبٌ	چیتھڑا

اسم جامد متمکن خماسی مزید فیہ کے اوزان

اس کے پانچ اوزان ہیں:

میزان	موزون	معنی	میزان	موزون	معنی
۱-فَعْلَلُوْلٌ	عَضْرَفُوْطٌ	چھپکلی	۲-فُعَلِّیْلٌ	خُزَعْبِیْلٌ	خوش طبعی کی بات
۳-فَعَلَّلیٰ	قَبَعْثَرَیٰ	بڑا اونٹ	۴-فَعْلَلِیْلٌ	خَنْدَرِیْسٌ	پرانی شراب
۵-فِعْلَلُوْلٌ	قِرْطَبُوْسٌ	طاقتور اونٹنی			

مشتق کی تقسیم

فعل مشتق اور اسم مشتق کی چار قسمیں ہیں:

۱-ثلاثی مجرد ۲-ثلاثی مزید فیہ ۳-رباعی مجرد ۴-رباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد مشتق: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: نَصَرَ بروزن فَعَلَ ۔

اسی طرح اس اسم کو بھی ثلاثی مجرد کہتے ہیں جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور زوائد اشتقاق کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: نَاصِرٌ بروزن فَاعِلٌ ۔

ثلاثی مزید فیہ مشتق: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ ۔

اسی طرح اس اسم کو بھی ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور زوائد اشتقاق کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: مُسْتَغْفِرٌ بروزن مُسْتَفْعِلٌ ۔

رباعی مجرد مشتق: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ ۔

اسی طرح اس اسم کو بھی رباعی مجرد کہتے ہیں، جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور زوائد اشتقاق کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، ، جیسے: مُدَحْرِجٌ بروزن مُفَعْلِلٌ ۔

رباعی مزید فیہ مشتق: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ ۔

اسی طرح اس اسم کو بھی رباعی مزید فیہ کہتے ہیں، جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور زوائد اشتقاق کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، ، جیسے: مُتَدَحْرِجٌ بروزن مُتَفَعْلِلٌ ۔

فائدہ: فعل اور اسم مشتق کی طرح مصدر کی بھی یہی چار قسمیں بنتی ہیں، آگے صرف افعال اور اسماء مشتقہ کا بیان ہوگا۔

صَحِیح و مُعتَل

اقسام حروف کے اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) صحیح (۲) معتل

صحیح : وہ کلمہ ہے جسکے حروف اصلیہ میں حرفِ علت نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ بروزن فَعُلٌ، نَصَرَ بروزن فَعَلَ۔

معتل: وہ کلمہ ہے جسکے حروف اصلیہ میں حرفِ علت ہو، جیسے: زَیْدٌ بروزن فَعْلٌ، وَعَدَ بروزن فَعَلَ۔

صحیح کی تقسیم

صحیح کی تین قسمیں ہیں: (۱) سالم (۲) مہموز (۳) مضاعف

سالم: وہ صحیح کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ اور دو حروف صحیحہ ایک جیسے نہ ہوں، جیسے: رَجُلٌ بروزن فَعُلٌ، نَصَرَ بروزن فَعَلَ۔

مہموز: وہ صحیح کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو، جیسے: بِئْرٌ بروزن فِعْلٌ، أَمَرَ بروزن فَعَلَ

مضاعف: وہ صحیح کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف صحیحہ ایک جیسے ہوں، جیسے: سَبَبٌ بروزن فَعَلٌ مَدَّ بروزن فَعَلَ (مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا)۔

مَہمُوز کی تقسیم

مہموز کی تین قسمیں ہیں: (۱) مہموز الفاء (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام

۱۔ مہموز الفاء: وہ مہموز ہے جس کے میزان کے فاء کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے: أَجَلٌ بروزن فَعَلٌ أَمَرَ بروزن فَعَلَ۔

۲۔ مہموز العین: وہ مہموز ہے جس کے میزان کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے: ذِئْبٌ بروزن فِعْلٌ سَئَلَ بروزن فَعَلَ۔

۳۔ مہموز اللام: وہ مہموز ہے جس کے میزان کے لام کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے: مَرْأٌ بروزن فَعْلٌ، قَرَءَ بروزن فَعَلَ۔

مُضَاعَفُ کی تقسیم

مضاعف کی دو قسمیں ہیں: ا۔ مضاعف ثلاثی۔ ۲۔مضاعف رباعی۔

ا۔مضاعف ثلاثی: وہ مضاعف ہے جس میں میزان کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں دو حروف صحیحہ ایک جیسے ہوں، جیسے: جَدٌّ بروزن فَعْلٌ مَدَّ بروزن فَعَلَ۔

۲۔مضاعفِ رباعی: وہ مضاعف ہے جس میں میزان کے فاء اور لام اوّل اور عین اور لام دوم کے مقابلے میں دو حروف صحیحہ ایک جیسے ہوں، جیسے: بُلْبُلٌ بروزن فُعْلُلٌ، زَلْزَلَ بروزن فَعْلَلَ۔

معتل کی تقسیم

معتل کی چار قسمیں ہیں: (۱)مثال (۲)اجوف (۳)ناقص (۴)لفیف

مثال: وہ معتل ہے جس میں میزان کے فاء کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو، اس کو معتل الفاء بھی کہتے ہیں، جیسے: وَرْدٌ بروزن فَعْلٌ، وَعَدَ بروزن فَعَلَ۔

اجوف: وہ معتل ہے جس میں میزان کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو، اس کو معتل العین بھی کہتے ہیں، جیسے: عُوْدٌ بروزن فُعْلٌ، عَوِرَ بروزن فَعِلَ۔

ناقص: وہ معتل ہے جس میں میزان کے لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو، اس کو معتل اللام بھی کہتے ہیں، جیسے: عُضْوٌ بروزن فُعْلٌ، خَشِيَ بروزن فَعِلَ۔

لفیف: وہ معتل ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں اس کو معتل بحرفین بھی کہتے ہیں، جیسے: وَهْيٌ بروزن فَعْلٌ، وَلِيَ بروزن فَعِلَ۔

مِثَال کی تقسیم

مثال کی دو قسمیں ہیں: ا۔مثال واوی۔ ۲۔مثال یائی۔

مثالِ واوی: وہ مثال ہے جس میں میزان کے فاء کلمے کے مقابلے میں واو ہو، جیسے: وَعْدٌ بروزن فَعْلٌ وَعَدَ بروزن فَعَلَ۔

مثال یائی: وہ مثال ہے جس میں میزان کے فاء کلمے کے مقابلے میں یاء ہو، جیسے: یَسْرٌ بروزن فَعْلٌ یَسَرَ بروزن فَعَلَ۔

اَجوف کی تقسیم

اجوف کی دو قسمیں ہیں: ۱۔اجوف واوی ۲۔اجوف یائی

اجوفِ واوی: وہ اجوف ہے جس میں میزان کے عین کلمے کے مقابلے واو ہو، جیسے: قَوْلٌ، بروزن فَعْلٌ سَوِدَ بروزن فَعِلَ۔

اجوفِ یائی: وہ اجوف ہے جس میں میزان کے عین کلمہ کے مقابلے میں یاء ہو، جیسے: بَیْعٌ بروزن فَعْلٌ صَیِدَ بروزن فَعِلَ۔

ناقص کی تقسیم

ناقص کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ناقص واوی ۲۔ناقص یائی

ناقص واوی: وہ ناقص ہے جس میں میزان کے لام کلمے کے مقابلے واو ہو، جیسے: نَحْوٌ بروزن فَعْلٌ رَخُوَ بروزن فَعُلَ۔

ناقص یائی: وہ ناقص ہے جس میں میزان کے لام کلمے کے مقابلے یاء ہو، جیسے: رَمْیٌ بروزن فَعْلٌ خَشِیَ بروزن فَعِلَ۔

لَفِیف کی تقسیم

لفیف کی دو قسمیں ہیں: ۱۔لفیف مقرون۔ ۲۔ لفیف مفروق۔

لفیف مقرون: وہ لفیف ہے جس میں میزان کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو، جیسے: طَیٌّ بروزن فَعْلٌ (طَیٌّ اصل میں طَوْیٌ تھا) قَوِیَ بروزن فَعِلَ۔

لفیف مفروق: وہ لفیف ہے جس میں میزان کے فاء اور لام کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علت ہو، جیسے: وَحْیٌ بروزن فَعْلٌ، وَلِیَ بروزن فَعِلَ۔

ہمزہ وصلی، ہمزہ قطعی

ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی: وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں آئے اور اپنے ماقبل سے ملنے کی وجہ سے پڑھنے میں نہ آئے، جیسے وَانْصُرْ.

ہمزہ قطعی: وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں آئے اور اپنے ماقبل سے ملنے کے باوجود پڑھنے میں آئے، جیسے فَاَکْرِمْ.

فائدہ: عربی زبان میں ساکن حرف سے لفظ کی ابتدا نہیں ہوتی اس لیے جب کسی کلمے کا پہلا حرف ساکن ہوتا ہے تو اس کے شروع میں ہمزہ وصلی لاتے ہیں، اور جب وہ ساکن حرف متحرک ہو جاتا ہے تو ہمزہ وصلی کو حذف کرتے ہیں جیسے اِسْئَلْ سے سَلْ.

ہمزہ وصلی کی صورتیں

چار صورتوں میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے:

۱- ال (الف لام) حرف تعریف کا ہمزہ۔

۲- ثلاثی مجرد کے فعل امر حاضر معلوم کا ہمزہ۔

۳- ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل اور رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب میں مصدر، ماضی اور امر حاضر معلوم کا ہمزہ۔

۴- درج ذیل دس اسماء کا ہمزہ

۱- اِسْمٌ	۲- اِبْنٌ	۳- اِبْنَةٌ	۴- اِبْنَمٌ	۵- اِثْنَانِ
۶- اِثْنَتَانِ	۷- اِمْرَؤٌ	۸- اِمْرَاَةٌ	۹- اَیْمَنٌ	۱۰- اِسْتٌ

ہمزہ قطعی کی صورتیں

چھ صورتوں میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے:

(۱) باب افعال کا ہمزہ، جیسے: اَکْرَمَ. (۲) واحد متکلم کا ہمزہ، جیسے: اَضْرِبُ.

(۳) فعل تعجب کا ہمزہ، جیسے: مَاأَسْمَعَهُ وَاَسْمِعْ بِهِ. (۴) جمع کا ہمزہ جیسے: اَشْرَافٌ.

(۵) علم کا ہمزہ، جیسے: اِبْرَاهِیمُ، اِسْمَاعِیلُ وغیرہ۔

(۶) اَفْعَلُ (اسم تفضیل اور صفت مشبہ) کا ہمزہ، جیسے: اَضْرَبُ، اَحْمَرُ.

ابواب

ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ میں مصادر کے اوزان مخصوص ہیں، اس لیے ان میں مصدر کے وزن سے باب کا نام سمجھا جاتا ہے، جیسے: باب اِفْعَال، باب فَعْلَلَة، باب تَفَعْلُل وغیرہ۔

جبکہ ثلاثی مجرد میں مصادر کا کوئی مخصوص وزن نہیں، اس لیے باب کا نام ''ماضی اور مضارع کے عین کلمے کی حرکت'' سے سمجھا جاتا ہے، جیسے: باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ.

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں جن میں سے تین میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہے اور تین میں یکساں ہے، جن تین ابواب میں عین کلمہ کی حرکت مختلف ہے وہ یہ ہیں: نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ، سَمِعَ یَسْمَعُ، ان کو کثرت استعمال کی وجہ سے ''اصولِ ابواب'' کہتے ہیں۔

اور جن تین ابواب میں عین کلمے کی حرکت یکساں ہے وہ یہ ہیں: فَتَحَ یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ، حَسِبَ یَحْسِبُ، ان کو قلیل الاستعمال ہونے کی وجہ سے ''فروع ابواب'' کہتے ہیں۔

ابواب سالم

سالم کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: مجرد و مزید فیہ، پھر مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں، باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل، کل چھ قسمیں ہوگئیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل (۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل

(۴) رباعی مجرد (۵) رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل (۶) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل

ان میں سے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں، ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں، اور باہمزہ وصل کے نو ابواب ہیں، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک ایک باب ہے اور رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں، اس لحاظ سے سالم کے چوبیس ابواب بنتے ہیں۔

ابواب ثلاثی مجرد

۱-باب نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ
۲- باب ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ
۳-باب سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ
۴-باب فَتَحَ یَفْتَحُ بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ
۵-باب کَرُمَ یَکْرُمُ بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ
۶- باب حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ

ابواب ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل

۱-باب اِفْعَال جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَاماً
۲-باب تَفْعِیل جیسے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفاً
۳-باب مُفَاعَلَة جیسے قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَة
۴-باب تَفَعُّل جیسے تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً
۵-باب تَفَاعُل جیسے تَعَارَفَ یَتَعَارَفُ تَعَارُفاً

ابواب ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل

۱-باب اِفْتِعَال جیسے اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً
۲-باب اِسْتِفْعَال جیسے اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَاراً
۳-باب اِنْفِعَال جیسے اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَاراً
۴-باب اِفْعِلَال جیسے اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً
۵-باب اِفْعِیلَال جیسے اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیمَاماً
۶-باب اِفْعِیعَال جیسے اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَاناً
۷-باب اِفْعِوَّال جیسے اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذاً
۸-باب اِفَّعُّل جیسے اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا
۹-باب اِفَّاعُل جیسے اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً

باب رباعی مجرد

باب فَعْلَلَة جیسے دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً

باب رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل

۱-باب تَفَعْلُل جیسے تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً

ابواب رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل

۱-باب اِفْعِنْلَال جیسے اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً
۲-باب اِفْعِلَّال جیسے اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً

سالم کے قواعد

۱-حروف اتین کی حرکت کا قاعدہ

باب اِفْعَال ،تَفْعِیل ،مُفَاعَلَة اورفَعْلَلَة کے مضارع معلوم میں حروف اتین مضموم استعمال ہوتے ہیں، جیسے:یُکْرِمُ، یُصَرِّفُ ،یُقَاتِلُ، یُدَحْرِجُ باقی تمام ابواب کے مضارع معلوم میں حروف اتین مفتوح استعمال ہوتے ہیں، جیسے:یَنْصُرُ ، یَجْتَنِبُ، یَحْرَنْجِمُ .

۲-مضارع معلوم کے ماقبل آخر کا قاعدہ

باب تَفَعُّلُ، تَفَاعُلُ، اور تَفَعْلُلُ کے مضارع معلوم میں ماقبل آخر مفتوح استعمال ہوتا ہے ، جیسے:یَتَصَرَّفُ، یَتَضَارَبُ ،یَتَدَحْرَجُ ،غیر ثلاثی مجرد کے باقی تمام ابواب میں مضارع معلوم کا ماقبل آخر مکسور استعمال ہوتا ہے، جیسے:یُکْرِمُ ،یَجْتَنِبُ ،یَحْرَنْجِمُ .

۳-مضارع کی تاء کا قاعدہ

باب تَفَعُّلُ، تَفَاعُلُ، اور تَفَعْلُلُ کے مضارع معلوم میں جب دو تاء جمع ہو جائیں تو ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ، تَتَضَارَبُ سے تَضَارَبُ،تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ.

۴-اسم ظرف کا قاعدہ

ثلاثی مجرد کے سالم، مہموز ،مضاعف ،اجوف اور مثال یائی میں اگر مضارع مکسور العین ہوتو اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر استعمال ہوتا ہے، جیسے:مَضْرِبٌ ،مَاْفِکٌ ،مَفِرٌّ(مَفْرِرٌ)،مَبِیْعٌ (مَبْیِعٌ) مَیْمِنٌ.

اور اگر مضارع مضموم العین یا مفتوح العین ہوتو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر استعمال ہوتا ہے، جیسے:مَنْصَرٌ ، مَقْرَأٌ، مَمَدٌّ،(مَمْدَدٌ) مَخَافٌ(مَخْوَفٌ) مَیْقَظٌ.

مثال واوی سے اسم ظرف صرف مَفْعِلٌ کے وزن پر استعمال ہوتا ہے، جیسے:مَوْعِدٌ مَوْجِلٌ.

ناقص اور لفیف سے اسم ظرف صرف مَفْعَلٌ کے وزن پر استعمال ہوتا ہے، جیسے:مَرْمیً ،مَوْقیً .

ثلاثی مجرد کے علاوہ ہر باب کا اسم ظرف اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر استعمال ہوتا ہے، جیسے: مُکْرَمٌ مُدْخَرَجٌ.

فائدہ: اسم ظرف سالم کے کچھ کلمات باب نصر سے خلاف قاعدہ مَفْعِلٌ کے وزن پر استعمال ہیں، البتہ ان کو قاعدے کے مطابق مَفْعَلٌ کے وزن پر پڑھنا بھی صحیح ہے، وہ کلمات یہ ہیں:

(۱)مَجزِرٌ (میلا) (۲)مَنسِکٌ (قربان گاہ) (۳)مَطلِعٌ (طلوع ہونے کی جگہ)
(۴)مَفرِقٌ (مانگ) (۵)مَشرِقٌ (آفتاب نکلنے جگہ) (۶)مَغرِبٌ (غروب ہونے کی جگہ)
(۷) مَنخِرٌ (نتھنا) (۸)مَسقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۹)مَسکِنٌ (رہنے کی جگہ)
(۱۰)مَنبِتٌ (اگنے کی جگہ) (۱۱)مَرفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ) (۱۲)مَسجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ)

۵-نَوَاصِرُ کا قاعدہ

جو الف زائد اسم میں دوسری جگہ ہو اس کو جمع منتہی الجموع اور مُصَغَّر بناتے وقت واو مفتوح سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: نَاصِرَةٌ سے نَوَاصِرُ، نُوَیْصِرَةٌ

جمع منتہی الجموع: وہ جمع مکسر ہے جس کے پہلے دو حرف مفتوح ہوں، تیسرا حرف الف ہو، الف کے بعد اگر دو حرف ہوں تو پہلے مکسور ہو اور اگر تین حرف ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا ساکن ہو جیسے: نَوَاصِرُ، مَصَابِیْحُ.

۶-الف مقصورہ کا قاعدہ

الف مقصورہ زائد کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یاءِ مفتوح سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: نُصْرَیٰ سے نُصْرَیَانِ، نُصْرَیَاتٌ۔

۷-شَرَائِفُ کا قاعدہ

جو حرف علت جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد آئے اور مفرد میں مدہ زائدہ ہو اس کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: رِسَالَةٌ کی جمع رَسَاالُ سے رَسَائِلُ، عَجُوْزٌ کی جمع عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ، شَرِیْفَةٌ کی جمع شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ۔

۸-حروف شمسیہ اور حروف قمریہ کا قاعدہ

''اَلْ'' حرف تعریف کے بعد جب حروف شمسیہ میں سے کوئی حرف آئے تو ''اَلْ'' کے لام کو اس حرف سے بدل کر اس میں ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: اَلْشَمْسُ سے اَلشَّمْسُ اَلْطَارِقُ سے اَلطَّارِقُ

اور اگر حروف قمریہ میں سے کوئی حرف آئے تو ''اَلْ'' کے لام کو ظاہر کر کے پڑھنا ضروری ہے جیسے اَلْقَمَرُ، اَلْغَفُوْرُ

فائدہ: حروف تہجی میں سے چودہ حروف شمسیہ اور چودہ حروف قمریہ ہیں۔

حروف قمریہ کا مجموعہ یہ ہے: اِبغِ حَجَّکَ وَخَفْ عَقِیمَه

ان کے علاوہ باقی حروف شمسیہ ہیں (تاء، ثاء، دال، ذال، راء، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء، لام، نون)

۹-اِطَّهَّرَ، اِثَّاقَلَ کا قاعدہ

باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل کے فاء کلمہ کے مقابلے میں جب تاء، ثاء، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی حرف آئے تو تاء تَفَعُّل اور تَفَاعُل کو اس حرف سے بدل کر اس میں ادغام کرنا صحیح ہے، جیسے: تَطَهَّرَ میں تاء کو طاء سے بدل کر طاء کو طاء میں ادغام کیا اور شروع میں ہمزہ وصلی لائے تو اِطَّهَّرَ بن گیا۔
اور تَثَاقَلَ میں تاء کو ثاء سے بدل کر ثاء کو ثاء میں ادغام کیا اور شروع میں ہمزہ وصلی لائے تو اِثَّاقَلَ بن گیا۔(۱)

باب افتعال کے قواعد

۱۰-اِطَّلَعَ، اِصْطَبَرَ کا قاعدہ

باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں جب صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی حرف آئے تو تاء افتعال کو طاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ، اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ، اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ۔

پھر اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں طاء ہو تو طاء کو طاء میں ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: اِطْطَلَعَ سے اِطَّلَعَ۔

اور اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں ظاء ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) ادغام کے بغیر پڑھنا، جیسے: اِظْطَلَمَ۔

(۲) طاء کو ظاء سے بدل کر ظاء کو ظاء میں ادغام کرنا، جیسے: اِظَّلَمَ۔

(۳) ظاء کو طاء سے بدل کر طاء کو طاء میں ادغام کرنا، جیسے: اِطَّلَمَ۔

اور اگر فاء کلمے کے مقابلے میں صاد یا ضاد ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں:

(۱) ادغام کے بغیر پڑھنا، جیسے: اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ۔

(۲) طاء کو صاد سے بدل کر صاد کو صاد میں ادغام کرنا، جیسے: اِصَّبَرَ۔

---

(۱) اس قاعدے کی بنا پر باب تفعل اور تفاعل سے باب افعل اور افاعل بنتے ہیں، جن کا ذکر ابواب میں ہو چکا ہے۔

اسی طرح طاء کو ضاد سے بدل کر ضاد کو ضاد میں ادغام کرنا، جیسے: اِضَّرَبَ۔

تنبیہ: صاد اور ضاد کو طاء سے بدل کر طاء کو طاء میں ادغام کرکے اِطَّبَرَ ،اِطَّرَبَ پڑھنا صحیح نہیں ہے۔

۱۱-اِدَّهَنَ،اِذَّكَرَ کا قاعدہ

باب افتعال کے فاء کلمے کے مقابلے میں جب دال، ذال، زاء، میں سے کوئی حرف آئے تو تاء افتعال کو دال سے بدلنا ضروری ہے جیسے: اِدْتَهَنَ سے اِدْدَهَنَ،اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ ،اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ .

پھر اگر فاء کلمے کے مقابلے میں دال ہو تو دال کو دال میں ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: اِدَّهَنَ.

اور اگر فاء کلمے کے مقابلے میں ذال ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) ادغام کے بغیر پڑھنا جیسے: اِذْدَكَرَ

(۲) ذال کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام کرنا، جیسے: اِدَّكَرَ.

(۳) دال کو ذال سے بدل کر ذال کو ذال میں ادغام کرنا، جیسے: اِذَّكَرَ.

اور اگر فاء کلمے کے مقابلے میں زاء ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں:

(۱) ادغام کے بغیر پڑھنا جیسے اِزْدَجَرَ

(۲) دال کو زاء سے بدل کر زاء کو زاء میں ادغام کرنا، جیسے: اِزَّجَرَ .

تنبیہ: زا کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام کرکے اِدَّجَرَ پڑھنا صحیح نہیں ہے۔

۱۲-خَصَّمَ،خِصَّمَ کا قاعدہ

باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں جب تاء، ثاء، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی حرف آئے تو تاء افتعال کو اس حرف سے بدل کر اس میں ادغام کرنا صحیح ہے جیسے اِخْتَصَمَ میں تاء کو صاد سے بدل دیا، پھر پہلے صاد کی حرکت خاء کو دے کر اس کو دوسرے صاد میں ادغام کیا اور خاء کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصلی کو حذف کیا تو خَصَّمَ بن گیا۔

فائدہ: مذکورہ قاعدے کے بعد باب افتعال کے ماضی، مضارع، اسم فاعل اور اسم مفعول میں فاء کلمہ پر فتحہ وکسرہ دونوں لگانا جائز ہیں، جیسے خَصَّمَ خِصَّمَ، يَخَصِّمُ يَخِصِّمُ ،مُخَصِّمٌ مُخِصِّمٌ ،مُخَصَّمٌ مُخِصَّمٌ .

نیز اسم فاعل اور اسم مفعول میں میم کی مناسبت سے فاء کلمہ پر ضمہ لگانا بھی جائز ہے، جیسے: مُخُصِّمٌ ،مُخُصَّمٌ

ثلاثی مجرد سالم کے ابواب

پہلا باب: نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ (مدد کرنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

صرف صغیر

نَصَرَ ،یَنْصُرُ ،نَصْراً، فَهُوَ نَاصِرٌ، وَنُصِرَ ،یُنْصَرُ ،نَصْراً، فَذاکَ مَنْصُورٌ، مَانَصَرَ،مَانُصِرَ، لَمْ یَنْصُرْ ،لَمْ یُنْصَرْ، لَایَنْصُرُ، لَایُنْصَرُ، لَنْ یَّنْصُرَ، لَنْ یُّنْصَرَ، لَیَنْصُرَنَّ لَیُنْصَرَنَّ، لَیَنْصُرَنْ ،لَیُنْصَرَنْ ، الامرمنه: اُنْصُرْ ،لِتُنْصَرْ، لِیَنْصُرْ، لِیُنْصَرْ، اُنْصُرَنَّ لِتُنْصَرَنَّ، لِیَنْصُرَنَّ ،لِیُنْصَرَنَّ،اُنْصُرَنْ ، لِتُنْصَرَنْ، لِیَنْصُرَنْ لِیُنْصَرَنْ، والنّهی منهُ: لَاتَنْصُرْ لَاتُنْصَرْ، لَایَنْصُرْ ،لَایُنْصَرْ،لَاتَنْصُرَنَّ ،لَاتُنْصَرَنَّ، لَایَنْصُرَنَّ ،لَایُنْصَرَنَّ، لَاتَنْصُرَنْ لَاتُنْصَرَنْ، لَایَنْصُرَنْ لَایُنْصَرَنْ الظرف منه:مَنْصَرٌ والاٰلة منه: مِنْصَرٌ وَمِنْصَرَةٌ وَمِنْصَارٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَنْصَرُ والمؤنث منه: نُصْرَیٰ

دوسرا باب: ضَرَبَ، یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ (مارنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

صرف صغیر

ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَرْباً، فهو ضَارِبٌ، وَضُرِبَ، یُضْرَبُ، ضَرْباً، فذاک مَضْرُوْبٌ،مَاضَرَبَ، مَاضُرِبَ، لم یَضْرِبْ ،لم یُضْرَبْ، لایَضْرِبُ، لایُضْرَبُ، لن یَّضْرِبَ لن یُّضْرَبَ، لَیَضْرِبَنَّ، لَیُضْرَبَنَّ ،لَیَضْرِبَنْ ،لَیُضْرَبَنْ الامرمنه: اِضْرِبْ ، لِتُضْرَبْ، لِیَضْرِبْ ،لِیُضْرَبْ، اِضْرِبَنَّ ،لِتُضْرَبَنَّ، لِیَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ،اِضْرِبَنْ ،لِتُضْرَبَنْ، لِیَضْرِبَنْ، لِیُضْرَبَنْ، والنهی منه: لاتَضْرِبْ ،لاتُضْرَبْ، لایَضْرِبْ، لایُضْرَبْ، لاتَضْرِبَنَّ ، لاتُضْرَبَنَّ، لایَضْرِبَنَّ، لایُضْرَبَنَّ، لاتَضْرِبَنْ، لاتُضْرَبَنْ، لایَضْرِبَنْ لایُضْرَبَنْ ،الظرف منه : مَضْرِبٌ والاٰ لة منه: مِضْرَبٌ ومِضْرَبَةٌ ومِضْرَابٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَضْرَبُ والمؤنث منه: ضُرْبٰی ۔

تیسرا باب :سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ (سننا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

صرف صغیر

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعاً، فھو سَامِعٌ، و سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعاً، فذاک مَسْمُوْعٌ، مَاسَمِعَ ،مَاسُمِعَ، لَم یَسْمَعْ ،لَم یُسْمَعْ،لَایَسْمَعُ ،لَایُسْمَعُ، لن یَّسْمَعَ ،لن یُّسْمَعَ، لَیَسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَنَّ، لَیَسْمَعَنْ ،لَیُسْمَعَنْ الامر منه: اِسْمَعْ، لِتُسْمَعْ، لِیَسْمَعْ، لِیُسْمَعْ ، اِسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَنَّ، لِیَسْمَعَنَّ، لِیُسْمَعَنَّ،اِسْمَعَنْ ،لِتُسْمَعَنْ، لِیَسْمَعَنْ لِیُسْمَعَنْ والنھی منه: لَاتَسْمَعْ ،لَاتُسْمَعْ ،لَایَسْمَعْ، لَایُسْمَعْ، لَاتَسْمَعَنَّ، لَاتُسْمَعَنَّ، لَایَسْمَعَنَّ، لَایُسْمَعَنَّ، لَاتَسْمَعَنْ ،لَاتُسْمَعَنْ، لَا یَسْمَعَنْ ،لَا یُسْمَعَنْ الظرف منه: مَسْمَعٌ والآلة منه: مِسْمَعٌ و مِسْمَعَةٌ و مِسْمَاعٌ و افعل التفضیل المذکر منه: اَسْمَعُ والمونث منه: سُمْعٰی

چوتھا باب: فَتَحَ ،یَفْتَحُ بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ (کھولنا)

اس باب کی علامت دو چیزیں ہیں: (۱) ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

(۲) عین یا لام کلمہ حرف حلقی (ء۔ھ۔ع۔ح۔غ۔خ) ہوتا ہے۔

صرف صغیر

فَتَحَ ،یَفْتَحُ ،فَتْحاً، فھو فَاتِحٌ، و فُتِحَ ،یُفْتَحُ فَتْحًا، فذاک مَفْتُوْحٌ، مافَتَحَ، مافُتِحَ، لم یَفْتَحْ، لَم یُفْتَحْ، لایَفْتَحُ لایُفْتَحُ، لن یَّفْتَحَ ،لن یُّفْتَحَ، لَیَفْتَحَنَّ ،لَیُفْتَحَنَّ، لَیَفْتَحَنْ، لَیُفْتَحَنْ الامرمنهُ. اِفْتَحْ ،لِتُفْتَحْ، لِیَفْتَحْ ،لِیُفْتَحْ، اِفْتَحَنَّ ،لِتُفْتَحَنَّ، لِیَفْتَحَنَّ ،لِیُفْتَحَنَّ، اِفْتَحَنْ، لِتُفْتَحَنْ، لِیَفْتَحَنْ لِیُفْتَحَنْ والنھی منه: لَاتَفْتَحْ ،لَاتُفْتَحْ، لا یَفْتَحْ لَایُفْتَحْ، لَاتَفْتَحَنَّ، لَاتُفْتَحَنَّ، لا یَفْتَحَنَّ لا یُفْتَحَنَّ، لَاتَفْتَحَنْ، لَاتُفْتَحَنْ، لَایَفْتَحَنْ لَایُفْتَحَنْ الظرف منه: مَفْتَحٌ والآلة منه: مِفْتَحٌ و مِفْتَحَةٌ و مِفْتَاحٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَفْتَحُ والمؤنث منه: فُتْحٰی

پانچواں باب: کَرُمَ یَکْرُمُ بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ (سخی ہونا)

اِس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

صرف صغیر

کَرُمَ ،یَکْرُمُ ،کَرَماً، **فهو** کَرِیْمٌ، ماکَرُمَ ،لم یَکْرُمْ ،لایَکْرُمُ، لن یَّکْرُمَ ،لَیَکْرُمَنَّ، لَیَکْرُمَنْ ، **الامرمنه:** اُکْرُمْ ، لِیَکْرُمْ ،اُکْرُمَنَّ ،لِیَکْرُمَنَّ ،اُکْرُمَنْ ،لِیَکْرُمَنْ **والنهی منه :** لاتَکْرُمْ لایَکْرُمْ، لاتَکْرُمَنَّ ، لایَکْرُمَنَّ، لاتَکْرُمَنْ ،لایَکْرُمَنْ **الظرف منه:** مَکْرَمٌ،**وافعل التفضیل المذکرمنه:** اَکْرَمُ **والمؤنث منه:** کُرْمٰی.

فائدہ: یہ باب لازم ہے اسی وجہ سے فعل مجہول اور اسم مفعول کے صیغے اس سے استعمال نہیں ہوتے ،اسی طرح اسم فاعل کی جگہ صفت مشبہ استعمال ہوتی ہے۔(۱)

چھٹاباب: حَسِبَ ،یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ (گمان کرنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

صرف صغیر

حَسِبَ ،یَحْسِبُ ،حِسْبَانًا **فهو** حَاسِبٌ،وحُسِبَ ،یُحْسَبُ حِسْبَانًا، **فذاک** مَحْسُوْبٌ،ماحَسِبَ، ماحُسِبَ، لم یَحْسِبْ ،لم یُحْسَبْ، لایَحْسِبُ لایُحْسَبُ، لن یَّحْسِبَ ،لن یُّحْسَبَ، لَیَحْسِبَنَّ، لَیُحْسَبَنَّ، لَیَحْسِبَنْ، لَیُحْسَبَنْ ، **الامر منه:** اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِیَحْسِبْ لِیُحْسَبْ، اِحْسِبَنَّ، لِتُحْسَبَنَّ، لِیَحْسِبَنَّ لِیُحْسَبَنَّ،اِحْسِبَنْ لِتُحْسَبَنْ، لِیَحْسِبَنْ لِیُحْسَبَنْ **والنهی منه :** لاتَحْسِبْ، لاتُحْسَبْ، لایَحْسِبْ، لایُحْسَبْ، لاتَحْسِبَنَّ، لاتُحْسَبَنَّ، لایَحْسِبَنَّ لایُحْسَبَنَّ ،لاتَحْسِبَنْ ، لاتُحْسَبَنْ، لایَحْسِبَنْ لایُحْسَبَنْ **الظرف منه:** مَحْسِبٌ **والألة منه:** مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ **وافعل التفضیل المذکرمنه:** اَحْسَبُ **والمؤنث منه:** حُسْبٰی

سالم سے اس باب میں حَسِبَ اور نَعِمَ ہی مستعمل ہوتے ہیں۔

حَسِبَ یَحْسِبُ قرآن مجید میں باب سمع سے بھی مستعمل ہے، جیسے:اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

---

(۱) فعل لازم کی گردانوں میں فعل مجہول اور اسم مفعول کے صیغے نہیں لکھے جائیں گے، خواہ وہ باب لازم ہو، جیسے باب انفعال یا مادہ لازم ہو جیسے قُعُوْدٌ۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل سالم کے ابواب

پہلا باب: باب اِفْعَال جیسے الاِکْرَام (عزت کرنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد، یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی زائد ہوتا ہے۔

صرف صغیر

اَکْرَمَ ،یُکْرِمُ ،اِکْرَاماً، فھومُکْرِمٌ، وَاُکْرِم ،یُکْرَمُ ،اِکْرَاماً فذاک مُکْرَمٌ۔ مَااَکْرَمَ مَااُکْرِمَ،لم یُکْرِمُ ،لم یُکْرَمْ، لایُکْرِمُ ،لایُکْرَمُ، لن یُّکْرِمَ لن یُّکْرَمَ، لَیُکْرِمَنَّ ،لَیُکْرَمَنَّ،لَیُکْرِمَنْ لَیُکْرَمَنْ الامر منه: اَکْرِمْ ،لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ، اَکْرِمَنَّ ،لِتُکْرَمَنَّ، لِیُکْرِمَنَّ ،لِیُکْرَمَنَّ، اَکْرِمَنْ لِتُکْرَمَنْ، لِیُکْرِمَنْ لِیُکْرَمَنْ والنھی منه: لاتُکْرِمْ، لاتُکْرَمْ ، لایُکْرِمْ لایُکْرَمْ، لاتُکْرِمَنَّ ،لاتُکْرَمَنَّ، لایُکْرِمَنَّ ، لایُکْرَمَنَّ،لاتُکْرِمَنْ لاتُکْرَمَنْ، لایُکْرِمَنْ لایُکْرَمَنْ الظرف منه: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمِیْنِ مُکْرَمَاتٌ۔

فائدہ: اس باب کا ہمزہ قطعی ہے لیکن یہ ہمزہ مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف اور مصدر میمی میں حذف ہو جاتا ہے۔

دوسرا باب: باب تَفْعِیْل جیسے اَلتَّصْرِیْف (پھیرنا)

اِس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد یعنی ایک عین زائد ہوتا ہے۔

صرف صغیر

صَرَّفَ، یُصَرِّفُ ،تَصْرِیْفاً، فھومُصَرِّفٌ ،وصُرِّفَ ،یُصَرَّفُ ،تَصْرِیْفاً، فذاک مُصَرَّفٌ، مَاصَرَّفَ ماصُرِّفَ، لم یُصَرِّفْ ،لم یُصَرَّفْ، لایُصَرِّفُ لایُصَرَّفُ،لن یُّصَرِّفَ لن یُّصَرَّفَ، لَیُصَرِّفَنَّ، لَیُصَرَّفَنَّ،لَیُصَرِّفَنْ ،لَیُصَرَّفَنْ الامرمنه: صَرِّفْ ،لِتُصَرَّفْ ،لِیُصَرِّفْ، لِیُصَرَّفْ، صَرِّفَنَّ ، لِتُصَرَّفَنَّ، لِیُصَرِّفَنَّ لِیُصَرَّفَنَّ، صَرِّفَنْ لِتُصَرَّفَنْ،لِیُصَرِّفَنْ لِیُصَرَّفَنْ والنھی منه: لاتُصَرِّفْ، لاتُصَرَّفْ، لایُصَرِّفْ، لایُصَرَّفْ، لاتُصَرِّفَنَّ لاتُصَرَّفَنَّ، لایُصَرِّفَنَّ ، لایُصَرَّفَنَّ، لاتُصَرِّفَنْ، لاتُصَرَّفَنْ،لایُصَرِّفَنْ لایُصَرَّفَنْ الظرف منه: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَیْنِ مُصَرَّفَاتٌ۔

تیسرا باب: باب مُفاعَلَة جیسے اَلْمُقَاتَلَة (آپس میں قتال کرنا)

اس باب کی علامت یہ کہ اس کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد یعنی دوسری جگہ الف زائد ہوتا ہے

صرف صغیر

قَاتَلَ ،یُقَاتِلُ ،مُقَاتَلَةً، فهو مُقَاتِلٌ ،وَقُوتِلَ [1] ،یُقَاتَلُ ،مُقَاتَلَةً، فذاک مُقَاتَلٌ۔ ماقَاتَلَ ،ماقُوتِلَ، لم یُقَاتِلْ ،لم یُقَاتَلْ، لایُقَاتِلُ ،لایُقَاتَلُ، لن یُّقَاتِلَ ،لن یُّقَاتَلَ، لَیُقَاتِلَنَّ ،لَیُقَاتَلَنَّ، لَیُقَاتِلَنْ ،لَیُقَاتَلَنْ الامر منه: قَاتِلْ ،لِتُقَاتَلْ، لِیُقَاتِلْ ،لِیُقَاتَلْ، قَاتِلَنَّ لِتُقَاتَلَنَّ، لِیُقَاتِلَنَّ لِیُقَاتَلَنَّ، قَاتِلَنْ لِتُقَاتَلَنْ، لِیُقَاتِلَنْ ،لِیُقَاتَلَنْ والنهی منه: لاتُقَاتِلْ، لاتُقَاتَلْ، لایُقَاتِلْ ،لایُقَاتَلْ، لاتُقَاتِلَنَّ لاتُقَاتَلَنَّ، لایُقَاتِلَنَّ ،لایُقَاتَلَنَّ، لاتُقَاتِلَنْ لاتُقَاتَلَنْ، لایُقَاتِلَنْ لایُقَاتَلَنْ الظرف منه: مُقَاتَلٌ مُقَاتَلانِ مُقَاتَلَیْنِ مَقَاتَلاتٌ.

چوتھا باب: باب تفعُّل جیسے اَلتَّقبُّل (قبول کرنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں پانچ حروف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں تاء اور ایک عین (یہ باب اکثر لازم استعمال ہوتا ہے البتہ کبھی متعدی بھی آتا ہے)۔

صرف صغیر

تَقَبَّلَ ،یَتَقَبَّلُ ،تَقَبُّلاً، فهومُتَقَبِّلٌ، وتُقُبِّلَ ،یُتَقَبَّلُ ،تَقَبُّلاً، فذاک مُتَقَبَّلٌ، ماتَقَبَّلَ ،ماتُقُبِّلَ، لم یَتَقَبَّلْ ،لم یُتَقَبَّلْ، لایَتَقَبَّلُ ،لایُتَقَبَّلُ، لن یَّتَقَبَّلَ، لن یُّتَقَبَّلَ، لَیَتَقَبَّلَنَّ ،لَیُتَقَبَّلَنَّ، لَیَتَقَبَّلَنْ ،لَیُتَقَبَّلَنْ الامرمنه: تَقَبَّلْ ،لِتُتَقَبَّلْ، لِیَتَقَبَّلْ ،لِیُتَقَبَّلْ، تَقَبَّلَنَّ، لِتُتَقَبَّلَنَّ، لِیَتَقَبَّلَنَّ، لِیُتَقَبَّلَنَّ، تَقَبَّلَنْ ،لِتُتَقَبَّلَنْ،لِیَتَقَبَّلَنْ ،لِیُتَقَبَّلَنْ والنهی منه: لاتَتَقَبَّلْ لاتُتَقَبَّلْ، لایَتَقَبَّلْ ،لایُتَقَبَّلْ، لاتَتَقَبَّلَنَّ لاتُتَقَبَّلَنَّ، لایَتَقَبَّلَنَّ لایُتَقَبَّلَنَّ لاتَتَقَبَّلَنْ لاتُتَقَبَّلَنْ، لایَتَقَبَّلَنْ لایُتَقَبَّلَنْ، الظرف منه: مُتَقَبَّلٌ ،مُتَقَبَّلانِ مُتَقَبَّلَیْنِ ،مُتَقَبَّلاتٌ.

---

(۱) معلوم کے صیغے میں جو الف تھا وہ اس صیغے میں ماقبل کے ضمے کی وجہ سے واو بن گیا، اس لیے کہ جہاں کہیں الف سے پہلے ضمہ آجائے تو اسے واو سے بدلا جاتا ہے۔

پانچواں باب: باب تَفَاعُل جیسے اَلتَّعَارُف (ایک دوسرے کو پہچاننا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، دوزائد یعنی شروع میں تاء اور تیسری جگہ الف۔ (یہ باب اکثر لازم استعمال ہوتا ہے البتہ کبھی متعدی بھی آتا ہے)

صرف صغیر

تَعَارَفَ، يَتَعَارَفُ، تَعَارُفًا فهو مُتَعَارِفٌ، وتُعُوْرِفَ ،يُتَعَارَفُ تَعَارُفاً، فذاك مُتَعَارَفٌ، ماتَعَارَفَ ،ما تُعُوْرِفَ، لم يَتَعَارَفْ، لم يُتَعَارَفْ، لايَتَعَارَفُ ،لايُتَعَارَفُ، لن يَّتَعَارَفَ، لن يُّتَعَارَفَ، لَيَتَعَارَفَنَّ ،لَيُتَعَارَفَنَّ،لَيَتَعَارَفَنْ ،لَيُتَعَارَفَنْ الامر منه: تَعَارَفْ، لِتَتَعَارَفْ، لِيَتَعَارَفْ ، لِيُتَعَارَفْ،تَعَارَفَنَّ، لِتَتَعَارَفَنَّ، لِيَتَعَارَفَنَّ ،لِيُتَعَارَفَنَّ، تَعَارَفَنْ ، لِتَتَعَارَفَنْ، لِيَتَعَارَفَنْ لِيُتَعَارَفَنْ والنهي منه: لاتَتَعَارَفْ، لاتُتَعَارَفْ، لايَتَعَارَفْ لايُتَعَارَفْ، لاتَتَعَارَفَنَّ، لاتُتَعَارَفَنَّ، لايَتَعَارَفَنَّ، لايُتَعَارَفَنَّ لاتَتَعَارَفَنْ، لاتُتَعَارَفَنْ، لايَتَعَارَفَنْ ، لايُتَعَارَفَنْ الظرف منه: مُتَعَارَفٌ ،مُتَعَارَفَانِ مُتَعَارَفَيْنِ،مُتَعَارَفَاتٌ.

ثلاثی مزید باہمزہ وصل سالم کے ابواب

پہلا باب: باب اِفْتِعَال جیسے اِلاجْتِنَاب (پرہیز کرنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں پانچ حروف ہوتے ہیں، تین اصلی، دوزائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور تیسری جگہ تاء۔

صرف صغیر

اِجْتَنَبَ ،يَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً، فهو مُجْتَنِبٌ، واُجْتُنِبَ ،يُجْتَنَبُ اِجْتِنَاباً، فذاك مُجْتَنَبٌ، مااجْتَنَبَ،مااُجْتُنِبَ، لم يَجْتَنِبْ، لم يُجْتَنَبْ، لايَجْتَنِبُ، لايُجْتَنَبُ، لن يَّجْتَنِبَ لن يُّجْتَنَبَ، لَيَجْتَنِبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ، لَيَجْتَنِبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ الامر منه:اِجْتَنِبْ، لِتُجْتَنَبْ،لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ، اِجْتَنِبَنَّ لِتُجْتَنَبَنَّ، لِيَجْتَنِبَنَّ لِيُجْتَنَبَنَّ، اِجْتَنِبَنْ لِتُجْتَنَبَنْ، لِيَجْتَنِبَنْ لِيُجْتَنَبَنْ والنّهي منه :لاتَجْتَنِبْ لاتُجْتَنَبْ،لايَجْتَنِبْ لايُجْتَنَبْ، لاتَجْتَنِبَنَّ لاتُجْتَنَبَنَّ، لايَجْتَنِبَنَّ لايُجْتَنَبَنَّ، لاتَجْتَنِبَنْ لاتُجْتَنَبَنْ، لايَجْتَنِبَنْ لايُجْتَنَبَنْ الظرف منه: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَيْنِ مُجْتَنَبَاتٌ.

دوسرا باب: باب اِسْتِفْعَال جیسے الاسْتِنْصَار (مدد چاہنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حروف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تاء۔

صرف صغیر

اِسْتَنْصَرَ، يَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنْصَاراً، فهو مُسْتَنْصِرٌ۔ واُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَاراً، فذاک مُسْتَنْصَرٌ۔ مَـااسْتَنْصَرَ مَااسْتُنْصِرَ، لم يَسْتَنْصِرْ ،لم يُسْتَنْصَرْ، لَايَسْتَنْصِرُ لايُسْتَنْصَرُ،لن يَسْتَنْصِرَ،لن يُسْتَنْصَرَ، لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَنَّ، لَيَسْتَنْصِرَنْ، لَيُسْتَنْصَرَنْ، **الامرمنه:** اِسْتَنْصِرْ ، لِتُسْتَنْصَرْ،لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ، اِسْتَنْصِرَنَّ، لِتُسْتَنْصَرَنَّ، لِيَسْتَنْصِرَنَّ لِيُسْتَنْصَرَنَّ، اِسْتَنْصِرَنْ، لِتُسْتَنْصَرَنْ، لِيَسْتَنْصِرَنْ لِيُسْتَنْصَرَنْ **والنهی منه:** لاتَسْتَنْصِرْ ،لاتُسْتَنْصَرْ، لايَسْتَنْصِرْ ،لايُسْتَنْصَرْ، لاتَسْتَنْصِرَنَّ ،لاتُسْتَنْصَرَنَّ، لا يَسْتَنْصِرَنَّ لايُسْتَنْصَرَنَّ، لا تَسْتَنْصِرَنْ،لاتُسْتَنْصَرَنْ، لايَسْتَنْصِرَنْ، لايُسْتَنْصَرَنْ **الظرف منه:** مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرِيْنِ مُسْتَنْصَرَاتٌ.

تیسرا باب: باب اِنْفِعَال جیسے الاِنْفِطَار (پھٹنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں پانچ حروف ہوتے ہیں، تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)۔

صرف صغیر

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَاراً، فهو مُنْفَطِرٌ۔ ماانْفَطَرَ لم يَنْفَطِرْ، لايَنْفَطِرُ،لن يَنْفَطِرَ، لَيَنْفَطِرَنَّ لَيَنْفَطِرَنْ **الامر منه:** اِنْفَطِرْ ،لِيَنْفَطِرْ اِنْفَطِرَنَّ، لِيَنْفَطِرَنَّ، اِنْفَطِرَنْ لِيَنْفَطِرَنْ **والنهی منه:** لاتَنْفَطِرْ، لايَنْفَطِرْ، لاتَنْفَطِرَنَّ، لايَنْفَطِرَنَّ لاتَنْفَطِرَنْ لايَنْفَطِرَنْ۔ **الظرف منه:** مُنْفَطَرٌ، مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَيْنِ مُنْفَطَرَاتٌ.

چوتھا باب : باب اِفْعِلَال جیسے اِلاحْمِرَار (بہت سرخ ہونا)

اِس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسرا لام۔ (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

صرف صغیر

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً، فهو مُحْمَرٌّ۔ مَا احْمَرَّ، لم يَحْمَرَّ لم يَحْمَرِّ لم يَحْمَرِرْ، لايَحْمَرُّ، لن يَّحْمَرَّ، لَيَحْمَرَّنَّ، لَيَحْمَرَّنْ الامر منه: اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ، اِحْمَرَّنَّ لِيَحْمَرَّنَّ، اِحْمَرَّنْ، لِيَحْمَرَّنْ والنهى منه: لاتَحْمَرَّ لاتَحْمَرِّ لاتَحْمَرِرْ، لايَحْمَرَّ لايَحْمَرِّ لايَحْمَرِرْ، لاتَحْمَرَّنَّ لايَحْمَرَّنَّ، لا تَحْمَرَّنْ، لايَحْمَرَّنْ الظرف منه: مُحْمَرٌّ مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّيْنِ مُحْمَرَّاتٌ۔(۱)

پانچواں باب : باب اِفْعِيْلَال جیسے اِلادْهِيْمَام (سیاہ ہونا)

اِس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، تین زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان الف اور دوسرا لام (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

صرف صغیر

اِدْهَامَّ، يَدْهَامُّ، اِدْهِيْمَاماً، فهو مُدْهَامٌّ۔ مَا ادْهَامَّ لم يَدْهَامَّ لم يَدْهَامِّ لم يَدْهَامِمْ، لايَدْهَامُّ، لن يَّدْهَامَّ لَيَدْهَامَّنَّ لَيَدْهَامَّنْ الامر منه: اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ، اِدْهَامَّنَّ لِيَدْهَامَّنَّ، اِدْهَامَّنْ، لِيَدْهَامَّنْ والنهى منه: لاتَدْهَامَّ لاتَدْهَامِّ لاتَدْهَامِمْ، لا يَدْهَامَّ لايَدْهَامِّ لايَدْهَامِمْ، لاتَدْهَامَّنَّ لايَدْهَامَّنَّ، لاتَدْهَامَّنْ لايَدْهَامَّنْ، الظرف منه: مُدْهَامٌّ مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّيْنِ مُدْهَامَّاتٌ۔

---

(۱) باب اِفْعِلَال اِفْعِيْلَال اور افْعِلَال کے فعل جحد، امر اور نہی میں پانچ پانچ صیغوں کو تین تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

چھٹا باب: باب اِفْعِیْعَال جیسے اِلاخْشِیْشَان (بہت کھردرا ہونا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حروف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، چوتھی جگہ واؤ، اور دوسرا عین (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

صرف صغیر

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا، فهو مُخْشَوْشِنٌ، مااخْشَوْشَنَ ،لم يَخْشَوْشِنْ لايَخْشَوْشِنُ، لن يَّخْشَوْشِنَ لَيَخْشَوْشِنَنَّ، لَيَخْشَوْشِنَنْ **الامر منه** اِخْشَوْشِنْ، لِيَخْشَوْشِنْ ، اِخْشَوْشِنَنَّ لِيَخْشَوْشِنَنَّ، اِخْشَوْشِنَنْ، لِيَخْشَوْشِنَنْ **والنهى منه :** لاتَخْشَوْشِنْ ، لا يَخْشَوْشِنْ، لاتَخْشَوْشِنَنَّ لايَخْشَوْشِنَنَّ، لاتَخْشَوْشِنَنْ لايَخْشَوْشِنَنْ **الظرف منه:** مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ ، مُخْشَوْشَنَيْنِ ،مُخْشَوْشَنَاتٌ.

ساتواں باب : باب اِفْعِوَّال جیسے اِلاجْلِوَّاذ (گھوڑے کا دوڑنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور عین ولام کلمہ کے درمیان واؤ مکرر مشدد (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

صرف صغیر

اِجْلَوَّذَ ،يَجْلَوِّذُ،اِجْلِوَّاذًا، فهو مُجْلَوِّذٌ۔ مااجْلَوَّذَ،لم يَجْلَوِّذْ، لايَجْلَوِّذُ، لن يَّجْلَوِّذَ، لَيَجْلَوِّذَنَّ، لَيَجْلَوِّذَنْ الامر منه: اِجْلَوِّذْ لِيَجْلَوِّذْ ، اِجْلَوِّذَنَّ لِيَجْلَوِّذَنَّ اِجْلَوِّذَنْ لِيَجْلَوِّذَنْ والنهى منه: لاتَجْلَوِّذْ لايَجْلَوِّذْ لاتَجْلَوِّذَنَّ لايَجْلَوِّذَنَّ، لاتَجْلَوِّذَنْ لايَجْلَوِّذَنْ الظرف منه: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَيْنِ مُجْلَوَّذَاتٌ۔

آٹھواں باب: باب اِفَّعُّلٌ جیسے الاِطَّهُّرُ (پاک ہونا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کلمہ اور عین کلمہ مکرر مشدد۔ (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

صرف صغیر

اِطَّهَّرَ ،يَطَّهَّرُ اِطَّهُّراً، فهو مُطَّهِّرٌ۔ ما اطَّهَّرَ،لم يَطَّهَّرْ،لايَطَّهَّرُ، لن يَّطَّهَّرَ، لَيَطَّهَّرَنَّ، لَيَطَّهَّرَنْ الامرمنه :اِطَّهَّرْ ،لِيَطَّهَّرْ اِطَّهَّرَنَّ لِيَطَّهَّرَنَّ اِطَّهَّرَنْ لِيَطَّهَّرَنْ والنهى منه : لاتَطَّهَّرْلايَطَّهَّرْ، لاتَطَّهَّرَنَّ لايَطَّهَّرَنَّ، لاتَطَّهَّرَنْ لايَطَّهَّرَنْ الظرف منه: مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرانِ مُطَّهَّرَيْنِ ، مُطَّهَّرَاتٌ.

نواں باب: باب اِفَّاعُلٌ جیسے الاِثَّاقُلُ (بھاری ہونا)

اِس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کلمہ مکرر مشدد اور اس کے بعد الف. (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

صرف صغیر

اِثَّاقَلَ ،يَثَّاقَلُ ،اِثَّاقُلاً، فهومُتَّاقِلٌ، مااِثَّاقَلَ لم يَثَّاقَلْ لايَثَّاقَلُ لن يَّثَّاقَلَ لَيَثَّاقَلَنَّ لَيَثَّاقَلَنْ الامرمنه:اِثَّاقَلْ لِيَثَّاقَلْ اِثَّاقَلَنَّ لِيَثَّاقَلَنَّ، اِثَّاقَلَنْ لِيَثَّاقَلَنْ والنهى منه: لاتَثَّاقَلْ لايَثَّاقَلْ، لاتَثَّاقَلَنَّ لايَثَّاقَلَنَّ لاتَثَّاقَلَنْ، لايَثَّاقَلَنْ الظرف منه: مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلانِ ،مُثَّاقَلَيْنِ ،مُثَّاقَلاتٌ.

رباعی مجرد سالم کا باب

باب فَعْلَلَة جیسے الدَّحْرَجَة (لڑھکانا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فاء، عین اور دو لام۔

صرف صغیر

دَحْرَجَ ،یُدَحْرِجُ ،دَحْرَجَةً، **فهو** مُدَحْرِجٌ، و دُحْرِجَ یُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً، **فذاک** مُدَحْرَجٌ۔ مادَحْرَجَ ماادُحْرِجَ، لم یُدَحْرِجْ لم یُدَحْرَجْ، لایُدَحْرِجُ لایُدَحْرَجُ، لن یُّدَحْرِجَ لن یُدَحْرَجَ، لَیُدَحْرِجَنَّ ،لَیُدَحْرَجَنَّ ،لَیُدَحْرِجَنْ لَیُدَحْرَجَنْ **الامرمنه:** دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ، لِیُدَحْرِجْ لِیُدَحْرَجْ، دَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ لِیُدَحْرِجَنَّ لِیُدَحْرَجَنَّ، دَحْرِجَنْ لِتُدَحْرَجَنْ، لِیُدَحْرِجَنْ لِیُدَحْرَجَنْ **والنهی منه:** لاتُدَحْرِجْ لاتُدَحْرَجْ، لایُدَحْرِجْ لایُدَحْرَجْ، لاتُدَحْرِجَنَّ، لاتُدَحْرَجَنَّ، لایُدَحْرِجَنَّ لایُدَحْرَجَنَّ، لاتُدَحْرِجَنْ لاتُدَحْرَجَنْ، لا یُدَحْرِجَنْ لایُدَحْرَجَنْ **الظرف منه:** مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَیْنِ مُدَحْرَجَاتٌ۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل سالم کا باب

باب تَفَعْلُلٌ جیسے التَّدَحْرُج (لڑھکنا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں پانچ حروف ہوتے ہیں، چار اصلی، ایک زائد یعنی شروع میں تاء (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

صرف صغیر

تَدَحْرَجَ ،یَتَدَحْرَجُ ،تَدَحْرُجاً، **فهو** مُتَدَحْرِجٌ، ماتَدَحْرَجَ لم یَتَدَحْرَجْ لایَتَدَحْرَجُ، لن یَّتَدَحْرَجَ ،لَیَتَدَحْرَجَنَّ لَیَتَدَحْرَجَنْ، **الامرمنه:** تَدَحْرَجْ لِیَتَدَحْرَجْ ،تَدَحْرَجَنَّ لِیَتَدَحْرَجَنَّ تَدَحْرَجَنْ لِیَتَدَحْرَجَنْ **والنهی منه:** لاتَتَدَحْرَجْ لایَتَدَحْرَجْ، لاتَتَدَحْرَجَنَّ، لایَتَدَحْرَجَنَّ لاتَتَدَحْرَجَنْ، لایَتَدَحْرَجَنْ **الظرف منه:** مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَیْنِ مُتَدَحْرَجَاتٌ۔

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل سالم کے ابواب

پہلا باب : باب اِفْعِنْلَال جیسے اَلاِحْرِنْجَام (جمع ہونا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حروف ہوتے ہیں، چار اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور چوتھی جگہ نون۔ (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً، فهو مُحْرَنْجِمٌ، مَااحْرَنْجَمَ لم يَحْرَنْجِمْ، لَايَحْرَنْجِمُ لن يَحْرَنْجِمَ، لَيَحْرَنْجِمَنَّ لَيَحْرَنْجِمَنْ **الامر منه:** اِحْرَنْجِمْ لِيَحْرَنْجِمْ، اِحْرَنْجِمَنَّ لِيَحْرَنْجِمَنَّ، اِحْرَنْجِمَنْ لِيَحْرَنْجِمَنْ **والنهي منه:** لَاتَحْرَنْجِمْ لَايَحْرَنْجِمْ، لَاتَحْرَنْجِمَنَّ لَايَحْرَنْجِمَنَّ، لَاتَحْرَنْجِمَنْ لَايَحْرَنْجِمَنْ، **الظرف منه** مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمِيْنِ مُحْرَنْجَمَاتٌ.

دوسرا باب : باب اِفْعِلَّال جیسے اَلاِقْشِعْرَار (رونگٹے کھڑے ہونا)

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس کے ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، چار اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور تیسرا لام مکرر مشدد۔ (یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً، فهو مُقْشَعِرٌّ، مَااقْشَعَرَّ، لم يَقْشَعِرَّ لم يَقْشَعْرِرْ، لَايَقْشَعِرُّ لن يَقْشَعِرَّ، لَيَقْشَعِرَّنَّ لَيَقْشَعِرَّنْ **الامر منه:** اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ، لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ، اِقْشَعِرَّنَّ لِيَقْشَعِرَّنَّ اِقْشَعِرَّنْ لِيَقْشَعِرَّنْ **والنهي منه:** لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ، لَايَقْشَعِرَّ لَايَقْشَعِرِّ لَايَقْشَعْرِرْ، لَاتَقْشَعِرَّنَّ لَايَقْشَعِرَّنَّ، لَاتَقْشَعِرَّنْ لَايَقْشَعِرَّنْ **الظرف منه:** مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّيْنِ، مُقْشَعَرَّاتٌ.

مہموز کے قواعد

۱ — اٰمَنَ کا قاعدہ

جب ایک کلمے میں دو ہمزے ایک ساتھ آئیں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا ضروری ہے، یعنی فتحہ کی صورت میں الف سے، ضمہ کی صورت میں واو سے اور کسرہ کی صورت میں یاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: اَءْ مَنَ سے اٰمَنَ ،اُءْ مِنَ سے اُوْمِنَ اور اِئْمَانٌ سے اِیْمَانٌ ۔

فائدہ: مذکورہ قاعدہ کُلْ خُذْ مُرْ میں جاری نہیں ہوا، یہ اصل میں اُءْ کُلْ، اُءْ خُذْ، اُءْ مُرْ بروزن اُفْعُلْ تھے دوسرے ہمزے کو تخفیف یعنی آسانی کے لیے حذف کیا تو اُکُلْ ، اُخُذْ ،اُمُرْ ہو گئے ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوا تو کُلْ خُذْ مُرْ بروزن عُلْ ہو گئے۔(۱)

۲ — جَاءٍ کا قاعدہ

جب ایک کلمہ میں دو متحرک ہمزے ایک ساتھ آئیں اور ایک ہمزہ مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: جَاءِءٌ سے جَائِیٌ پھر تعلیل کے بعد جَاءٍ ہو جائے گا۔

فائدہ: اصل میں جَایِئٌ بروزن فَاعِلٌ تھا یاء کو ''قائل بائع کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو جَاءِ ءٌ ہو گیا، دو متحرک ہمزے جمع ہوئے اور ایک ہمزہ مکسور تھا تو دوسرے ہمزے کو ''جَاءٍ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو جَاءِیٌ ہو گیا، یاء کو ''یَرْمِیْ ،اَلْقَاضِیْ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو جَائِیْنْ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو جَاءٍ بروزن فَاعٍ ہو گیا۔

فائدہ: لفظ اَئِمَّةٌ میں مذکورہ قاعدہ جاری کرنا جائز ہے، لہٰذا اَئِمَّةٌ اور اَیِمَّةٌ دونوں طرح پڑھا جا سکتا ہے۔

۳ — اَوَادِمُ کا قاعدہ:

جب ایک کلمے میں دو متحرک ہمزے ایک ساتھ آئیں اور کوئی ہمزہ مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزے کو واو سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ۔

---

(۱) ابتداء کلام میں اُءْ مُرْ کے دونوں ہمزوں کو حذف کرنا بہتر ہے جیسے: ''مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ'' اور درمیان کلام میں دوسرے ہمزے کو باقی رکھنا بہتر ہے جیسے: ''وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ''.

۴-رَاسٌ کا قاعدہ

جب ایک ہمزہ ساکن ہو تو اس کو ماقبل والے حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے: رَأْسٌ سے رَاسٌ، بُؤْسٌ سے بُوْسٌ ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ ۔

۵-یَسَلُ کا قاعدہ

جب ایک ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اس ہمزے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اس کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: یَسْأَلُ کو یَسَلُ پڑھنا جائز ہے۔

اس قاعدے کی چند شرطیں ہیں:

(۱) ہمزہ یائے تصغیر کے بعد نہ ہو لہٰذا اُفَیْئِسٌ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۲) ہمزہ نون انفعال کے بعد نہ ہو لہٰذا اِنْئَطَرَ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۳) ہمزہ واو مدہ زائدہ کے بعد نہ ہو لہٰذا مَقْرُوْءَةٌ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۴) ہمزہ یاء مدہ زائدہ کے بعد نہ ہو لہٰذا خَطِیْئَةٌ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۵) ہمزہ الف کے بعد نہ ہو لہٰذا سَائِلٌ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

فائدہ: مذکورہ قاعدہ اَرَیٰ یُرِیْ اِرَاءَةً (باب افعال) کے تمام صیغوں میں اور رَأَیٰ یَرَیٰ (مجرد) کے اَفعال میں جاری کرنا ضروری ہے، جب کہ اس کے اسماء مشتقہ میں جاری کرنا جائز ہے۔

۶-خَطِیَّةٌ، مَقْرُوَّةٌ کا قاعدہ

جب کلمے میں ایک ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل یائے تصغیر، یا واؤ مدہ زائدہ یا یائے مدہ زائدہ ہو تو ہمزے کو اس حروف سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے، جیسے: خَطِیْئَةٌ سے خَطِیَّةٌ ، مَقْرُوْءَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ، اُفَیْئِسٌ سے اُفَیِّسٌ

۷-سُوَالٌ، مِیَرٌ کا قاعدہ

جب ایک ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مکسور یا مضموم ہو تو اس ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ ، مِئَرٌ سے مِیَرٌ

ابواب مہموز الفاء

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: اَکَلَ یَأْکُلُ اَکْلاً (کھانا)

(۲) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: اَفَکَ یَأْفِکُ اِفْکاً (جھوٹ بولنا)

(۳) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: اَذِنَ یَأْذَنُ اِذْنًا (اجازت دینا)

(۴) باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: اَلَہَ یَأْلَہُ اُلُوْھِیَۃً (پوجنا)

(۵) باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: اَدُبَ یَأْدُبُ اَدَبًا (شائستہ ہونا)

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا (ایمان لانا)

(۲) باب تفعیل جیسے: اَثَّرَ یُؤَثِّرُ تَأْثِیْرًا (ترجیح دینا)

(۳) باب مفاعلۃ جیسے: اٰخَذَ یُؤَاخِذُ مُؤَاخَذَۃً (بازپرس کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ تَاَخُّراً (پیچھے ہونا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَاٰلَفَ یَتَاٰلَفُ تَاٰلُفًا (جمع ہونا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِیْتَمَرَ یَأْتَمِرُ اِیْتِمَاراً (فرمانبرداری کرنا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ اِسْتِیْذَاناً (اجازت طلب کرنا)

(۸) باب انفعال جیسے: اِنْئَطَرَ یَنْئَطِرُ اِنْئِطَاراً (ٹیڑھا ہونا)

تخفیفات

یَاکُلُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، مہموز الفاء
اصل میں یَاْکُلُ بروزن یَفْعُلُ تھا، ایک ہمزہ ساکن تھا اس کو ''رأس کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو یَاکُلُ بروزن یَفْعُلُ ہوگیا۔

اٰکُلُ: صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، مہموز الفاء
اصل میں اَءْکُلُ بروزن اَفْعُلُ تھا، ایک کلمہ میں دو ہمزے ایک ساتھ آئے اور دوسرا ہمزہ ساکن تھا تو دوسرے ہمزے کو ''امن کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو اٰکُلُ بروزن اَفْعُلُ ہوگیا۔
یہی تخفیف اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اٰکَلُ میں بھی ہوگی۔

کُلْ: صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، مہموز الفاء
اصل میں اُءْکُلْ، بروزن اُفْعُلْ تھا، دوسرے ہمزے کو تخفیف یعنی آسانی کے لیے حذف کیا تو اُکُلْ، ہوگیا، ہمزۂ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوا تو کُلْ بروزن عُلْ ہوگیا۔

اَوَاکِلُ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب نصر، مہموز الفاء
اصل میں اَءَاکِلُ بروزن اَفَاعِلُ تھا، ایک کلمے میں دو متحرک ہمزے ایک ساتھ آئے، اور ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ تھا، دوسرے ہمزے کو ''اوادم کے قاعدے'' سے واؤ سے بدل دیا تو اَوَاکِلُ بروزن اَفَاعِلُ ہوگیا۔

ابواب مہموز العین

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: زَأَرَ یَزْئِرُ زَأْرًا (شیر کا دھاڑنا)

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: سَئِمَ یَسْأَمُ سَئْمًا (اکتاجانا)

(۳) باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالاً (سوال کرنا)

(۴) باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: رَأُفَ یَرْأُفُ رَأْفَۃً (مہربان ہونا)

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: أَشْأَمَ یُشْئِمُ إِشْآمًا (ملک شام میں داخل ہونا)

(۲) باب تفعیل مہموز العین سے مستعمل نہیں ہے۔

(۳) باب مفاعلۃ جیسے: سَائَلَ یُسَائِلُ مُسَائَلَۃً (باہم سوال کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَکَأَّدَ یَتَکَأَّدُ تَکَأُّدًا (دشوار ہونا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَسَائَلَ یَتَسَائَلُ تَسَائُلاً (باہم سوال کرنا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِکْتَئَبَ یَکْتَئِبُ اِکْتِئَابًا (غمگین ہونا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَرْأَفَ یَسْتَرْأِفُ اِسْتِرْئَافًا (رحمت طلب کرنا)

ابواب مہموز اللام

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: بَرِأَ یَبْرَأُ بَرَاءَ ۃً (بری ہونا)

(۲) باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَ ۃً (پڑھنا)

(۳) باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: جَرُأَ یَجْرُأُ جُرْأَ ۃً (بہادر ہونا)

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَنْبَأَ یُنْبِئُ اِنْبَاءً (خبر دینا)

(۲) باب تفعیل جیسے: خَطَّأَ یُخَطِّئُ تَخْطِئَۃً (خطا کی طرف منسوب کرنا)

(۳) باب مفاعلۃ جیسے: فَاجَأَ یُفَاجِئُ مُفَاجَاۃً (اچانک واقع ہونا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَبَرَّأَ یَتَبَرَّأُ تَبَرُّأً (بیزار ہونا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَمَالَأَ یَتَمَالَؤُ تَمَالُؤً (مجتمع ہونا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِخْتَبَأَ یَخْتَبِئُ اِخْتِبَاءً (چھپنا چھپانا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَھْزَأَ یَسْتَھْزِئُ اِسْتِھْزَاءً (مذاق کرنا)

(۸) باب انفعال جیسے: اِنْکَفَأَ یَنْکَفِئُ اِنْکِفَاءً (پلٹ جانا)

(۹) باب افاعل جیسے: اِدَّارَءَ یَدَّارَءُ اِدَّارُءً (دوسرے پر جرم لگانا)

مضاعف کے قواعد

۱-مَدٌّ کا قاعدہ

جب ایک جیسے دو حرف ایک ساتھ آئیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرنا ضروری ہے، بشرطیکہ پہلا مدہ کلمہ کے آخر میں نہ ہو[1] جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ

۲-مَدَّ کا قاعدہ

جب کلمے میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئیں اور پہلے کا ماقبل بھی متحرک ہو، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کرنا ضروری ہے جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ.

فائدہ: یہ قاعدہ ثلاثی مجرد کے اسماء میں جاری نہیں ہوتا، جیسے: سَبَبٌ، عِلَلٌ، دُرَرٌ اور سُرُرٌ.

۳-حَاجٌّ، مُوَيْدٌّ کا قاعدہ

جب کلمے میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئیں اور پہلے کا ماقبل مدہ یا یائے تصغیر ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: حَاجِجٌ سے حَاجٌّ، مُوَيْدِدٌ سے مُوَيْدٌّ۔

۴-يَمُدُّ يَفِرُّ کا قاعدہ

جب کلمہ میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئیں اور پہلے کا ماقبل ساکن ہو تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اس کو دوسرے میں ادغام کرنا ضروری ہے بشرطیکہ پہلے کا ماقبل مدہ اور یائے تصغیر نہ ہو، جیسے: يَمْدُدُ سے يَمُدُّ، يَفْرِرُ سے يَفِرُّ.

فائدہ: یہ قاعدہ ملحق میں جاری نہیں ہوتا، جیسے: جَلْبَبَ

---

(۱) فِيْ يَوْمٍ میں پہلا مدہ کلمہ کے آخر میں ہونے کی وجہ سے قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

۵- لم يَفِرَّ لم يَفِرِّ لم يَفْرِرْ کا قاعدہ

جو مشدد حرف، مضارع کے آخر میں آئے اور اس کا ماقبل مفتوح یا مکسور ہو تو حالت جزم میں اور امر حاضر معروف میں اس کی تین صورتیں جائز ہیں، (۱) فتحہ دینا، (۲) کسرہ دینا (۳) ادغام کے بغیر پڑھنا، جیسے: لم يَفِرَّ لم يَفِرِّ لم يَفْرِرْ

اور اگر اس کا ماقبل مضموم ہو تو ان تین صورتوں کے ساتھ ساتھ ضمہ دینا بھی جائز ہے، جیسے: لم يَمُدَّ لم يَمُدِّ لم يَمُدُّ لم يَمْدُدْ

فائدہ: لَمْ يَمُدَّا لَمْ يَمُدُّوْا وغیرہ میں چونکہ مشدد حرف آخر میں نہیں ہے اس لیے ان میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

ابواب مضاعف

مضاعف ثلاثی

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: ذَبَّ يَذُبُّ ذَبًّا (دور کرنا)

(۲) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: فَرَّيَفِرُّ فِرَاراً (بھاگنا)

(۳) باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا (چھونا)

فائدہ: مضاعف ثلاثی صرف اصول ابواب سے استعمال ہوتا ہے، البتہ چند مثالیں کرم سے بھی استعمال ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَاداً (مدد کرنا)

(۲) باب تفعیل جیسے: جَدَّدَ يُجَدِّدُ تَجْدِيْداً (نیا کرنا)

(۳) باب مفاعلة جیسے: حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً (حجت بازی کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَسَلَّلَ يَتَسَلَّلُ تَسَلُّلاً (کھسکنا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا (باہم مخالف ہونا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَاراً (مجبور کرنا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا (قرار پانا)

(۸) باب انفعال جیسے: اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا (بند ہونا)

مضاعف رباعی[1]

(۱) باب فعللة جیسے: مَضْمَضَ يُمَضْمِضُ مَضْمَضَةً (کلی کرنا)

(۲) باب تفعلل جیسے: تَمَضْمَضَ يَتَمَضْمَضُ تَمَضْمُضاً (کلی کرنا)

---

(۱) مضاعف رباعی تمام احکام میں سالم رباعی کی طرح ہے۔

(۱) باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے ذَبَّ یَذُبُّ ذَبًّا (دور کرنا)

صرف صغیر

ذَبَّ یَذُبُّ ذَبًّا، **فهو** ذَابٌّ، وذُبَّ یُذَبُّ ذَبًّا، **فذاک** مَذْبُوْبٌ، ماذَبَّ ماذُبَّ،لم یَذُبَّ لم یَذُبِّ لم یَذُبُّ لم یَذْبُبْ، لم یُذَبَّ لم یُذَبِّ لم یُذَبُّ لم یُذْبَبْ،لایَذُبُّ لایُذَبُّ، لن یَذُبَّ لن یُذَبَّ، لَیَذُبَّنَّ لَیُذَبَّنَّ، لَیَذُبَّنْ لَیُذَبَّنْ **الامر منه:** ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ، لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ لِتُذْبَبْ، لِیَذُبَّ لِیَذُبِّ لِیَذُبُّ لِیَذْبُبْ، لِیُذَبَّ لِیُذَبِّ لِیُذَبُّ لِیُذْبَبْ، ذُبَّنَّ لِتُذَبَّنَّ، لِیَذُبَّنَّ لِیُذَبَّنَّ، ذُبَّنْ لِتُذَبَّنْ، لِیَذُبَّنْ لِیُذَبَّنْ **والنهی منه:** لاتَذُبَّ لاتَذُبِّ لاتَذُبُّ لاتَذْبُبْ، لاتُذَبَّ لاتُذَبِّ لاتُذَبُّ لاتُذْبَبْ، لایَذُبَّ لایَذُبِّ لایَذُبُّ لایَذْبُبْ لایُذَبَّ لایُذَبِّ لایُذَبُّ لایُذْبَبْ،لاتَذُبَّنَّ لاتُذَبَّنَّ، لایَذُبَّنَّ لایُذَبَّنَّ، لاتَذُبَّنْ لاتُذَبَّنْ، لایَذُبَّنْ لایُذَبَّنْ **الظرف منه:** مَذَبٌّ **والآلة منه:** مِذَبٌّ ومِذَبَّةٌ ومِذْبَابٌ **وافعل التفضيل المذكر منه:** اَذَبُّ **والمونث منه:** ذُبّٰی .

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل ماضی مثبت مجہول	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّان	یُذَبَّان
جمع مذکر غائب	ذَبُّوا	ذُبُّوا	یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّان	تُذَبَّان
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّان	تُذَبَّان
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّان	تُذَبَّان
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	اَذُبُّ	اُذَبُّ
جمع مذکر ومؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ

صرف کبیر فعل منفی بلم

صیغہ	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلم مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَذُبَّ، لم یَذُبِّ، لم یَذُبُّ ،لم یَذْبُبْ	لم یُذَبَّ، لم یُذَبِّ، لم یُذَبُّ ،لم یُذْبَبْ
تثنیہ مذکر غائب	لم یَذُبَّا	لم یُذَبَّا
جمع مذکر غائب	لم یَذُبُّوا	لم یُذَبُّوا
واحد مؤنث غائب	لم تَذُبَّ، لم تَذُبِّ، لم تَذُبُّ، لم تَذْبُبْ	لم تُذَبَّ، لم تُذَبِّ، لم تُذَبُّ، لم تُذْبَبْ
تثنیہ مؤنث غائب	لم تَذُبَّا	لم تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	لم یَذْبُبْنَ	لم یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	لم تَذُبَّ، لم تَذُبِّ، لم تَذُبُّ، لم تَذْبُبْ	لم تُذَبَّ، لم تُذَبِّ، لم تُذَبُّ، لم تُذْبَبْ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَذُبَّا	لم تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	لم تَذُبُّوا	لم تُذَبُّوا
واحد مؤنث حاضر	لم تَذُبِّی	لم تُذَبِّی
تثنیہ مؤنث حاضر	لم تَذُبَّا	لم تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	لم تَذْبُبْنَ	لم تُذْبَبْنَ
واحد متکلم	لم اَذُبَّ، لم اَذُبِّ،لم اَذُبُّ، لم اَذْبُبْ	لم أُذَبَّ، لم أُذَبِّ،لم أُذَبُّ، لم أُذْبَبْ
جمع متکلم	لم نَذُبَّ،لم نَذُبِّ،لم نَذُبُّ،لم نَذْبُبْ	لم نُذَبَّ،لم نُذَبِّ،لم نُذَبُّ،لم نُذْبَبْ

صرف کبیر فعل منفی بلن وصرف کبیر فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

صیغہ	فعل منفی بلن معلوم	فعل منفی بلن مجہول	فعل مؤکد بانون ثقیلہ معلوم	فعل مؤکد بانون ثقیلہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ يَذُبَّ	لَنْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ يَذُبَّا	لَنْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ
جمع مذکر غائب	لَنْ يَذُبُّوا	لَنْ يُذَبُّوا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ
جمع مؤنث غائب	لَنْ يَذْبُبْنَ	لَنْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَذُبُّوا	لَنْ تُذَبُّوا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَذُبِّي	لَنْ تُذَبِّي	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ
واحد متکلم	لَنْ اَذُبَّ	لَنْ اُذَبَّ	لَاَذُبَّنَّ	لَاُذَبَّنَّ
جمع متکلم	لَنْ نَذُبَّ	لَنْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ

صرف کبیر فعل امر

صیغہ	فعل امر حاضر معلوم			فعل امر حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ، ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ	ذُبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَبَّ، لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ، لِتُذْبَبْ	لِتُذَبَّنَّ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	ذُبَّانِّ		لِتُذَبَّا	لِتُذَبَّانِّ	
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوْا	ذُبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَبُّوْا	لِتُذَبُّنَّ	لِتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِّی	ذُبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَبِّی	لِتُذَبِّنَّ	لِتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَّا	ذُبَّانِّ		لِتُذَبَّا	لِتُذَبَّانِّ	
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ		لِتُذْبَبْنَ	لِتُذْبَبْنَانِّ	
صیغہ	فعل امر غائب معلوم			فعل امر غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَذُبَّ لِیَذُبِّ لِیَذُبُّ لِیَذْبُبْ	لِیَذُبَّنَّ	لِیَذُبَّنْ	لِیُذَبَّ، لِیُذَبِّ لِیُذَبُّ، لِیُذْبَبْ	لِیُذَبَّنَّ	لِیُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَذُبَّا	لِیَذُبَّانِّ		لِیُذَبَّا	لِیُذَبَّانِّ	
جمع مذکر غائب	لِیَذُبُّوْا	لِیَذُبُّنَّ	لِیَذُبُّنْ	لِیُذَبُّوْا	لِیُذَبُّنَّ	لِیُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبَّ، لِتَذُبِّ لِتَذُبُّ، لِتَذْبُبْ	لِتَذُبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَبَّ، لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ، لِتُذْبَبْ	لِتُذَبَّنَّ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَّا	لِتَذُبَّانِّ		لِتُذَبَّا	لِتُذَبَّانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِیَذْبُبْنَ	لِیَذْبُبْنَانِّ		لِیُذْبَبْنَ	لِیُذْبَبْنَانِّ	
واحد متکلم	لِاَذُبَّ، لِاَذُبِّ لِاَذُبُّ، لِاَذْبُبْ	لِاَذُبَّنَّ	لِاَذُبَّنْ	لِاُذَبَّ لِاُذَبِّ لِاُذَبُّ لِاُذْبَبْ	لِاُذَبَّنَّ	لِاُذَبَّنْ
جمع متکلم	لِنَذُبَّ، لِنَذُبِّ لِنَذُبُّ، لِنَذْبُبْ	لِنَذُبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَبَّ، لِنُذَبِّ لِنُذَبُّ، لِنُذْبَبْ	لِنُذَبَّنَّ	لِنُذَبَّنْ

صرف کبیر فعل نہی

صیغہ	فعل نہی حاضر معلوم			فعل نہی حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	لاتَذُبَّ، لاتَذُبِّ لاتَذُبُّ لاتَذْبُبْ	لاتَذُبَّنَّ	لاتَذُبَّنْ	لاتُذَبَّ، لاتُذَبِّ لاتُذَبُّ، لاتُذْبَبْ	لاتُذَبَّنَّ	لاتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لاتَذُبَّا	لاتَذُبَّانِّ		لاتُذَبَّا	لاتُذَبَّانِّ	
جمع مذکر حاضر	لاتَذُبُّوا	لاتَذُبُّنَّ	لاتَذُبُّنْ	لاتُذَبُّوا	لاتُذَبُّنَّ	لاتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لاتَذُبِّی	لاتَذُبِّنَّ	لاتَذُبِّنْ	لاتُذَبِّی	لاتُذَبِّنَّ	لاتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لاتَذُبَّا	لاتَذُبَّانِّ		لاتُذَبَّا	لاتُذَبَّانِّ	
جمع مؤنث حاضر	لاتَذْبُبْنَ	لاتَذْبُبْنَانِّ		لاتُذْبَبْنَ	لاتُذْبَبْنَانِّ	

صیغہ	فعل نہی غائب معلوم			فعل نہی غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لایَذُبَّ لایَذُبِّ لایَذُبُّ لایَذْبُبْ	لایَذُبَّنَّ	لایَذُبَّنْ	لایُذَبَّ، لایُذَبِّ لایُذَبُّ، لایُذْبَبْ	لایُذَبَّنَّ	لایُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لایَذُبَّا	لایَذُبَّانِّ		لایُذَبَّا	لایُذَبَّانِّ	
جمع مذکر غائب	لایَذُبُّوا	لایَذُبُّنَّ	لایَذُبُّنْ	لایُذَبُّوا	لایُذَبُّنَّ	لایُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لاتَذُبَّ، لاتَذُبِّ لاتَذُبُّ، لاتَذْبُبْ	لاتَذُبَّنَّ	لاتَذُبَّنْ	لاتُذَبَّ، لاتُذَبِّ لاتُذَبُّ، لاتُذْبَبْ	لاتُذَبَّنَّ	لاتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لاتَذُبَّا	لاتَذُبَّانِّ		لاتُذَبَّا	لاتُذَبَّانِّ	
جمع مؤنث غائب	لایَذْبُبْنَ	لایَذْبُبْنَانِّ		لایُذْبَبْنَ	لایُذْبَبْنَانِّ	
واحد متکلم	لااَذُبَّ، لااَذُبِّ لااَذُبُّ، لااَذْبُبْ	لااَذُبَّنَّ	لااَذُبَّنْ	لااُذَبَّ لااُذَبِّ لااُذَبُّ لااُذْبَبْ	لااُذَبَّنَّ	لااُذَبَّنْ
جمع متکلم	لانَذُبَّ، لانَذُبِّ لانَذُبُّ، لانَذْبُبْ	لانَذُبَّنَّ	لانَذُبَّنْ	لانُذَبَّ، لانُذَبِّ لانُذَبُّ، لانُذْبَبْ	لانُذَبَّنَّ	لانُذَبَّنْ

اسمائے مشتقہ کی صرف کبیریں

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم تفضیل	
واحد مذکر	ذَابٌّ	مَذْبُوْبٌ	اَذَبُّ	
تثنیہ مذکر	ذَابَّانِ،ذَابَّیْنِ	مَذْبُوْبَانِ،مَذْبُوْبَیْنِ	اَذَبَّانِ،اَذَبَّیْنِ	
جمع مذکر	ذَابُّوْنَ ، ذَابِّیْنَ	مَذْبُوْبُوْنَ،مَذْبُوْبِیْنَ	اَذَبُّوْنَ،اَذَبِّیْنَ	
جمع مذکر مکسر	ذَبَبَةٌ،ذُبَّابٌ، ذُبَّبٌ، ذُبَّاءُ، ذُبَّانٌ ،ذِبَابٌ، ذُبُوْبٌ، اَذْبَابٌ		اَذَابُّ	
واحد مؤنث	ذَابَّةٌ	مَذْبُوْبَةٌ	ذُبّٰی	
تثنیہ مؤنث	ذَابَّتَانِ، ذَابَّتَیْنِ	مَذْبُوْبَتَانِ،مَذْبُوْبَتَیْنِ	ذُبَّیَانِ،ذُبَّیَیْنِ	
جمع مؤنث	ذَابَّاتٌ	مَذْبُوْبَاتٌ	ذُبَّیَاتٌ	
جمع مؤنث مکسر	ذَوَابُّ،ذُبَّبٌ		ذُبَبٌ	
صیغہ	اسم ظرف	اسم آلہ		
واحد	مَذَبٌّ	مِذَبٌّ	مِذَبَّةٌ	مِذْبَابٌ
تثنیہ	مَذَبَّانِ، مَذَبَّیْنِ	مِذَبَّانِ، مِذَبَّیْنِ	مِذَبَّتَانِ،مِذَبَّتَیْنِ	مِذْبَابَانِ،مِذْبَابَیْنِ
جمع مکسر	مَذَابُّ	مَذَابُّ	مَذَابُّ	مَذَابِیْبُ

ادغامات

ذَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، مضاعف ثلاثی۔

اصل میں ذَبَبَ بروزن فَعَلَ تھا، کلمے میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئے، اور پہلے کا ماقبل متحرک تھا، ''مَدَّ کے قاعدے'' سے پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا تو ذَبَّ بروزن فَعَلَ ہو گیا۔

یَذُبُّ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، مضاعف ثلاثی۔

اصل میں یَذْبُبُ بروزن یَفْعُلُ تھا، کلمے میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئے اور پہلے کا ماقبل ساکن غیر مدّہ، غیر یائے تصغیر تھا تو ''یَمُدُّ، یَفِرُّ کے قاعدے'' سے پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور اس کو دوسرے میں ادغام کیا تو یَذُبُّ بروزن یَفْعُلُ ہو گیا۔

ذُبَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، مضاعف ثلاثی

اسکو تَذُبُّ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معلوم سے بناتے ہیں، حرف مضارعت کو حذف کیا تو ذُبَّ ہو گیا اب اس کے آخر کو'' لَم یَفِرَّ لم یَفِرِّ لم یَفْرِرْ کے قاعدے سے چار طرح پڑھنا جائز ہے۔ ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ(۱)

ذَابٌّ: صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، مضاعف ثلاثی۔

اصل میں ذَابِبٌ بروزن فَاعِلٌ تھا، کلمے میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئے، اور پہلے کا ماقبل مدّہ تھا تو ''حَاجَّ مُوَیْدٌّ کے قاعدے'' سے پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا تو ذَابٌّ بروزن فَاعِلٌ ہو گیا۔

مَذَبٌّ: صیغہ واحد، اسم ظرف، ثلاثی مجرد، باب نصر، مضاعف ثلاثی۔

اصل میں مَذْبَبٌ بروزن مَفْعَلٌ تھا، کلمے میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئے اور پہلے کا ماقبل ساکن غیر مدہ اور غیر یائے تصغیر تھا، تو ''یَمُدُّ، یَفِرُّ کے قاعدے'' سے پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور اس کو دوسرے میں ادغام کیا تو مَذَبٌّ بروزن مَفْعَلٌ ہو گیا۔

---

(۱) فائدہ: یہ بلا ادغام والی صورت سب سے بہتر ہے اور قرآن کریم میں بھی یہی صورت استعمال ہے، جیسے: ولولم تَمْسَسْهُ نارٌ.

مَذَابٌّ: صیغہ جمع مکسر، اسم ظرف، ثلاثی مجرد، باب نصر، مضاعف ثلاثی۔

اصل میں مَذَابِبُ بروزن مَفَاعِلُ تھا، کلمے میں ایک جیسے دو متحرک حرف ایک ساتھ آئے، اور پہلے کا ماقبل مدّہ تھا تو ''حَـاجَّ مُـوَيْـدٌ کے قاعدے'' سے پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا تو مَـذَابٌّ بروزن مَفَاعِلُ ہوگیا۔

ذُبّٰی: صیغہ واحد مؤنث، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب نصر، مضاعف ثلاثی۔

اصل میں ذُبْبَیٰ بروزن فُعْلَیٰ تھا، کلمے میں ایک جیسے دو حرف ایک ساتھ آئے اور ان میں سے پہلا ساکن تھا ''مَدٌّ کے قاعدے'' سے پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا تو ذُبَّیٰ بروزن فُعْلَیٰ ہوگیا۔

(۲) باب ضَرَبَ يَضرِب جیسے فَرَّ يفِرُّ فِرارًا (بھاگنا)

صرف صغیر

فَرَّيَفِرُّ فِراراً، فهو فَارٌّ، وفُرَّيُفَرُّ فِراراً، فذاك مَفْرُوْرٌ، مافَرَّما فُرَّ، لم يَفِرَّلم يَفِرِّلم يَفِرْلم يَفْرِرْ، لم يُفَرَّ لم يُفَرِّلم يُفَرْ، لايَفِرُّ لايُفَرُّ، لن يَفِرَّ لن يُفَرَّ، لَيَفِرَّنَّ لَيُفَرَّنَّ، لَيَفِرَّنْ لَيُفَرَّنْ، **الامرمنه:** فِرَّ فِرِّ فِرْ اِفْرِرْ، لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفَرْ لِتُفْرَرْ، لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفِرْ لِيَفْرِرْ، لِيُفَرَّ لِيُفَرِّ لِيُفَرْ لِيُفْرَرْ، فِرَّنَّ لِتُفَرَّنَّ،لِيَفِرَّنَّ لِيُفَرَّنَّ فِرَّنْ لِتُفَرَّنْ، لِيَفِرَّنْ لِيُفَرَّنْ **والنهى منه:** لاتَفِرَّ لاتَفِرِّ لاتَفِرْ لاتَفْرِرْ، لاتُفَرَّ لاتُفَرِّ لاتُفَرْ لاتُفْرَرْ، لايَفِرَّ لايَفِرِّ لايَفِرْ لايَفْرِرْ،لايُفَرَّ لايُفَرِّ لايُفَرْ لايُفْرَرْ، لاتَفِرَّنَّ لاتُفَرَّنَّ، لايَفِرَّنَّ لايُفَرَّنَّ، لاتَفِرَّنْ لاتُفَرَّنْ، لايَفِرَّنْ لايُفَرَّنْ **الظرف منه:** مَفَرٌّ **والألة منه:** مِفَرٌّ و مِفَرَّةٌ و مِفْرَارٌ **وافعل التفضيل المذكرمنه،** اَفَرُّ **والمونث منه:** فُرّٰى

(۳) باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا (چھونا)

صرف صغیر

مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا، فهو مَاسٌّ، ومُسَّ يُمَسُّ مَسًّا، فذاك مَمْسُوْسٌ، مَامَسَّ مَامُسَّ، لم يَمَسَّ لم يَمَسِّ لم يَمْسَسْ، لم يُمَسَّ لم يُمَسِّ لم يُمْسَسْ، لايَمَسُّ لايُمَسُّ، لن يَمَسَّ لن يُمَسَّ، لَيَمَسَّنَّ لَيُمَسَّنَّ، لَيَمَسَّنْ لَيُمَسَّنْ **الامرمنه:** مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ، لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ، مَسَّنَّ لِتُمَسَّنَّ، لِيَمَسَّنَّ لِيُمَسَّنَّ، مَسَّنْ لِتُمَسَّنْ لِيَمَسَّنْ لِيُمَسَّنْ **والنهى منه:** لاتَمَسَّ لاتَمَسِّ لاتَمْسَسْ، لاتُمَسَّ لاتُمَسِّ لاتُمْسَسْ، لايَمَسَّ لايَمَسِّ لايَمْسَسْ، لايُمَسَّ لايُمَسِّ لايُمْسَسْ، لاتَمَسَّنَّ لاتُمَسَّنَّ، لايَمَسَّنَّ لايُمَسَّنَّ، لاتَمَسَّنْ لاتُمَسَّنْ، لايَمَسَّنْ لايُمَسَّنْ **الظرف منه:** مَمَسٌّ **والألة منه:** مِمَسٌّ ومِمَسَّةٌ ومِمْسَاسٌ **وافعل التفضيل المذكر منه:** اَمَسُّ **والمونث منه:** مُسّٰى

ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی کے ابواب

(۱) باب افعال جیسے اَلامْدَادُ (مدد کرنا)

اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ و اُمِدَّ یُمَدُّ اِمْدَادًافذاك مُمَدٌّ مااَمَدَّ مااُمِدَّ لَمْ یُمِدَّ لَمْ یُمِدِّ لَمْ یُمْدِدْ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمْدَدْ لایُمِدُّ لایُمَدُّ لَن یُّمِدَّ لَن یُّمَدَّ لَیُمِدَّنَّ لَیُمَدَّنَّ لَیُمِدَّنْ لَیُمَدَّنْ الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِیُمِدَّ لِیُمِدِّ لِیُمْدِدْ لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ اَمِدَّنَّ لِتُمَدَّنَّ لِیُمِدَّنَّ لِیُمَدَّنَّ اَمِدَّنْ لِتُمَدَّنْ لِیُمِدَّنْ لِیُمَدَّنْ والنهی منه لا تُمِدَّ لاتُمِدِّ لاتُمْدِدْ لا تُمَدَّ لاتُمَدِّ لاتُمْدَدْ لایُمِدَّ لایُمِدِّ لایُمْدِدْ لایُمَدَّ لایُمَدِّ لایُمْدَدْ لا تُمِدَّنَّ لاتُمَدَّنَّ لایُمِدَّنَّ لایُمَدَّنَّ لا تُمِدَّنْ لاتُمَدَّنْ لایُمِدَّنْ لایُمَدَّنْ والظرف منه مُمَدٌّ ممدانِ مُمَدَّیْنِ مُمَدَّاتٌ

(۲) باب مفاعلة جیسے اَلْمُحَاجَّةُ (حجت بازی کرنا)

حَاجَّ یُحَاجُّ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجٌّ وحُوْجَّ یُحَاجُّ مُحَاجَّةً فذاك مُحَاجٌّ ماحَاجَّ ماحُوْجَّ لَمْ یُحَاجَّ لَمْ یُحَاجِّ لَمْ یُحَاجِجْ لَمْ یُحَاجَّ لَمْ یُحَاجِّ لَمْ یُحَاجَجْ لایُحَاجُّ لایُحَاجُّ لَن یُّحَاجَّ لَن یُّحَاجَّ لَیُحَاجَّنَّ لَیُحَاجَّنَّ لَیُحَاجَّنْ لَیُحَاجَّنْ الامر منه حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجَجْ لِیُحَاجَّ لِیُحَاجِّ لِیُحَاجِجْ لِیُحَاجَّ لِیُحَاجِّ لِیُحَاجَجْ حَاجَّنَّ لِتُحَاجَّنَّ لِیُحَاجَّنَّ لِیُحَاجَّنَّ حَاجَّنْ لِتُحَاجَّنْ لِیُحَاجَّنْ لِیُحَاجَّنْ والنهی منه لا تُحَاجَّ لا تُحَاجِّ لا تُحَاجِجْ لا تُحَاجَّ لا تُحَاجِّ لا تُحَاجَجْ لایُحَاجَّ لایُحَاجِّ لا یُحَاجِجْ لایُحَاجَّ لایُحَاجِّ لا یُحَاجَجْ لا تُحَاجَّنَّ لا تُحَاجَّنَّ لایُحَاجَّنَّ لایُحَاجَّنَّ لا تُحَاجَّنْ لا تُحَاجَّنْ لایُحَاجَّنْ لایُحَاجَّنْ الظرف منه مُحَاجٌّ مُحَاجَّانِ مُحَاجَّیْنِ مُحَاجَّاتٌ

(۳) باب تفاعل جیسے اَلتَّضَادُّ (باہم مخالف ہونا)

تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ وتُضُوْدَّ يُتَضَادُّ تَضَادًّا فذاك مُتَضَادٌّ لَمْ يَتَضَادَّ لَمْ يَتَضَادِّ لَمْ يَتَضَادَدْ لَمْ يُتَضَادَّ لَمْ يُتَضَادِّ لَمْ يُتَضَادَدْ لا يَتَضَادُّ لا يُتَضَادُّ لَن يَّتَضَادَّ لَن يُّتَضَادَّ لَيَتَضَادَّنَّ لَيَتَضَادَّنْ لَيُتَضَادَّنَّ لَيُتَضَادَّنْ الامر منه تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ لِتُتَضَادَّ لِتُتَضَادِّ لِتُتَضَادَدْ لِيَتَضَادَّ لِيَتَضَادِّ لِيَتَضَادَدْ لِيُتَضَادَّ لِيُتَضَادِّ لِيُتَضَادَدْ تَضَادَّنَّ لِتُتَضَادَّنَّ لِيَتَضَادَّنَّ لِيُتَضَادَّنَّ تَضَادَّنْ لِتُتَضَادَّنْ لِيَتَضَادَّنْ لِيُتَضَادَّنْ والنهى منه لاتَتَضَادَّ لاتَتَضَادِّ لاتَتَضَادَدْ لاتُتَضَادَّ لاتُتَضَادِّ لاتُتَضَادَدْ لا يَتَضَادَّ لا يَتَضَادِّ لا يَتَضَادَدْ لا يُتَضَادَّ لا يُتَضَادِّ لا يُتَضَادَدْ لا تَتَضَادَّنَّ لا تُتَضَادَّنَّ لا يَتَضَادَّنَّ لايُتَضَادَّنَّ لا تَتَضَادَّنْ لا تُتَضَادَّنْ لا يَتَضَادَّنْ لايُتَضَادَّنْ الظرف منه مُتَضَادٌّ مُتَضَادَّانِ مُتَضَادَّيْنِ مُتَضَادَّاتٌ

(۴) باب افتعال جیسے اَلاِضْطِرَارُ (مجبور کرنا)

اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فهو مُضْطَرٌّ واُضْطُرَّ يُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فذاك مُضْطَرٌّ ما اضْطَرَّ ما اضْطُرَّ لَمْ يَضْطَرَّ لَمْ يَضْطَرِّ لَمْ يَضْطَرِرْ لَمْ يُضْطَرَّ لَمْ يُضْطَرِّ لَمْ يُضْطَرَرْ لا يَضْطَرُّ لا يُضْطَرُّ لَن يَّضْطَرَّ لَن يُّضْطَرَّ لَيَضْطَرَّنَّ لَيُضْطَرَّنَّ لَيَضْطَرَّنْ لَيُضْطَرَّنْ الامر منه اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ لِتُضْطَرَّ لِتُضْطَرِّ لِتُضْطَرَرْ لِيَضْطَرَّ لِيَضْطَرِّ لِيَضْطَرِرْ لِيُضْطَرَّ لِيُضْطَرِّ لِيُضْطَرَرْ اِضْطَرَّنَّ لِتُضْطَرَّنَّ لِيَضْطَرَّنَّ لِيُضْطَرَّنَّ اِضْطَرَّنْ لِتُضْطَرَّنْ لِيَضْطَرَّنْ لِيُضْطَرَّنْ والنهى منه لاتَضْطَرَّ لاتَضْطَرِّ لاتَضْطَرِرْ لاتُضْطَرَّ لاتُضْطَرِّ لاتُضْطَرَرْ لايَضْطَرَّ لايَضْطَرِّ لايَضْطَرِرْ لايُضْطَرَّ لايُضْطَرِّ لايُضْطَرَرْ لاتَضْطَرَّنَّ لاتُضْطَرَّنَّ لايَضْطَرَّنَّ لايُضْطَرَّنَّ لاتَضْطَرَّنْ لاتُضْطَرَّنْ لايَضْطَرَّنْ لايُضْطَرَّنْ الظرف منه مُضْطَرٌّ مُضْطَرَّانِ مُضْطَرِّيْنِ مُضْطَرَّاتٌ

مثال (معتل الفاء) کے قواعد

۱-عِدَةٌ کا قاعدہ

جو مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فاءِ کلمہ کے مقابلہ میں واو ہو، اور وہ واو اس کے مضارع میں حذف ہوئی ہو تو اس واوٗ کی حرکت مابعد کو دے کر اس کو حذف کرنا اور اس کے بدلے آخر میں تاءِ متحرکہ لانا ضروری ہے۔

جیسے: وِعْدٌ بروزن فِعْلٌ میں واو کی حرکت مابعد کو دے کر اس کو حذف کیا اور اس کے بدلے آخر میں تاءِ متحرکہ لائے تو عِدَةٌ بروزن عِلَةٌ ہوگیا۔

فائدہ: اگر مضارع مفتوح العین ہو تو مصدر کے عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے، جیسے: یَسَعُ کے مصدر کو سِعَةٌ اور سَعَةٌ دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے۔

۲-یَعِد کا قاعدہ

جو واوٗ مضارع معلوم میں علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان آئے اس کو مضارع اور امر دونوں سے حذف کرنا ضروری ہے، جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ. اور اوعد سے عد.

فائدہ: مثال واوی مضارع مفتوح العین کے جن ابواب میں واو حذف ہو چکا ہے، وہ صرفیوں کے نزدیک اصل میں مکسور العین تھے واو حذف کرنے کے بعد عین کو فتحہ دیا گیا، جیسے: یَدَعُ، یَسَعُ وغیرہ یہ اصل میں یَوْدِعُ، یَوْسِعُ تھے "یَعِدُ کے قاعدے" سے واو کو حذف کرنے کے بعد عین کلمہ کو فتحہ دیا گیا۔

۳-مِیْعَادٌ کا قاعدہ

جو واوٗ ساکن، غیر مدغم، کسرے کے بعد آئے، اس کو یاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ .

۴-یُوْسَرُ کا قاعدہ

جو یاء ساکن، غیر مدغم، ضمہ کے بعد آئے، اس کو واو سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: یُیْسَرُ سے یُوْسَرُ

۵- کُتَیِّبٌ، مَحَارِیبُ کا قاعدہ

جو الف یائے تصغیر یا کسرہ کے بعد آئے، اس کو یاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: کِتَابٌ سے کُتَیِّبٌ ، مِحرَابٌ سے مَحَارِیبُ۔

۶- قُوتِلَ کا قاعدہ

جو الف ضمہ کے بعد آئے اس کو واو سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: قُاتِلَ سے قُوتِلَ.

۸- اِتَّعَدَ اِتَّسَرَ کا قاعدہ

جو "واؤ" یا "یاء" فاء افتعال کے مقابلے میں آئے اور اصل میں ہمزہ نہ ہو تو اس کو تاء سے بدل کر تاء افتعال میں ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: اِوْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ، اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

اِیْتَمَرَ میں قاعدہ جاری نہیں ہوا، اس لیے کہ یاء اصل میں ہمزہ تھی۔

۹- اَوَاعِدُ کا قاعدہ

جب کلمہ کے شروع میں دو واؤ متحرک آئیں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: وَوَاعِدُ سے اَوَاعِدُ اور وُوَیْعِدٌ سے اُوَیْعِدٌ۔

۱۰- اُعِدَ کا قاعدہ

جو واؤ مضموم کلمہ کے شروع میں آئے اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُعِدَ سے اُعِدَ .

ابواب مثال واوی (معتل الفاء)

مثال واوی - ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ وَعْداً (وعدہ کرنا)

(۲) باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ يَوْجَلُ وَجْلًا (ڈرنا)

(۳) باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا (رکھنا)

(۴) باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: وَسُمَ يَوْسُمُ وَسَامَةً (خوبصورت ہونا)

(۵) باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَرِمَ يَرِمُ وَرْماً (سوجنا)

مثال واوی - ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَوْعَدَ يُوْعِدُ اِيْعَادً (ڈرانا)

(۲) باب تفعیل[۱] جیسے: وَحَّدَ يُوَحِّدُ تَوْحِيْداً (یکتا کہنا)

(۳) باب مفاعلة جیسے: وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً (پابندی کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلاً (بھروسہ کرنا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَوَافَقَ يَتَوَافَقُ تَوَافُقًا (ایک دوسرے کے موافق ہونا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَاداً (بھڑکنا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَوْعَبَ يَسْتَوْعِبُ اِسْتِيْعَاباً (احاطہ کرنا)

---

(۱) فائدہ: مثال واوی میں باب تفعیل ،باب مفاعلة ،باب تفعل ، باب تفاعل اورباب استفعال کی صرف صغیر یں اورصرف کبیریں بالکل سالم کے ابواب کی طرح ہیں۔

ثلاثی مجرد مثال واوی کے ابواب

(۱) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا (وعدہ کرنا)

صرف صغیر

وَعَدَ یَعِدُ وَعْداًوَعِدَةً، فھو وَاعِدٌ۔ وَوُعِدَ یُوْعَدُ وَعْداً وَعِدَةً،فذاک مَوْعُوْدٌ۔ ماوَعَدَماوُعِدَ-لم یَعِدْلم یُوْعَدْ- لایَعِدُ لایُوْعَدُ- لن یَعِدَ لن یُوْعَدَ-لَیَعِدَنَّ لَیُوْعَدَنَّ- لَیَعِدَنْ لَیُوْعَدَنْ الامر منه عِدْ ،لِتُوْعَدْ، لِیَعِدْ ،لِیُوْعَدْ- عِدَنَّ ،لِتُوْعَدَنَّ،لِیَعِدَنَّ ،لِیُوْعَدَنَّ- عِدَنْ ،لِتُوْعَدَنْ، لِیَعِدَنْ لِیُوْعَدَنْ والنھی منه: لاتَعِدْ، لاتُوْعَدْ، لایَعِدْ لایُوْعَدْ- لاتَعِدَنَّ لاتُوْعَدَنَّ،لایَعِدَنَّ لایُوْعَدَنَّ- لاتَعِدَنْ لاتُوْعَدَنْ- لایَعِدَنْ، لایُوْعَدَنْ الظرف منه: مَوْعِدٌ والآلة منه:مِیْعَدٌ ومِیْعَدَةٌ وَمِیْعَادٌ وافعل التفضیل المذکرمنه:اَوْعَدُ والمونث منه: وُعْدیٰ

تعلیلات

وُعِدَ: صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت مجہول،ثلاثی مجرد، باب ضرب،مثال واوی
اس صیغے میں واو مضموم کلمہ کے ابتدا میں واقع ہوئی ہے،اس کو ''اُعِدَ کے قاعدے'' سے ہمزے سے بدلا جا سکتا ہے۔
یہی تعلیل ماضی مجہول مثال واوی کے باقی صیغوں میں بھی ہوسکتی ہے۔

یَعِدُ: صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معلوم،ثلاثی مجرد، باب ضرب،مثال واوی
اصل میں یَوْعِدُ بروزن یَفْعِلُ تھا، واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان واقع ہوئی اس کو ''یَعِدُ کے قاعدے'' سے حذف کیا تو یَعِدُ بروزن یَعِلُ ہوگیا۔
یہی تعلیل مضارع معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

عِدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر،فعل امر حاضر معلوم،ثلاثی مجرد، باب ضرب،مثال واوی
اصل میں اِوْعِدْ بروزن اِفْعِلْ تھا، واو کو ''یعد کے قاعدے'' سے حذف کیا، اور ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو عِدْ بروزن عِلْ بن گیا۔

اَوَاعِدُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، مثال واوی۔

یہ اصل میں وَوَاعِدُ بروزن فَوَاعِلُ تھا، کلمے کے شروع میں دو واو متحرک آئیں، تو پہلی واو کو ''اواعد کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو اواعد بروزن فواعل ہوگیا۔

مِیْعَدٌ: صیغہ واحد، اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب ضرب، مثال واوی۔

یہ اصل میں مِوْعَدٌ بروزن مِفْعَلٌ تھا واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''مِیْعَادٌ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو مِیْعَدٌ بروزن مِفْعَلٌ بن گیا۔

یہی تعلیل مثال واوی میں اسم آلہ کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

وُعْدیٰ: صیغہ واحد مؤنث، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، مثال واوی۔

اس صیغے میں واو مضموم کلمہ کے ابتدا میں واقع ہوئی ہے، اس کو ''اعد کے قاعدے'' سے ہمزے سے بدلا جاسکتا ہے۔

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلاً (ڈرنا)

صرف صغیر

وَجِلَ ،یَوْجَلُ وَجَلاً، فهو وَجِلٌ، ماوَجِلَ لم یَوْجَلْ لایَوْجَلُ لن یَوْجَلَ لَیَوْجَلَنَّ لَیَوْجَلَنْ **الامر منه:** اِیْجَلْ لِیَوْجَلْ اِیْجَلَنَّ لِیَوْجَلَنَّ اِیْجَلَنْ لِیَوْجَلَنْ **والنهی منه:** لاتَوْجَلْ لایَوْجَلْ لا تَوْجَلَنَّ لایَوْجَلَنَّ لاتَوْجَلَنْ لایَوْجَلَنْ **الظرف منه:** مَوْجِلٌ **والآلة منه:** مِیْجَلٌ و مِیْجَلَةٌ و مِیْجَالٌ **وافعل التفضیل المذکر منه:** اَوْجَلُ **والمونث منه:** وُجْلٰی

فائدہ: اس باب کی صرف کبیر اپنی اصل پر ہے، البتہ امر حاضر اور اسم آلہ کے صیغوں میں ''مِیْعَادٌ کے قاعدے'' سے تعلیل ہوگی، نیز اسم تفضیل مونث میں ''اُعِدَ کا قاعدہ'' جاری ہوسکتا ہے۔

واضح رہے کہ وَجِلَ یَوْجَلُ سے اسم فاعل کی جگہ صفت مشبہ وَجِلٌ استعمال ہوتی ہے۔

(۳) باب فَتَحَ يَفْتَح جیسے وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا (رکھنا)

صرف صغیر

وَضَعَ يَضَعُ وَضْعاً، فهو وَاضِعٌ۔ ووُضِعَ يُوْضَعُ وَضْعاً، فذاك مَوْضُوْعٌ۔ ماوَضَعَ ماوُضِعَ، لم يَضَعْ لم يُوْضَعْ ، لايَضَعُ لايُوْضَعُ ، لن يَّضَعَ لن يُّوْضَعَ، لَيَضَعَنَّ لَيُوْضَعَنَّ، لَيَضَعَنْ لَيُوْضَعَنْ **الامرمنه:**ضَعْ لِتُوْضَعْ، لِيَضَعْ لِيُوْضَعْ، ضَعَنَّ لِتُوْضَعَنَّ،لِيَضَعَنَّ لِيُوْضَعَنَّ، ضَعَنْ لِتُوْضَعَنْ،لِيَضَعَنْ لِيُوْضَعَنْ **والنهى منه:** لا تَضَعْ لاتُوْضَعْ، لايَضَعْ لايُوْضَعْ، لا تَضَعَنَّ لاتُوْضَعَنَّ، لايَضَعَنَّ لايُوْضَعَنَّ، لاتَضَعَنْ لاتُوْضَعَنْ ، لايَضَعَنْ، لايُوْضَعَنْ **الظرف منه:** مَوضِعٌ **والألة منه:** مِيْضَعٌ و مِيْضَعَةٌو مِيْضَاعٌ **وافعل التفضيل المذكرمنه:**اَوْضَعُ **والمونث منه** وُضْعٰى .

فائدہ: اس باب کی صرف کبیر وتعلیلات باب وعد یعد کی طرح ہیں، البتہ یَضَعُ میں تعلیل اس طرح ہے کہ اصل میں یَوْضِعُ بروزن یَفْعِلُ (مکسور العین) تھا ''یعد کے قاعدے'' سے واو کو حذف کیا پھر عین کلمہ کو فتحہ دیا تو یَضَعُ بروزن یَعَلُ ہوگیا، یہی تعلیل مضارع معلوم کے باقی صیغوں میں ہوگی۔

(۴) باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے وَسُمَ يَوْسُمُ وَسَامَةً (حسین ہونا)

صرف صغیر

وَسُمَ يَوْسُمُ وَسَامَةً، **فهو**وَسِيْمٌ، ماوَسُمَ لم يَوْسُمْ، لايَوْسُمُ لن يَّوْسُمَ، لَيَوْسُمَنَّ، لَيَوْسُمَنْ، **الامرمنه:**اُوْسُمْ لِيَوْسُمْ، اُوْسُمَنَّ لِيَوْسُمَنَّ، اُوْسُمَنْ لِيَوْسُمَنْ **والنهى منه:** لاتَوْسُمْ لايَوْسُمْ، لاتَوْسُمَنَّ لايَوْسُمَنَّ، لاتَوْسُمَنْ لايَوْسُمَنْ **الظرف منه:** مَوْسِمٌ **وافعل التفضيل المذكر منه:** اَوْسَمُ **والمونث منه:** وُسْمٰى

فائدہ: اس باب سے اسم فاعل کی جگہ صفت مشبہ استعمال ہوتی ہے ۔

(۵) باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے وَرِمَ يَرِمُ وَرَمًا (سوجنا)

صرف صغیر

وَرِمَ يَرِمُ وَرَمًا، فهو وَارِمٌ۔ ماوَرِمَ لم يَرِمْ ، لايَرِمُ ، لن يَّرِمَ ، لَيَرِمَنَّ ، لَيَرِمَنْ الامرمنه: رِمْ لِيَرِمْ ، رِمَنَّ ، لِيَرِمَنَّ ، رِمَنْ ، لِيَرِمَنْ والنهى منه: لاتَرِمْ ، لايَرِمْ ، لاتَرِمَنَّ ، لايَرِمَنَّ ، لاتَرِمَنْ ، لايَرِمَنْ الظرف منه: مَوْرِمٌ وافعل التفضيل المذكر منه: اَوْرَمُ والمونث منه: وُرْمٰى

ثلاثی مزید فیہ مثال واوی کے ابواب

(۱) باب اِفْعَال جیسے اَلاِيْعَادُ (ڈرانا)

صرف صغیر

اَوْعَدَ،يُوْعِدُ، اِيْعَاداً فهو مُوْعِدٌ، وَاُوْعِدَ يُوْعَدُ اِيْعَاداً فذاك مُوْعَدٌ -مَا أَوْعَدَ، مَااُوْعِدَ، لم يُوْعِدْ لم يُوْعَدْ ،لايُوْعِدُ لايُوْعَدُ -لن يُّوْعِدَ لن يُّوْعَدَ -لَيُوْعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ ،لَيُوْعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ الامر منه اَوْعِدْ لِتُوْعَدْ لِيُوْعِدْ لِيُوْعَدْ -اَوْعِدَنَّ لِتُوْعَدَنَّ لِيُوْعِدَنَّ لِيُوْعَدَنَّ - اَوْعِدَنْ لِتُوْعَدَنْ لِيُوْعِدَنْ لِيُوْعَدَنْ، والنهى منه لاتُوْعِدْ لاتُوْعَدْ لايُوْعِدْ لايُوْعَدْ - لاتُوْعِدَنَّ لاتُوْعَدَنَّ لايُوْعِدَنَّ لايُوْعَدَنَّ -لاتُوْعِدَنْ لاتُوْعَدَنْ لايُوْعِدَنْ لايُوْعَدَنْ - الظرف منه مُوْعَدٌ مُوْعَدَانِ مُوْعَدَيْنِ مُوْعَدَاتٌ

(۲) باب اِفْتِعَال جیسے اَلاِتِّقَاد (روشن ہونا)

صرف صغیر

اِتَّقَدَيَتَّقِدُ اِتِّقَاداً، فهومُتَّقِدٌ۔ مَااتَّقَدَ،لم يَتَّقِدْ،لايَتَّقِدُ ، لن يَتَّقِدَ ، لَيَتَّقِدَنَّ ،لَيَتَّقِدَنْ الامرمنه:اِتَّقِدْ ،لِيَتَّقِدْ ، اِتَّقِدَنَّ ، لِيَتَّقِدَنَّ ، اِتَّقِدَنْ ، لِيَتَّقِدَنْ ،والنهى منه: لاتَتَّقِدْ ، لايَتَّقِدْ ، لاتَتَّقِدَنَّ ، لايَتَّقِدَنَّ ، لاتَتَّقِدَنْ ، لايَتَّقِدَنْ الظرف منه:مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ مُتَّقَدَيْنِ مُتَّقَدَاتٌ۔

فائدہ: اس باب کے تمام صیغوں میں ''اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ کا قاعدہ'' جاری ہوا ہے۔

ابواب مثال یائی (معتل الفاء)

مثال یائی

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَمَنَ يَيْمِنُ يَمْنًا (دائیں طرف لے جانا)

(۲) باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَبِسَ يَيْبَسُ يُبْساً (خشک ہونا)

(۳) باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَفَخَ يَيْفَخُ يَفْخاً (زخمی کرنا)

(۴) باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: يَمُنَ يَيْمُنُ يُمْناً (بابرکت ہونا)

(۵) باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: يَبِسَ يَيْبِسُ يُبْسًا (۱)(ناامید ہونا)

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَيْقَنَ يُوْقِنُ اِيْقَانًا (یقین کرنا)

(۲) باب تفعیل(۲) جیسے: يَسَّرَ يُيَسِّرُ تَيْسِيْراً (آسان کرنا)

(۳) باب مفاعلة جیسے: يَاسَرَ يُيَاسِرُ مُيَاسَرَةً (باہم آسانی کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ تَيَسُّراً (آسان ہونا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَيَامَنَ يَتَيَامَنُ تَيَامُناً (دائیں طرف سے شروع کرنا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِتَّسَرَ يَتَّسِرُ اِتِّسَاراً (جوا کھیلنا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ اِسْتِيْسَاراً (آسان ہونا)

---

(۱) حسب سے مثال یائی کی صرف دو مثالیں استعمال ہیں (۱) يَبِسَ (۲) يَئِسَ اور یہ دونوں سمع سے بھی آئے ہیں۔

(۲) مثال یائی میں باب تفعیل، باب مفاعلة، باب تفعل، باب تفاعل اور باب استفعال کی صرف صغیریں اور صرف کبیریں بالکل سالم کے ابواب کی طرح ہیں۔

ثلاثی مجرد مثال یائی کے ابواب

(۱) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے يَمَنَ يَيْمِنُ يَمْنًا (دائیں طرف لے جانا)

صرف صغیر

يَمَنَ يَيْمِنُ يَمْنًا، فهويَامِنٌ، ويُمِنَ يُوْمَنُ يَمْنًا، فذاك مَيْمُوْنٌ، مَايَمَنَ مَايُمِنَ، لم يَيْمِنْ لم يُوْمَنْ، لايَيْمِنُ لايُوْمَنُ، لن يَّيْمِنَ لن يُّوْمَنَ، لَيَيْمِنَنَّ لَيُوْمَنَنَّ، لَيَيْمِنَنْ لَيُوْمَنَنْ الامرمنه:اِيْمِنْ لِتُوْمَنْ، لِيَيْمِنْ لِيُوْمَنْ، اِيْمِنَنَّ لِتُوْمَنَنَّ، لِيَيْمِنَنَّ لِيُوْمَنَنَّ، اِيْمِنَنْ لِتُوْمَنَنْ، لِيَيْمِنَنْ لِيُوْمَنَنْ والنهى منه:لاتَيْمِنْ، لاتُوْمَنْ، لايَيْمِنْ لايُوْمَنْ، لاتَيْمِنَنَّ لاتُوْمَنَنَّ، لايَيْمِنَنَّ، لايُوْمَنَنَّ، لاتَيْمِنَنْ لاتُوْمَنَنْ،لايَيْمِنَنْ لايُوْمَنَنْ الظرف منه: مَيْمَنٌ والالة منه: مِيْمَنٌ ومِيْمَنَةٌ ومِيْمَانٌ وافعل التفضيل المذكر منه: اَيْمَنُ والمونث منه: يُمْنٰى

(۲) باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے يَبِسَ يَيْبَسُ يُبْسًا، (خشک ہونا)

صرف صغیر

يَبِسَ يَيْبَسُ يُبْساً، فهو يَابِسٌ۔ مَايَبِسَ لم يَيْبَسْ لايَيْبَسُ لن يَّيْبَسَ لَيَيْبَسَنَّ لَيَيْبَسَنْ الامرمنه: اِيْبَسْ لِيَيْبَسْ،اِيْبَسَنَّ لِيَيْبَسَنَّ اِيْبَسَنْ لِيَيْبَسَنْ والنهى منه: لاتَيْبَسْ لايَيْبَسْ لاتَيْبَسَنَّ لايَيْبَسَنَّ لاتَيْبَسَنْ لايَيْبَسَنْ الظرف منه مَيْبَسٌ والالة منه: مِيْبَسٌ ومِيْبَسَةٌ ومِيْبَاسٌ وافعل التفضيل المذكرمنه:اَيْبَسُ والمونث منه: يُبْسٰى

(۳) باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے يَفَخَ يَيْفَخُ يَفْخًا، (زخمی کرنا)

صرف صغیر

يَفَخَ يَيْفَخُ يَفْخًا، فهويَافِخٌ ويُفِخَ يُوْفَخُ يَفْخًا، فذاك مَيْفُوْخٌ، مَايَفَخَ مايُفِخَ، لم يَيْفَخْ لم يُوْفَخْ، لايَيْفَخُ لايُوْفَخُ، لن يَّيْفَخَ لن يُّوْفَخَ، لَيَيْفَخَنَّ لَيُوْفَخَنَّ، لَيَيْفَخَنْ لَيُوْفَخَنْ الامرمنه:اِيْفَخْ لِتُوْفَخْ، لِيَيْفَخْ لِيُوْفَخْ، اِيْفَخَنَّ لِتُوْفَخَنَّ، لِيَيْفَخَنَّ لِيُوْفَخَنَّ، اِيْفَخَنْ لِتُوْفَخَنْ لِيَيْفَخَنْ لِيُوْفَخَنْ والنهى منه: لاتَيْفَخْ لاتُوْفَخْ، لايَيْفَخْ لايُوْفَخْ، لاتَيْفَخَنَّ لاتُوْفَخَنَّ، لايَيْفَخَنَّ لايُوْفَخَنَّ، لاتَيْفَخَنْ لاتُوْفَخَنْ، لايَيْفَخَنْ لايُوْفَخَنْ الظرف منه:مَيْفَخٌ والالة منه: مِيْفَخٌ ومِيْفَخَةٌ ومِيْفَاخٌ وافعل التفضيل المذكر منه: اَيْفَخُ والمونث منه: يُفْخٰى

(۴) باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے یَمُنَ یَیْمُنُ یُمْنًا (بابرکت ہونا)

صرف صغیر

یَمُنَ یَیْمُنُ یُمْنًا، فهو یَمِیْنٌ مایَمُنَ لم یَیْمُنْ لا یَیْمُنُ لن یَّیْمُنَ لَیَیْمُنَنَّ لَیَیْمُنَنْ الامر منه: اُوْمُنْ لِیَیْمُنْ، اُوْمُنَنَّ لِیَیْمُنَنَّ، اُوْمُنَنْ لِیَیْمُنَنْ والنهی منه: لاتَیْمُنْ لا یَیْمُنْ لاتَیْمُنَنَّ لا یَیْمُنَنَّ لاتَیْمُنَنْ لا یَیْمُنَنْ الظرف منه: مَیْمَنٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَیْمَنُ والمونث منه: یُمْنٰی

ثلاثی مزید فیہ مثال یائی کے ابواب

(۱) باب افعال جیسے اَلْاِیْقَانُ (یقین کرنا)

صرف صغیر

اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا، فهو مُوْقِنٌ واُوْقِنَ یُوْقَنُ اِیْقَانًا، فذاک مُوْقَنٌ، مَااَیْقَنَ مااُوْقِنَ، لم یُوْقِنْ لم یُوْقَنْ، لایُوْقِنُ لا یُوْقَنُ، لن یُّوْقِنَ لن یُّوْقَنَ، لَیُوْقِنَنَّ لَیُوْقَنَنَّ لَیُوْقِنَنْ لَیُوْقَنَنْ الامر منه: اَیْقِنْ لِتُوْقَنْ لِیُوْقِنْ لِیُوْقَنْ، اَیْقِنَنَّ لِتُوْقَنَنَّ، لِیُوْقِنَنَّ لِیُوْقَنَنَّ، اَیْقِنَنْ لِتُوْقَنَنْ، لِیُوْقِنَنْ لِیُوْقَنَنْ والنهی منه: لاتُوْقِنْ لاتُوْقَنْ، لایُوْقِنْ لا یُوْقَنْ، لاتُوْقِنَنَّ لاتُوْقَنَنَّ، لایُوْقِنَنَّ لا یُوْقَنَنَّ، لاتُوْقِنَنْ لاتُوْقَنَنْ، لایُوْقِنَنْ لا یُوْقَنَنْ الظرف منه: مُوْقَنٌ مُوْقَنَانِ مُوْقَنَیْنِ مُوْقَنَاتٌ.

فائدہ: اس باب میں ماضی مجہول، مضارع معلوم ومجہول، اسم فاعل، وغیرہ کی گردانوں میں ''یوسر کے قاعدہ'' سے یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل کے ضمہ کی وجہ سے واو سے بدلا گیا ہے۔

(۲) باب افتعال جیسے اَلْاِتِّسَارُ (جوا کھیلنا)

صرف صغیر

اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَاراً، فهو مُتَّسِرٌ، واُتُّسِرَ یُتَّسَرُ اِتِّسَاراً، فذاک مُتَّسَرٌ، مَااتَّسَرَ مَااُتُّسِرَ، لم یَتَّسِرْ لم یُتَّسَرْ، لایَتَّسِرُ لایُتَّسَرُ، لن یَّتَّسِرَ لن یُّتَّسَرَ، لَیَتَّسِرَنَّ لَیُتَّسَرَنَّ، لَیَتَّسِرَنْ لَیُتَّسَرَنْ الامر منه: اِتَّسِرْ لِتُتَّسَرْ، لِیَتَّسِرْ لِیُتَّسَرْ، اِتَّسِرَنَّ لِتُتَّسَرَنَّ، لِیَتَّسِرَنَّ لِیُتَّسَرَنَّ، اِتَّسِرَنْ لِتُتَّسَرَنْ، لِیَتَّسِرَنْ لِیُتَّسَرَنْ، والنهی منه: لاتَتَّسِرْ لاتُتَّسَرْ، لایَتَّسِرْ لایُتَّسَرْ، لاتَتَّسِرَنَّ لاتُتَّسَرَنَّ، لایَتَّسِرَنَّ لایُتَّسَرَنَّ، لاتَتَّسِرَنْ لاتُتَّسَرَنْ، لایَتَّسِرَنْ لایُتَّسَرَنْ الظرف منه: مُتَّسَرٌ مُتَّسَرَانِ مُتَّسَرَیْنِ مُتَّسَرَاتٌ

نوٹ: اس باب کے تمام صیغوں میں ''اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ کا قاعدہ'' جاری ہوا ہے۔

اجوف (معتل العین) کے قواعد

۱- قَالَ، بَاعَ کا قاعدہ

جو واوٗ یا یاء متحرک ہو، اور اس کا ماقبل مفتوح ہو، اس کو الف سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ۔

اس قاعدے کی چند شرطیں ہیں: (۱)

(۱) اس واوٗ اور یاء کی حرکت اصلی ہو، عارضی نہ ہو، لہٰذا تَوَمٌ (جو اصل میں تَوْأَمٌ تھا) جَیَلٌ (جو اصل میں جَیْأَلٌ تھا) میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۲) وہ واو اور یاء فاء کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں، لہٰذا تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۳) وہ واو اور یاء لفیف مقرون کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں، لہٰذا حَیِیَ، قَوِیَ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۴) وہ واو اور یاء اگر عین کلمہ کے مقابلے میں ہوں تو ان کا مابعد متحرک ہو، لہٰذا بَیَانٌ، طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۵) وہ واو اور یاء اگر لام کلمے کے مقابلے میں ہوں تو ان کے بعد الف، یاء مشدد اور نون تاکید نہ ہوں، لہٰذا دَعَوَا، عَصَوَاتٌ، عَلَوِیٌّ، اِخْشَیَنَّ، اِرْمِیَنْ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۶) وہ واو اور یاء فَعَلَانٌ یا فَعَلَیٰ کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں، لہٰذا جَوَلَانٌ، حَیَدَیٰ میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۷) وہ واو اور یاء اجوف کے ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں رنگ اور عیب کا معنی ہو، لہٰذا عَوِرَ، (کانا ہوا) صَیِدَ (ٹیڑھی گردن والا ہوا) میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

(۸) وہ واو اجوف کے ایسے باب افتعال میں نہ ہو جس میں مشارکت کا معنی ہو، لہٰذا اِشْتَوَرُوْا (باہم مشورہ کیا) میں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

---

(۱) علماء نے اس قاعدے کی بہت سی شرائط ذکر کی ہیں یہاں آسانی کے لیے ابن ہشام کی اوضح المسالک سے مشہور شرائط لی گئیں ہیں۔

۲-اجتماع ساکنین کا قاعدہ

جب دو ساکن ایک ساتھ آئیں تو اسے اجتماع ساکنین کہتے ہیں اور اس کی چند صورتیں ہیں:

(۱) پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمے میں ہوں، اس صورت میں دونوں ساکنوں کو اپنی حالت پر باقی رکھتے ہیں، جیسے: ضَالِّيْنَ ، خُوَيْصَّةٌ.

(۲) پہلا ساکن مدہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اس صورت میں پہلے ساکن کو حذف کرتے ہیں، جیسے: قَالْنَ سے قُلْنَ .

(۳) پہلا ساکن مدہ ہو، دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمے میں نہ ہوں اس صورت میں پہلے ساکن کو حذف کرتے ہیں، جیسے: لَيَدْعُوْنَّ سے لَيَدْعُنَّ ـ

(۴) پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ یا میم جمع ہو اس صورت میں پہلے ساکن کو ضمہ دیتے ہیں، جیسے: لَتُدْعَوْنَّ سے لَتُدْعَوُنَّ ، بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

(۵) ان مذکورہ صورتوں کے علاوہ باقی صورتوں میں پہلے ساکن کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: لَتُدْعَيِنَّ ،قُلِ الْحق

۳-قُلْنَ کا قاعدہ

اجوف کے ماضی معلوم ثلاثی مجرد میں جب واو مفتوح یا مضموم الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف ہو جائے تو اس ماضی کے فاء کلمہ کو ضمہ دینا ضروری ہے تاکہ واو محذوف پر دلالت کرے، جیسے: قَلْنَ سے قُلْنَ.

۴-خِفْنَ کا قاعدہ

اجوف کے ماضی معلوم ثلاثی مجرد میں جب واو مکسور الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف ہو جائے تو اس ماضی کے فاء کلمے کو کسرہ دینا ضروری ہے تاکہ واو کے مکسور ہونے پر دلالت کرے جیسے: خَفْنَ سے خِفْنَ

۵-بِعْنَ کا قاعدہ

اجوف کے ماضی معلوم ثلاثی مجرد میں جب یاء الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف ہو جائے تو اس ماضی کے فاء کلمے کو کسرہ دینا ضروری ہے تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے، جیسے: بَعْنَ، سے بِعْنَ

۶-قِيْلَ بِيْعَ کا قاعدہ

جو واو یا یاء اجوف کے ماضی مجہول میں آئے اور اس کے ماضی معلوم میں تعلیل ہوئی ہو تو اس میں دو صورتیں

جائز ہیں:

(۱) واو اور یا کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دینا جیسے قُوِلَ سے قِوْلَ (پھر میعاد کے قاعدے سے قِیْلَ ہو جائیگا) بُیِعَ سے بِیْعَ.

(۲) واو اور یاء کا کسرہ حذف کرنا جیسے قُوِلَ سے قُوْلَ، بُیِعَ سے بُیْعَ (پھر یوسر کے قاعدے سے بُوْعَ ہو جائے گا)

فائدہ: یہ قاعدہ اجوف کے ثلاثی مجرد میں اور ثلاثی مزید فیہ کے باب افتعال اور انفعال میں جاری ہوتا ہے، جیسے: اُخْتُیِرَ سے اُخْتُوْرَ، اِخْتِیْرَ اور اُنْقُوِدَ سے اُنْقُوْدَ، اِنْقِیْدَ.

۷-یَقُوْلُ، یَبِیْعُ کا قاعدہ

جو واو یا یاء متحرک غیر مفتوح ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا ضروری ہے، جیسے: یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ، یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ.

۸-یُقَالُ یُبَاعُ کا قاعدہ

جو واو یا یاء مفتوح ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اس کو الف سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: یُقْوَلُ سے یُقَالُ یُبْیَعُ سے یُبَاعُ.

فائدہ: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ اور یُقَالُ، یُبَاعُ کے قاعدے اسم آلہ، اسم تفضیل، فعل تعجب، ملحقات اور لام کلمہ میں جاری نہیں ہوں گے۔

فائدہ: ان دونوں قاعدوں کے جاری ہونے کے لیے وہی شرائط ہیں جو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' کی تھیں، البتہ شرط نمبر ۴ سے اجوف کے اسم مفعول اور باب افعال اور استفعال کے مصادر مستثنیٰ ہیں۔

۹-قَائِلٌ، بَائِعٌ کا قاعدہ

جو واو یا یاء فَاعِلٌ کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہو اور اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہوئی ہو، اس کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَایِعٌ سے بَائِعٌ۔

عَاوِرٌ اور صَایِدٌ میں قاعدہ جاری نہیں ہوگا، اس لیے کہ ان کے ماضی عَوِرَ، صَیِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی۔

۱۰-قِیَامٌ، جِیَادٌ کا قاعدہ

جو واوَ مفتوح کسرہ کے بعد آئے، اس کو تین صورتوں میں یاء سے بدلنا ضروری ہے :

(۱) وہ واو مصدر کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہو اور اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہوئی ہو، جیسے: قِوَامٌ سے قِیَامٌ اس کے فعل ماضی قَامَ میں تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) وہ واو جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہو اور مفرد میں ساکن ہو، جیسے: حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ اس کے مفرد حَوْضٌ میں واو ساکن ہے۔

(۳) وہ واو جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہو، اور اس کے مفرد میں تعلیل ہوئی ہو، جیسے: جِوَادٌ سے جِیَادٌ اس کے مفرد جَیِّدٌ میں تعلیل ہوئی ہے۔

۱۱-سَیِّدٌ کا قاعدہ

جب ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئیں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو اور کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو تو واو کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ.

ادغام کے بعد اگر یائے مشدد سے پہلے ضمہ ہو تو اس کو کسرے سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: مَرْمُوْیٌ سے مَرْمِیٌّ.

۱۲-قُیَّلٌ کا قاعدہ

جو واو اجوف میں فُعَّلٌ جمع مکسر کے عین کلمہ کے مقابلے میں آئے تو اس کو یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے: قُوَّلٌ سے قُیَّلٌ .

۱۳-بُوَیْبٌ، اَنْیَابٌ کا قاعدہ

جو الف عین کلمے کے مقابلے میں آئے اور اصل میں واو یا یاء ہو اس کو مصغر اور جمع مکسر بناتے وقت اپنے اصل حرف سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: بَابٌ سے بُوَیْبٌ اور اَبْوَابٌ، نَابٌ سے نُیَیْبٌ اور اَنْیَابٌ .

۱۴-اَدْءُرٌ کا قاعدہ

جو واوَ مضموم غیر مشدد عین کلمہ کے مقابلے میں آئے اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، جیسے اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ

۱۵-بِیْضٌ ،مَبِیْعٌ کا قاعدہ

جو یاء اسم مفعول ثلاثی مجرد یا فُعْلٌ جمع مکسر یا فُعْلٰی صفتی کے عین کلمے کے مقابلے میں آئے تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا ضروری ہے تاکہ یاء واو سے نہ بدلے، جیسے: مَبُیْعٌ سے مَبِیْعٌ ،بُیْضٌ سے بِیْضٌ ، حُیْکٰی سے حِیْکٰی.

۱۶-لَمْ یَکُ کا قاعدہ

کَانَ یَکُوْنُ کے فعل مضارع معلوم کا نون جب جزم کی وجہ سے ساکن ہو جائے تو اس کو تخفیف کے لیے حذف کرنا جائز ہے، جیسے: لَمْ یَکُنْ سے لَمْ یَکُ ،لَمْ تَکُنْ سے لَمْ تَکُ.

۱۷-قَوَائِلُ ،بَوَائِعُ کا قاعدہ

جو واو یا یاء جمع منتہی الجموع کے ایسے الف کے بعد آئے جس سے پہلے واو یا یاء ہو اور اس کے بعد دو حرف ہوں اس واو یا یاء کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: قَوَاوِلُ سے قَوَائِلُ ،بَوَایِعُ سے بَوَائِعُ .

ابواب اجوف واوی (معتل العین)

اجوف واوی

ابواب ثلاثی مجرد

(۱)　باب نَصَرَ یَنْصُرُ　جیسے: قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً (بات کرنا)

(۲)　باب سَمِعَ یَسْمَعُ　جیسے: خَافَ یَخَافُ خَوْفاً (ڈرنا)

فائدہ: اجوف واوی ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے استعمال نہیں ہوتا، صرف ایک مادہ طَالَ یَطُوْلُ طُوْلاً کرم سے استعمال ہے۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱)　باب افعال　جیسے: اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَةً (کھڑا کرنا)

(۲)　باب تفعیل　جیسے: حَوَّلَ یُحَوِّلُ تَحْوِیْلاً (منتقل کرنا)

(۳)　باب مفاعلة　جیسے: دَاوَمَ یُدَاوِمُ مُدَوَامَةً (پابندی کرنا)

(۴)　باب تفعل　جیسے: تَحَوَّلَ یَتَحَوَّلُ تَحَوُّلاً (منتقل ہونا)

(۵)　باب تفاعل　جیسے: تَنَاوَلَ یَتَنَاوَلُ تَنَاوُلاً (لینا)

(۶)　باب افتعال　جیسے: اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَاداً (کھینچنا)

(۷)　باب استفعال　جیسے: اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَةً (سیدھا ہونا)

(۸)　باب انفعال　جیسے: اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَاداً (تابعدار ہونا)

---

(۱) اجوف واوی میں باب تفعیل، باب مفاعلة، باب تفعل، باب تفاعل کی صرف صغیر اور صرف کبیر بالکل سالم کے ابواب کی طرح ہے۔

(۱) باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً (بات کرنا)

صرف صغیر

قَالَ یَقُوْلُ، قَوْلاً، فھوقَائِلٌ، وقِیْلَ یُقَالُ، قَوْلاً، فذاک مَقُوْلٌ، ماقَالَ ماقِیْلَ، لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ، لایَقُوْلُ لَایُقَالُ،لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یُّقَالَ، لَیَقُوْلَنَّ لَیُقَالَنَّ، لَیَقُوْلَنْ لَیُقَالَنْ الامرمنه: قُلْ لِتُقَلْ، لِیَقُلْ، لِیُقَلْ ،قُوْلَنَّ لِتُقَالَنَّ، لِیَقُوْلَنَّ لِیُقَالَنَّ، قُوْلَنْ لِتُقَالَنْ، لِیَقُوْلَنْ لِیُقَالَنْ، والنھی منه: لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ، لَایَقُلْ لَایُقَلْ، لَاتَقُوْلَنَّ لَاتُقَالَنَّ، لَایَقُوْلَنَّ لَایُقَالَنَّ، لَاتَقُوْلَنْ لَاتُقَالَنْ، لَایَقُوْلَنْ لَایُقَالَنْ الظرف منه: مَقَالٌ **والآلة منه:** مِقْوَلٌ ومِقْوَلَةٌ ومِقْوَالٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَقْوَلُ والمونث منه: قُوْلیٰ

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل ماضی مثبت مجہول	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِیْلَ - قُوْلَ	یَقُوْلُ	یُقَالُ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِیْلَا - قُوْلَا	یَقُوْلَان	یُقَالَان
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِیْلُوْا - قُوْلُوْا	یَقُوْلُوْنَ	یُقَالُوْنَ
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِیْلَتْ-قُوْلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِیْلَتَا - قُوْلَتَا	تَقُوْلَان	تُقَالَان
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قِلْنَ - قُلْنَ	یَقُلْنَ	یُقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قِلْتَ - قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قِلْتُمَا- قُلْتُمَا	تَقُوْلَان	تُقَالَان
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قِلْتُمْ - قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قِلْتِ - قُلْتِ	تَقُوْلِیْنَ	تُقَالِیْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قِلْتُمَا- قُلْتُمَا	تَقُوْلَان	تُقَالَان
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قِلْتُنَّ - قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	قُلْتُ	قِلْتُ - قُلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ
جمع مذکر ومؤنث متکلم	قُلْنَا	قِلْنَا - قُلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ

صرف کبیر فعل منفی بلم و فعل منفی بلن

صیغہ	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلم مجہول	فعل منفی بلن معلوم	فعل منفی بلن مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَقُلْ	لم یُقَلْ	لن یَقُوْلَ	لن یُقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	لم یَقُوْلَا	لم یُقَالَا	لن یَقُوْلَا	لن یُقَالَا
جمع مذکر غائب	لم یَقُوْلُوْا	لم یُقَالُوْا	لن یَقُوْلُوْا	لن یُقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	لم تَقُلْ	لم تُقَلْ	لن تَقُوْلَ	لن تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	لم تَقُوْلَا	لم تُقَالَا	لن تَقُوْلَا	لن تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	لم یَقُلْنَ	لم یُقَلْنَ	لن یَقُلْنَ	لن یُقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لم تَقُلْ	لم تُقَلْ	لن تَقُوْلَ	لن تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَقُوْلَا	لم تُقَالَا	لن تَقُوْلَا	لن تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	لم تَقُوْلُوْا	لم تُقَالُوْا	لن تَقُوْلُوْا	لن تُقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	لم تَقُوْلِیْ	لم تُقَالِیْ	لن تَقُوْلِیْ	لن تُقَالِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لم تَقُوْلَا	لم تُقَالَا	لن تَقُوْلَا	لن تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	لم تَقُلْنَ	لم تُقَلْنَ	لن تَقُلْنَ	لن تُقَلْنَ
واحد متکلم	لم اَقُلْ	لم اُقَلْ	لن اَقُوْلَ	لن اُقَالَ
جمع متکلم	لم نَقُلْ	لم نُقَلْ	لن نَقُوْلَ	لن نُقَالَ

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	فعل مؤکد بانون ثقیلہ معلوم	فعل مؤکد بانون ثقیلہ مجہول	فعل مؤکد بانون خفیفہ معلوم	فعل مؤکد بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَقُوْلَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لَيَقُوْلَنْ	لَيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَيَقُوْلَانِّ	لَيُقَالَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَيَقُوْلُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لَيَقُوْلُنْ	لَيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَيَقُلْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَقُوْلِنَّ	لَتُقَالِنَّ		
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	لَتَقُوْلِنْ	لَتُقَالِنْ
جمع مؤنث حاضر	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ		
واحد متکلم	لَاَقُوْلَنَّ	لَاُقَالَنَّ	لَاَقُوْلَنْ	لَاُقَالَنْ
جمع متکلم	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

صرف کبیر فعل امر

صیغہ	فعل امر حاضر معلوم			فعل امر حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	قُلْ	قُوْلَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَلْ	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلَا	قُوْلَانِّ		لِتُقَالَا	لِتُقَالَانِّ	
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	قُوْلُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُوْا	لِتُقَالُنَّ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِیْ	قُوْلِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِیْ	لِتُقَالِنَّ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلَا	قُوْلَانِّ		لِتُقَالَا	لِتُقَالَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	قُلْنَانِّ		لِتُقَلْنَ	لِتُقَلْنَانِّ	
صیغہ	فعل امر غائب معلوم			فعل امر غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيَقُوْلَنْ	لِيُقَلْ	لِيُقَالَنَّ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُوْلَا	لِيَقُوْلَانِّ		لِيُقَالَا	لِيُقَالَانِّ	
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْلُوْا	لِيَقُوْلُنَّ	لِيَقُوْلُنْ	لِيُقَالُوْا	لِيُقَالُنَّ	لِيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَلْ	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلَا	لِتَقُوْلَانِّ		لِتُقَالَا	لِتُقَالَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ		لِيُقَلْنَ	لِيُقَلْنَانِّ	
واحد متکلم	لِأَقُلْ	لِأَقُوْلَنَّ	لِأَقُوْلَنْ	لِأُقَلْ	لِأُقَالَنَّ	لِأُقَالَنْ
جمع متکلم	لِنَقُلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَلْ	لِنُقَالَنَّ	لِنُقَالَنْ

صرف کبیر فعل نہی

صیغہ	فعل نہی حاضر معلوم			فعل نہی حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	نون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	لاتَقُلْ	لاتَقُوْلَنَّ	لاتَقُوْلَنْ	لاتُقَلْ	لاتُقَالَنَّ	لاتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لاتَقُوْلَا	لاتَقُوْلَانِّ		لاتُقَالَا	لاتُقَالَانِّ	
جمع مذکر حاضر	لاتَقُوْلُوْا	لاتَقُوْلُنَّ	لاتَقُوْلُنْ	لاتُقَالُوْا	لاتُقَالُنَّ	لاتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لاتَقُوْلِیْ	لاتَقُوْلِنَّ	لاتَقُوْلِنْ	لاتُقَالِیْ	لاتُقَالِنَّ	لاتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لاتَقُوْلَا	لاتَقُوْلَانِّ		لاتُقَالَا	لاتُقَالَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	لاتَقُلْنَ	لاتَقُلْنَانِّ		لاتُقَلْنَ	لاتُقَلْنَانِّ	
صیغہ	فعل نہی غائب معلوم			فعل نہی غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لایَقُلْ	لایَقُوْلَنَّ	لایَقُوْلَنْ	لایُقَلْ	لایُقَالَنَّ	لایُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لایَقُوْلَا	لایَقُوْلَانِّ		لایُقَالَا	لایُقَالَانِّ	
جمع مذکر غائب	لایَقُوْلُوْا	لایَقُوْلُنَّ	لایَقُوْلُنْ	لایُقَالُوْا	لایُقَالُنَّ	لایُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لاتَقُلْ	لاتَقُوْلَنَّ	لاتَقُوْلَنْ	لاتُقَلْ	لاتُقَالَنَّ	لاتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لاتَقُوْلَا	لاتَقُوْلَانِّ		لاتُقَالَا	لاتُقَالَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لایَقُلْنَ	لایَقُلْنَانِّ		لایُقَلْنَ	لایُقَلْنَانِّ	
واحد متکلم	لااَقُلْ	لااَقُوْلَنَّ	لا اَقُوْلَنْ	لااُقَلْ	لااُقَالَنَّ	لا اُقَالَنْ
جمع متکلم	لانَقُلْ	لانَقُوْلَنَّ	لانَقُوْلَنْ	لانُقَلْ	لانُقَالَنَّ	لانُقَالَنْ

اسمائے مشتقہ کی صرف کبیریں

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم تفضیل مذکر	اسم تفضیل مؤنث
واحد مذکر	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	اَقْوَلُ	
تثنیہ مذکر	قَائِلَانِ، قَائِلَیْنِ	مَقُوْلَانِ، مَقُوْلَیْنِ	اَقْوَلَانِ، اَقْوَلَیْنِ	
جمع مذکر	قَائِلُوْنَ، قَائِلِیْنَ	مَقُوْلُوْنَ، مَقُوْلِیْنَ	اَقْوَلُوْنَ، اَقْوَلِیْنَ	
جمع مذکر مکسر	قَالَۃٌ، قُوَّالٌ، قُیَّلٌ قُوَلَاءُ، قُوْلَانٌ، قِیَالٌ قُوُوْلٌ، اَقْوَالٌ		اَقَاوِلُ	
واحد مؤنث	قَائِلَۃٌ	مَقُوْلَۃٌ		قُوْلٰی
تثنیہ مؤنث	قَائِلَتَانِ، قَائِلَتَیْنِ	مَقُوْلَتَانِ، مَقُوْلَتَیْنِ		قُوْلَیَانِ، قُوْلَیَیْنِ
جمع مؤنث	قَائِلَاتٌ	مَقُوْلَاتٌ		قُوْلَیَاتٌ
جمع مؤنث مکسر	قَوَائِلُ، قُیَّلٌ			قُوَلٌ
صیغہ	اسم ظرف	اسم آلہ		
واحد	مَقَالٌ	مِقْوَلٌ	مِقْوَلَۃٌ	مِقْوَالٌ
تثنیہ	مَقَالَانِ، مَقَالَیْنِ	مِقْوَلَانِ، مِقْوَلَیْنِ	مِقْوَلَتَانِ، مِقْوَلَتَیْنِ	مِقْوَالَانِ، مِقْوَالَیْنِ
جمع	مَقَاوِلُ	مَقَاوِلُ	مَقَاوِلُ	مَقَاوِیْلُ

(۱) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے، مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان لکھے گئے ہیں۔

تعلیلات

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قَوَلَ بروزن فَعَلَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ، بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو قَالَ بروزن فَعَلَ ہو گیا۔ یہی تعلیل فعل ماضی معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

قُلْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قَوَلْنَ بروزن فَعَلْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ، بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا، تو قَالْنَ ہو گیا، الف اور لام دو ساکن جمع ہوئے پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو قَلْنَ ہو گیا، پھر فاء کلمہ کو ''قُلْنَ کے قاعدے'' سے ضمہ دیا، تا کہ واؤ محذوف پر دلالت کرے، تو قُلْنَ بروزن فُلْنَ ہو گیا، یہی تعلیل ماضی معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

قِيْلَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قُوِلَ بروزن فُعِلَ تھا، ''قِيْلَ، بِيْعَ کے قاعدے'' سے واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت حذف کرنے کے بعد تو قِوْلَ ہو گیا، اب واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''مِيْعَادٌ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو قِيْلَ بروزن فِعِلَ ہو گیا یہی تعلیل ماضی مجہول کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

قُوْلَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قُوِلَ بروزن فُعِلَ تھا، ''قِيْلَ، بِيْعَ کے قاعدے'' سے واو کو ساکن کیا تو قُوْلَ بروزن فُعِلَ ہو گیا۔

قِلْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قُوِلْنَ بروزن فُعِلْنَ تھا ''قِيْلَ، بِيْعَ کے قاعدے'' سے واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت حذف کرنے کے بعد تو قِوْلْنَ ہو گیا، اب واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''مِيْعَادٌ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو قِيْلْنَ ہو گیا، یاء اور لام دو ساکن جمع ہوئے، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو قِلْنَ بروزن فِلْنَ ہو گیا۔

قُلْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قُوِلْنَ بروزن فُعِلْنَ تھا ''قِیْلَ ، بِیْعَ کے قاعدے'' سے واو کو ساکن کیا تو قُوْلْنَ ہو گیا، واو اور لام دو ساکن جمع ہوئے ، پہلا ساکن مدہ تھا ، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو قُلْنَ بروزن فُلْنَ ہوا۔ یہی تعلیل فعل ماضی مجہول کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

یَقُوْلُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں یَقْوُلُ بروزن یَفْعُلُ تھا، واوٗ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے واوٗ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو یَقُوْلُ بروزن یَفْعُلُ ہو گیا، یہی تعلیل مضارع معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

یَقُلْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں یَقْوُلْنَ بروزن یَفْعُلْنَ تھا، واوٗ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے واوٗ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو یَقُوْلْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کر دیا تو یَقُلْنَ بروزن یَفُلْنَ ہو گیا، یہی تعلیل تَقُلْنَ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم میں بھی ہوگی۔

یُقَالُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں یُقْوَلُ بروزن یُفْعَلُ تھا، واوٗ مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا، تو یُقَالُ بروزن یُفْعَلُ ہو گیا، یہی تعلیل مضارع مجہول کے باقی تمام صیغوں میں ہوگی۔

یُقَلْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں یُقْوَلْنَ بروزن یُفْعَلْنَ تھا، واوٗ مفتوح ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا، تو یُقَالْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کر دیا، تو یُقَلْنَ بروزن یُفَلْنَ ہو گیا، یہی تعلیل تُقَلْنَ صیغہ جمع مؤنث حاضر مضارع مجہول میں بھی ہوگی۔

لَمْ يَقُلْ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل منفی بلم معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں لَمْ يَقْوُلْ بروزن لَمْ يَفْعُلْ تھا، واوٗ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے سے'' واوٗ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو لَمْ يَقُوْلْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کر دیا، تو لَمْ يَقُلْ بروزن لَمْ يَفْعُلْ ہوگیا۔

لَمْ يُقَلْ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل منفی بلم مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں لم يُقْوَلْ بروزن لَمْ يُفْعَلْ تھا، واوٗ مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''يُقَالُ يُبَاعُ کے قاعدے'' سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا، تو لَمْ يُقَالْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کر دیا، تو لم يُقَلْ بروزن لم يُفْعَلْ ہوگیا۔

قُلْ: صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں اُقْوُلْ بروزن اُفْعُلْ تھا، واوٗ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''يَقُوْلُ يَبِيْعُ کے قاعدے سے'' واوٗ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اُقُوْلْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کر دیا، تو اُقُلْ ہوگیا، ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا، تو قُلْ بروزن فُلْ ہوگیا۔

قُلْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں اُقْوُلْنَ بروزن اُفْعُلْنَ تھا، واوٗ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''يَقُوْلُ يَبِيْعُ کے قاعدے سے'' واوٗ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اُقُوْلْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کر دیا، تو اُقُلْنَ ہوگیا، ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا تو قُلْنَ بروزن فُلْنَ ہوگیا۔

قُوْلَنَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں اُقْوُلَنَّ بروزن اُفْعُلَنَّ تھا، واوٗ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''يَقُوْلُ يَبِيْعُ کے قاعدے سے'' واوٗ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اُقُوْلَنَّ ہوگیا، ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا تو قُوْلَنَّ بروزن فُعْلَنَّ ہوگیا۔

قَائِلٌ: صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قَاوِلٌ بروزن فَاعِلٌ تھا، واوَ "فاعل" کے عین کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی، اس کو 'قَائِلٌ بَائِعٌ کے قاعدے' سے ہمزہ سے بدل دیا تو قَائِلٌ بروزن فَاعِلٌ ہوگیا۔

قَالَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قَوَلَةٌ بروزن فَعَلَةٌ تھا، واوَ متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو 'قَالَ، بَاعَ کے قاعدے' سے الف سے بدل دیا تو قَالَةٌ بروزن فَعَلَةٌ ہوگیا۔

قُيَّلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قُوَّلٌ بروزن فُعَّلٌ تھا، واو اجوف میں فُعَّلٌ جمع مکسر کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی تو اس کو "قُيَّلٌ کے قاعدے" سے یاء سے بدل دیا تو قُيَّلٌ بروزن فُعَّلٌ ہوگیا۔

قِيَالٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قِوَالٌ بروزن فِعَالٌ تھا، واو جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی اور اس کے مفرد میں تعلیل ہوئی تھی تو 'قِيَامٌ جِيَادٌ کے قاعدے' سے واو کو یاء سے بدل دیا تو قِيَالٌ بروزن فِعَالٌ ہوگیا۔

قَوَائِلُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں قَوَاوِلُ بروزن فَوَاعِلُ تھا، واو جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد واقع ہوئی اس کو 'قوائل بوائع کے قاعدے' سے ہمزہ سے بدل دیا تو قَوَائِلُ بروزن فَوَاعِلُ ہوگیا۔

مَقُوْلٌ: صیغہ واحد مذکر، اسم مفعول، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں مَقْوُوْلٌ بروزن مَفْعُوْلٌ تھا، واوَ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، 'يَقُوْلُ يَبِيْعُ کے قاعدے سے' واوَ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو مَقُوْوْلٌ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، دوسرے ساکن کو حذف کیا(۱) تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ ہوگیا۔

مَقَالٌ: صیغہ واحد، اسم ظرف، ثلاثی مجرد، باب نصر، اجوف واوی۔
اصل میں مَقْوَلٌ بروزن مَفْعَلٌ تھا، واوَ مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا" يُقَالُ يُبَاعُ کے قاعدے" سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا، تو مَقَالٌ بروزن مَفَعْلٌ ہوگیا۔

---

(۱) اجتماع ساکنین کے قاعدے کے مطابق پہلے ساکن کو حذف کرنا چاہیے تھا، لیکن ثلاثی مجرد اجوف کے اسم مفعول اور باب افعال و استفعال کے مصادر میں دوسرے ساکن کو حذف کرتے ہیں۔

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے خَافَ یَخَافُ خَوْفاً (ڈرنا)

صرف صغیر

خَافَ یَخَافُ خَوْفاً، فھو خَائِفٌ و خِیْفَ یُخَافُ خَوْفاً، فذاك مَخُوْفٌ ماخَافَ ماخِیْفَ، لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ، لایَخَافُ لایُخَافُ، لَنْ یَّخَافَ لَنْ یُّخَافَ، لَیَخَافَنَّ لَیُخَافَنَّ، لَیَخَافَنْ لَیُخَافَنْ الامر منه: خَفْ لِتُخَفْ، لِیَخَفْ لِیُخَفْ، خَافَنَّ لِتُخَافَنَّ، لِیَخَافَنَّ لِیُخَافَنَّ، خَافَنْ لِتُخَافَنْ، لِیَخَافَنْ لِیُخَافَنْ والنھی منه: لَاتَخَفْ لَاتُخَفْ لَایَخَفْ لایُخَفْ، لاتَخَافَنَّ لاتُخَافَنَّ، لایَخَافَنَّ لایُخَافَنَّ، لاتَخَافَنْ لاتُخَافَنْ، لایَخَافَنْ لایُخَافَنْ الظرف منه: مَخَافٌ والالة منه: مِخْوَفٌ و مِخْوَفَةٌ و مِخْوَافٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَخْوَفُ والمونث منه: خُوْفٰی

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل ماضی مثبت مجہول	فعل مضارع مثبت معلوم	فعل مضارع مثبت مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِیْفَ	یَخَافُ	یُخَافُ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِیْفَا	یَخَافَان	یُخَافَان
جمع مذکر غائب	خَافُوْا	خِیْفُوْا	یَخَافُوْنَ	یُخَافُوْنَ
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِیْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِیْفَتَا	تَخَافَان	تُخَافَان
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	یَخَفْنَ	یُخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَان	تُخَافَان
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِیْنَ	تُخَافِیْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَان	تُخَافَان
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ
واحد متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	اَخَافُ	اُخَافُ
جمع متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ

صرف کبیر فعل منفی بلم وفعل منفی بلن

صیغہ	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلم مجہول	فعل منفی بلن معلوم	فعل منفی بلن مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَخَفْ	لم یُخَفْ	لن یَّخَافَ	لن یُّخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	لم یَخَافَا	لم یُخَافَا	لن یَّخَافَا	لن یُّخَافَا
جمع مذکر غائب	لم یَخَافُوْا	لم یُخَافُوْا	لن یَّخَافُوْا	لن یُّخَافُوْا
واحد مؤنث غائب	لم تَخَفْ	لم تُخَفْ	لن تَخَافَ	لن تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	لم تَخَافَا	لم تُخَافَا	لن تَخَافَا	لن تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	لم یَخَفْنَ	لم یُخَفْنَ	لن یَّخَفْنَ	لن یُّخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	لم تَخَفْ	لم تُخَفْ	لن تَخَافَ	لن تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَخَافَا	لم تُخَافَا	لن تَخَافَا	لن تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	لم تَخَافُوْا	لم تُخَافُوْا	لن تَخَافُوْا	لن تُخَافُوْا
واحد مؤنث حاضر	لم تَخَافِیْ	لم تُخَافِیْ	لن تَخَافِیْ	لن تُخَافِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لم تَخَافَا	لم تُخَافَا	لن تَخَافَا	لن تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	لم تَخَفْنَ	لم تُخَفْنَ	لن تَخَفْنَ	لن تُخَفْنَ
واحد متکلم	لم أَخَفْ	لم أُخَفْ	لن أَخَافَ	لن أُخَافَ
جمع متکلم	لم نَخَفْ	لم نُخَفْ	لن نَخَافَ	لن نُخَافَ

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	فعل مؤکد بانون ثقیلہ معلوم	فعل مؤکد بانون ثقیلہ مجہول	فعل مؤکد بانون خفیفہ معلوم	فعل مؤکد بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَیَخَافَانّ	لَیُخَافَانّ		
جمع مذکر غائب	لَیَخَافُنَّ	لَیُخَافُنَّ	لَیَخَافُنْ	لَیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَخَافَانّ	لَتُخَافَانّ		
جمع مؤنث غائب	لَیَخَفْنَانّ	لَیُخَفْنَانّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَخَافَانّ	لَتُخَافَانّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَخَافَانّ	لَتُخَافَانّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَخَفْنَانّ	لَتُخَفْنَانّ		
واحد متکلم	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَأَخَافَنْ	لَأُخَافَنْ
جمع متکلم	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

صرف کبیر فعل امر

صیغہ	فعل امر حاضر معلوم			فعل امر حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	خَفْ	خَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَفْ	لِتُخَافَنَّ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	خَافَانِّ		لِتُخَافَا	لِتُخَافَانِّ	
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	خَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُوْا	لِتُخَافُنَّ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِیْ	خَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِیْ	لِتُخَافِنَّ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	خَافَانِّ		لِتُخَافَا	لِتُخَافَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	خَفْنَانِّ		لِتُخَفْنَ	لِتُخَفْنَانِّ	

صیغہ	فعل امر غائب معلوم			فعل امر غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَخَفْ	لِیَخَافَنَّ	لِیَخَافَنْ	لِیُخَفْ	لِیُخَافَنَّ	لِیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَخَافَا	لِیَخَافَانِّ		لِیُخَافَا	لِیُخَافَانِّ	
جمع مذکر غائب	لِیَخَافُوْا	لِیَخَافُنَّ	لِیَخَافُنْ	لِیُخَافُوْا	لِیُخَافُنَّ	لِیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَفْ	لِتُخَافَنَّ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتَخَافَانِّ		لِتُخَافَا	لِتُخَافَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِیَخَفْنَ	لِیَخَفْنَانِّ		لِیُخَفْنَ	لِیُخَفْنَانِّ	
واحد متکلم	لِاَخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَفْ	لِاُخَافَنَّ	لِاُخَافَنْ
جمع متکلم	لِنَخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَفْ	لِنُخَافَنَّ	لِنُخَافَنْ

صرف کبیر فعل نہی

صیغہ	فعل نہی حاضر معلوم			فعل نہی حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	لاتَخَفْ	لاتَخافَنَّ	لاتَخافَنْ	لاتُخَفْ	لاتُخافَنَّ	لاتُخافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لاتَخافا	لاتَخافانّ		لاتُخافا	لاتُخافانّ	
جمع مذکر حاضر	لاتَخافُوْا	لاتَخافُنَّ	لاتَخافُنْ	لاتُخافُوْا	لاتُخافُنَّ	لاتُخافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لاتَخافِیْ	لاتَخافِنَّ	لاتَخافِنْ	لاتُخافِیْ	لاتُخافِنَّ	لاتُخافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لاتَخافا	لاتَخافانّ		لاتُخافا	لاتُخافانّ	
جمع مؤنث حاضر	لاتَخَفْنَ	لاتَخَفْنانّ		لاتُخَفْنَ	لاتُخَفْنانّ	
صیغہ	فعل نہی غائب معلوم			فعل نہی غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لایَخَفْ	لایَخافَنَّ	لایَخافَنْ	لایُخَفْ	لایُخافَنَّ	لایُخافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لایَخافا	لایَخافانّ		لایُخافا	لایُخافانّ	
جمع مذکر غائب	لایَخافُوْا	لایَخافُنَّ	لایَخافُنْ	لایُخافُوا	لایُخافُنَّ	لایُخافُنْ
واحد مؤنث غائب	لاتَخَفْ	لاتَخافَنَّ	لاتَخافَنْ	لاتُخَفْ	لاتُخافَنَّ	لاتُخافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لاتَخافا	لاتَخافانّ		لاتُخافا	لاتُخافانّ	
جمع مؤنث غائب	لایَخَفْنَ	لایَخَفْنانّ		لایُخَفْنَ	لایُخَفْنانّ	
واحد متکلم	لااَخَفْ	لااَخافَنَّ	لااَخافَنْ	لااُخَفْ	لااُخافَنَّ	لااُخافَنْ
جمع متکلم	لانَخَفْ	لانَخافَنَّ	لانَخافَنْ	لانُخَفْ	لانُخافَنَّ	لانُخافَنْ

اسمائے مشتقہ کی صرف کبیریں

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم تفضیل مذکر	اسم تفضیل مؤنث
واحد مذکر	خَائِفٌ	مَخُوفٌ	اَخْوَفُ	
تثنیہ مذکر	خَائِفَانِ، خَائِفَيْنِ	مَخُوفَانِ، مَخُوفَيْنِ	اَخْوَفَانِ، اَخْوَفَيْنِ	
جمع مذکر	خَائِفُوْنَ، خَائِفِيْنَ	مَخُوفُوْنَ، مَخُوفِيْنَ	اَخْوَفُوْنَ، اَخْوَفِيْنَ	
جمع مذکر مکسر	خَافَةٌ، خُوَّافٌ، خُيَّفٌ خُوَفَاءُ، خُوفَانٌ، خِيَافٌ خُوُوفٌ، اَخْوَافٌ		اَخَاوِفُ	
واحد مؤنث	خَائِفَةٌ	مَخُوفَةٌ		خُوفٰی
تثنیہ مؤنث	خَائِفَتَانِ، خَائِفَتَيْنِ	مَخُوفَتَانِ، مَخُوفَتَيْنِ		خُوفَيَانِ، خُوفَيَيْنِ
جمع مؤنث	خَائِفَاتٌ	مَخُوفَاتٌ		خُوفَيَاتٌ
جمع مؤنث مکسر	خَوَائِفُ، خُيَّفٌ			خُوَفٌ

صیغہ	اسم ظرف	اسم آلہ		
واحد	مَخَافٌ	مِخْوَفٌ	مِخْوَفَةٌ	مِخْوَافٌ
تثنیہ	مَخَافَانِ، مَخَافَيْنِ	مِخْوَفَانِ، مِخْوَفَيْنِ	مِخْوَفَتَانِ، مِخْوَفَتَيْنِ	مِخْوَافَانِ، مِخْوَافَيْنِ
جمع	مَخَاوِفُ	مَخَاوِفُ	مَخَاوِفُ	مَخَاوِيفُ

---

(۱) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے، مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان لکھے گئے ہیں۔

تعلیلات (۱)

خِفْنَ: صیغہ جمع مونث غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب سمع، اجوف واوی

اصل میں خَوِفْنَ بروزن فَعِلْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا، تو خَافْنَ ہوگیا، الف اور فاء دو ساکن جمع ہوئے پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو خَفْنَ ہوگیا۔ پھر فاء کلمہ کو ''خِفْنَ کے قاعدے'' سے کسرہ دیا، تاکہ واو کے مکسور ہونے پر دلالت کرے خِفْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا، یہی تعلیل ماضی معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

یَخَافُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد، باب سمع، اجوف واوی

اصل میں یَخْوَفُ بروزن یَفْعَلُ تھا، واؤ مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا، تو یَخَافُ بروزن یَفْعَلُ ہوگیا، یہی تعلیل مضارع معلوم و مجہول کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

خَفْ: صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب سمع، اجوف واوی

اصل میں اِخْوَفْ بروزن اِفْعَلْ تھا، واؤ مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا تو اِخَافْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا، تو اِخَفْ ہوگیا، ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا، تو خَفْ بروزن فَلْ ہوگیا۔

خَفْنَ: صیغہ جمع مونث حاضر، امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب سمع، اجوف واوی

اصل میں اِخْوَفْنَ بروزن اِفْعَلْنَ تھا، واؤ مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا تو اِخَافْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کر دیا، تو اِخَفْنَ ہوگیا، ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا، تو خَفْنَ بروزن فَلْنَ ہوگیا۔

(۱) اس باب کی اکثر تعلیلات قال یقول کی طرح ہیں صرف چند تعلیلات میں فرق ہے جن کو ذکر کیا گیا ہے۔

(۳) باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے طَالَ یَطُوْلُ طُوْلاً (لمبا ہونا)

صرف صغیر

طَالَ یَطُوْلُ، طُوْلاً، فھوطَـوِیلٌ۔ ماطَالَ لَمْ یَطُلْ لایَطُوْلُ لَنْ یَّطُوْلَ لَیَطُوْلَنَّ لَیَطُوْلَنْ الامرمنه: طُلْ لِیَطُلْ،طُوْلَنَّ لِیَطُوْلَنَّ طُوْلَنْ لِیَطُوْلَنْ والنھی منه: لَاتَطُلْ لَایَطُلْ، لَاتَطُوْلَنَّ لَایَطُوْلَنَّ لَاتَطُوْلَنْ لَایَطُوْلَنْ الظرف منه: مَطَالٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَطْوَلُ والمونث منه: طُوْلیٰ

صرف کبیر صفت مشبہ:

طَوِیْلٌ ،طَوِیْلَان طَوِیْلَیْنِ،طَوِیْلُوْنَ،طَوِیْلِیْنَ، طُوَلَاءُ ،طُوْلَانٌ، طِیْلَانٌ، طِوَالٌ، طُوُوْلٌ ،طُوْلٌ ،اَطْوَالٌ ،اَطْوِلَاءُ، اَطْوِلَۃٌ ،طَوِیْلَۃٌ ،طَوِیْلَتَانِ ،طَوِیْلَتَیْنِ ،طَوِیْلَاتٌ، طَوَائِلُ ،طِوَالٌ .

ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی کے ابواب

(۱) باب افعال جیسے الاقامة (کھڑا کرنا)

صرف صغیر

اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَةً، فھو مُقِیْمٌ، و اُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَةً، فذاک مُقَامٌ، ما اَقَامَ مااُقِیْمَ، لَمْ یُقِمْ لَمْ یُقَمْ، لایُقِیْمُ لَایُقَامُ،لَنْ یُّقِیْمَ لَنْ یُّقَامَ، لَیُقِیْمَنَّ لَیُقَامَنَّ، لَیُقِیْمَنْ لَیُقَامَنْ الامر منه: اَقِمْ لِتُقَمْ، لِیُقِمْ، لِیُقَمْ، اَقِیْمَنَّ لِتُقَامَنَّ،لِیُقِیْمَنَّ لِیُقَامَنَّ، اَقِیْمَنْ لِتُقَامَنْ، لِیُقِیْمَنْ لِیُقَامَنْ والنھی منه: لاتُقِمْ لاتُقَمْ، لایُقِمْ لایُقَمْ، لاتُقِیْمَنَّ لاتُقَامَنَّ،لایُقِیْمَنَّ لایُقَامَنَّ، لاتُقِیْمَنْ لاتُقَامَنْ، لایُقِیْمَنْ لَایُقَامَنْ الظرف منه: مُقَامٌ مُقَامَان مُقَامَیْنِ مُقَامَاتٌ.

فائدہ:۔ اجوف واوی کا باب افعال بلاتعلیل بھی استعمال ہوا ہے جیسے: اَرْوَحَ یُرْوِحُ اِرْوَاحًا ......الخ

تعلیلات

اِقَامَةٌ : اصل میں اِقْوَامٌ بروزن اِفْعَالٌ تھا واؤ مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدل دیا، تو اِقَـاامٌ ہو گیا اجتماع ساکنین ہوا دوسرے ساکن کو حذف کیا اور اس کے بدلے آخر میں تاء متحرکہ لائے تو اِقَامَةٌ بروزن اِفْعَلَةٌ ہو گیا۔

فائدہ: اس تائے متحرکہ کو اضافت کے وقت حذف کرنا جائز ہے، جیسے: اِقَامِ الصَّلٰوةِ.

اَقَامَ : اصل میں اَقْوَمَ تھا، اس میں یُقَالُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

اُقِیْمَ : اصل میں اُقْوِمَ تھا، واؤ متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے سے'' واوَ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اُقِـوْمَ ہو گیا، اب واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو'' مِیْـعَـادٌ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا اُقِیْمَ بروزن اُفْعِلَ ہو گیا۔

یُقِیْمُ: اصل میں یُقْوِمُ تھا، اس میں اُقِیْمَ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

یُقَامُ : اصل میں یُقْوَمُ تھا، اس میں یُقَالُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

مُقِیْمٌ : اصل میں مُقْوِمٌ تھا، اس میں اُقِیْمَ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

مُقَامٌ : اصل میں مُقْوَمٌ تھا، اس میں یُقَامُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) باب افتعال جیسے الاقتیاد (کھینچنا)

صرف صغیر

اِقْتَـادَ یَـقْتَـادُ اِقْتِیَـاداً، فهو مُقْتَادٌ۔ وَ اُقْتِیْدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَاداً، فذاك مُقْتَادٌ۔ مااقْتَادَ مااُقْتِیْدَ، لم یَـقْتَـدْ لم یُقْتَدْ، لایَقْتَادُ لایُقْتَادُ، لن یَّقْتَادَ لن یُّقْتَادَ، لَیَقْتَادَنَّ لَیُقْتَادَنَّ، لَیَقْتَادَنْ لَیُقْتَادَنْ الامـر منـه: اِقْتَـدْ لِتُـقْتَـدْ، لِیَـقْتَـدْ لِیُـقْتَـدْ، اِقْتَـادَنَّ لِتُقْتَادَنَّ، لِیَقْتَادَنَّ لِیُقْتَادَنَّ، اِقْتَادَنْ لِتُـقْتَـادَنْ، لِیَـقْتَـادَنْ لِیُـقْتَـادَنْ و الـنهـی منه: لاتَقْتَدْ لاتُقْتَدْ، لایَقْتَدْ لایُقْتَدْ، لا تَقْتَادَنَّ لاتُـقْتَـادَنَّ، لایَـقْتَـادَنَّ لایُقْتَادَنَّ لاتَقْتَادَنْ لاتُقْتَادَنْ، لایَقْتَادَنْ لایُقْتَادَنْ الظرف منه: مُقْتَادٌ مُقْتَادَانِ مُقْتَادَیْنِ مُقْتَادَاتٌ.

(۳) باب استفعال جیسے الاستقامة (سیدھا ہونا)

صرف صغیر

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً، فهو مُسْتَقِيْمٌ ـ و اُسْتُقِيْمَ يُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً، فذاك مُسْتَقَامٌ ـ مااسْتَقَامَ مااسْتُقِيْمَ، لَمْ يَسْتَقِمْ لَمْ يُسْتَقَمْ، لايَسْتَقِيْمُ لايُسْتَقَامُ، لن يَّسْتَقِيْمَ لن يُّسْتَقَامَ، لَيَسْتَقِيْمَنَّ لَيُسْتَقَامَنَّ، لَيَسْتَقِيْمَنْ لَيُسْتَقَامَنْ الامر منه: اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ، لِيَسْتَقِمْ لِيُسْتَقَمْ، اِسْتَقِيْمَنَّ،لِتُسْتَقَامَنَّ، لِيَسْتَقِيْمَنَّ لِيُسْتَقَامَنَّ ، اِسْتَقِيْمَنْ لِتُسْتَقَامَنْ، لِيَسْتَقِيْمَنْ لِيُسْتَقَامَنْ و النهى منه: لاتَسْتَقِمْ لا تُسْتَقَمْ، لايَسْتَقِمْ لايُسْتَقَمْ، لاتَسْتَقِيْمَنَّ لاتُسْتَقَامَنَّ، لَايَسْتَقِيْمَنَّ، لايُسْتَقَامَنَّ، لاتَسْتَقِيْمَنْ لاتُسْتَقَامَنْ،لَايَسْتَقِيْمَنْ لايُسْتَقَامَنْ الظرف منه مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامَيْنِ مُسْتَقَامَاتٌ.

فائدہ: اجوف واوی کا باب استفعال بلا تعلیل بھی استعمال ہوا ہے جیسے: اِسْتَحْوَذَ يَسْتَحْوِذُ اِسْتِحْوَاذًا......الخ

(۴) باب انفعال جیسے الانقیاد (تابعدار ہونا)

صرف صغیر

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا، فهو مُنْقَادٌ، ماانْقَادَ ،لم يَنْقَدْ ، لايَنْقَادُ، لن يَّنْقَادَ ،لَيَنْقَادَنَّ لَيَنْقَادَنْ، الامر منه: اِنْقَدْ ،لِيَنْقَدْ اِنْقَادَنَّ لِيَنْقَادَنَّ اِنْقَادَنْ لِيَنْقَادَنْ و النهى منه: لاتَنْقَدْ،لايَنْقَدْ لاتَنْقَادَنَّ لايَنْقَادَنَّ لاتَنْقَادَنْ لايَنْقَادَنْ الظرف منه: مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَيْنِ مُنْقَادَاتٌ

ابواب اجوف یائی (معتل العین)

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيعُ بَيْعاً (بیچنا)

(۲) باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: هَابَ يَهَابُ هَيْبَةً (ڈرنا)

فائدہ: اجوف یائی ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے استعمال نہیں ہوتا ہے۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَطَارَ يُطِيْرُ اِطَارَةً (اڑانا)

(۲) باب تفعیل[1] جیسے: زَيَّنَ يُزَيِّنُ تَزْيِيْناً (مزین کرنا)

(۳) باب مفاعلة جیسے: بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً (بیعت کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَحَيَّرَ يَتَحَيَّرُ تَحَيُّراً (حیران ہونا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَصَايَحَ يَتَصَايَحُ تَصَايُحاً (ایک دوسرے کو پکارنا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَاراً (پسند کرنا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيْرُ اِسْتِخَارَةً (بھلائی چاہنا)

(۸) باب انفعال جیسے: اِنْسَابَ يَنْسَابُ اِنْسِيَاباً (تیز چلنا)

---

(۱) اجوف یائی میں باب تفعیل ،باب مفاعلة ،باب تفعل ، باب تفاعل کی صرف صغیر اور صرف کبیر بالکل سالم کے ابواب کی طرح ہے۔

(۱) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعاً (خریدنا)

صرف صغیر

بَـاعَ يَبِيْعُ بَيْعاً، فهو بَائِعٌ، وبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعاً، فذاك مَبِيْعٌ۔ مابَاعَ مايَبِيْعُ، لم يَبِعْ لم يُبَعْ، لايَبِيْعُ لايُبَاعُ، لَـن يَبِيْـعَ لَـن يُبَاعَ، لَيَبِيْعَنَّ لَيُبَاعَنَّ، لَيَبِيْعَنْ لَيُبَاعَنْ الامرمنه: بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ، بِيْعَنَّ لِتُبَاعَنَّ، لِيَبِيْعَنَّ لِيُبَـاعَـنَّ، بِيْـعَـنْ لِتُبَـاعَنْ، لِيَبِيْعَنْ، لِيُبَاعَنْ، والنهى منه: لاتَبِعْ لاتُبَعْ، لايَبِعْ لايُبَعْ، لاتَبِيْعَنَّ لاتُبَاعَنَّ، لايَبِيْـعَـنَّ لايُبَـاعَـنَّ، لاتَبِيْـعَنْ لاتُبَاعَنْ، لايَبِيْعَنْ لايُبَاعَنْ الظرف منه:مَبِيْعٌ والآلة منه: مِبْيَعٌ ومِبْيَعَةٌ ومِبْيَاعٌ وافعل التفضيل المذكرمنه: اَبْيَعُ والمونث منه: بُوْعٰى

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل ماضی مثبت مجہول	فعل مضارع مثبت معلوم	فعل مضارع مثبت مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيْعَ - بُوْعَ	يَبِيْعُ	يُبَاعُ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيْعَا - بُوْعَا	يَبِيْعَان	يُبَاعَان
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِيْعُوْا - بُوْعُوْا	يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُونَ
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيْعَتْ - بُوْعَتْ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيْعَتَا - بُوْعَتَا	تَبِيْعَان	تُبَاعَان
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ - بُعْنَ	يَبِعْنَ	يُبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ - بُعْتَ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا - بُعْتُمَا	تَبِيْعَان	تُبَاعَان
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ - بُعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ - بُعْتِ	تَبِيْعِيْنَ	تُبَاعِيْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا - بُعْتُمَا	تَبِيْعَان	تُبَاعَان
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ - بُعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ
واحد متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ - بُعْتُ	اَبِيْعُ	اُبَاعُ
جمع متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا - بُعْنَا	نَبِيْعُ	نُبَاعُ

صرف کبیر فعل منفی بلم و فعل منفی بلن

صیغہ	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلم مجہول	فعل منفی بلن معلوم	فعل منفی بلن مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَبِعْ	لم یُبَعْ	لن یَّبِیْعَ	لن یُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	لم یَبِیْعَا	لم یُبَاعَا	لن یَّبِیْعَا	لن یُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	لم یَبِیْعُوْا	لم یُبَاعُوْا	لن یَّبِیْعُوْا	لن یُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	لم تَبِعْ	لم تُبَعْ	لن تَبِیْعَ	لن تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	لم تَبِیْعَا	لم تُبَاعَا	لن تَبِیْعَا	لن تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	لم یَبِعْنَ	لم یُبَعْنَ	لن یَّبِعْنَ	لن یُبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	لم تَبِعْ	لم تُبَعْ	لن تَبِیْعَ	لن تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَبِیْعَا	لم تُبَاعَا	لن تَبِیْعَا	لن تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	لم تَبِیْعُوْا	لم تُبَاعُوْا	لن تَبِیْعُوْا	لن تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	لم تَبِیْعِیْ	لم تُبَاعِیْ	لن تَبِیْعِیْ	لن تُبَاعِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لم تَبِیْعَا	لم تُبَاعَا	لن تَبِیْعَا	لن تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	لم تَبِعْنَ	لم تُبَعْنَ	لن تَبِعْنَ	لن تُبَعْنَ
واحد متکلم	لم اَبِعْ	لم اُبَعْ	لن اَبِیْعَ	لن اُبَاعَ
جمع متکلم	لم نَبِعْ	لم نُبَعْ	لن نَبِیْعَ	لن نُبَاعَ

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	فعل مؤکد بانون ثقیلہ معلوم	فعل مؤکد بانون ثقیلہ مجہول	فعل مؤکد بانون خفیفہ معلوم	فعل مؤکد بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَبِيْعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَيَبِيْعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَيَبِيْعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَبِيْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَبِيْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ		
واحد متکلم	لَاَبِيْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لَاَبِيْعَنْ	لَاُبَاعَنْ
جمع متکلم	لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

صرف کبیر فعل امر

صیغہ	فعل امر حاضر معلوم			فعل امر حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	بِعْ	بِیْعَنَّ	بِیْعَنْ	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِیْعَا	بِیْعَانِّ		لِتُبَاعَا	لِتُبَاعَانِّ	
جمع مذکر حاضر	بِیْعُوْا	بِیْعُنَّ	بِیْعُنْ	لِتُبَاعُوْا	لِتُبَاعُنَّ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِیْعِیْ	بِیْعِنَّ	بِیْعِنْ	لِتُبَاعِیْ	لِتُبَاعِنَّ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِیْعَا	بِیْعَانِّ		لِتُبَاعَا	لِتُبَاعَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	بِعْنَانِّ		لِتُبَعْنَ	لِتُبَعْنَانِّ	
صیغہ	فعل امر غائب معلوم			فعل امر غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَبِعْ	لِیَبِیْعَنَّ	لِیَبِیْعَنْ	لِیُبَعْ	لِیُبَاعَنَّ	لِیُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَبِیْعَا	لِیَبِیْعَانِّ		لِیُبَاعَا	لِیُبَاعَانِّ	
جمع مذکر غائب	لِیَبِیْعُوْا	لِیَبِیْعُنَّ	لِیَبِیْعُنْ	لِیُبَاعُوْا	لِیُبَاعُنَّ	لِیُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتَبِیْعَنَّ	لِتَبِیْعَنْ	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِیْعَا	لِتَبِیْعَانِّ		لِتُبَاعَا	لِتُبَاعَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِیَبِعْنَ	لِیَبِعْنَانِّ		لِیُبَعْنَ	لِیُبَعْنَانِّ	
واحد متکلم	لِاَبِعْ	لِاَبِیْعَنَّ	لِاَبِیْعَنْ	لِاُبَعْ	لِاُبَاعَنَّ	لِاُبَاعَنْ
جمع متکلم	لِنَبِعْ	لِنَبِیْعَنَّ	لِنَبِیْعَنْ	لِنُبَعْ	لِنُبَاعَنَّ	لِنُبَاعَنْ

صرف کبیر فعل نہی

صیغہ	فعل نہی حاضر معلوم			فعل نہی حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	لاتَبِعْ	لاتَبِيْعَنَّ	لاتَبِيْعَنْ	لاتُبَعْ	لاتُبَاعَنَّ	لاتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لاتَبِيْعَا	لاتَبِيْعَانِّ		لاتُبَاعَا	لاتُبَاعَانِّ	
جمع مذکر حاضر	لاتَبِيْعُوْا	لاتَبِيْعُنَّ	لاتَبِيْعُنْ	لاتُبَاعُوْا	لاتُبَاعُنَّ	لاتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لاتَبِيْعِيْ	لاتَبِيْعِنَّ	لاتَبِيْعِنْ	لاتُبَاعِيْ	لاتُبَاعِنَّ	لاتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لاتَبِيْعَا	لاتَبِيْعَانِّ		لاتُبَاعَا	لاتُبَاعَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	لاتَبِعْنَ	لاتَبِعْنَانِّ		لاتُبَعْنَ	لاتُبَعْنَانِّ	
صیغہ	فعل نہی غائب معلوم			فعل نہی غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لایَبِعْ	لایَبِيْعَنَّ	لایَبِيْعَنْ	لایُبَعْ	لایُبَاعَنَّ	لایُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لایَبِيْعَا	لایَبِيْعَانِّ		لایُبَاعَا	لایُبَاعَانِّ	
جمع مذکر غائب	لایَبِيْعُوْا	لایَبِيْعُنَّ	لایَبِيْعُنْ	لایُبَاعُوْا	لایُبَاعُنَّ	لایُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لاتَبِعْ	لاتَبِيْعَنَّ	لاتَبِيْعَنْ	لاتُبَعْ	لاتُبَاعَنَّ	لاتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لاتَبِيْعَا	لاتَبِيْعَانِّ		لاتُبَاعَا	لاتُبَاعَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لایَبِعْنَ	لایَبِعْنَانِّ		لایُبَعْنَ	لایُبَعْنَانِّ	
واحد متکلم	لااَبِعْ	لااَبِيْعَنَّ	لااَبِيْعَنْ	لااُبَعْ	لااُبَاعَنَّ	لااُبَاعَنْ
جمع متکلم	لانَبِعْ	لانَبِيْعَنَّ	لانَبِيْعَنْ	لانُبَعْ	لانُبَاعَنَّ	لانُبَاعَنْ

اسمائے مشتقہ کی صرف کبیریں

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم تفضیل مذکر	اسم تفضیل مؤنث
واحد مذکر	بَائِعٌ	مَبِیْعٌ	اَبْیَعُ	
تثنیہ مذکر	بَائِعَانِ،بَائِعَیْنِ	مَبِیْعَانِ،مَبِیْعَیْنِ	اَبْیَعَانِ،اَبْیَعَیْنِ	
جمع مذکر	بَائِعُوْنَ،بَائِعِیْنَ	مَبِیْعُوْنَ،مَبِیْعِیْنَ	اَبْیَعُوْنَ،اَبْیَعِیْنَ	
جمع مذکر مکسر	بَاعَۃٌ،بُیَّاعٌ،بُیَّعٌ بُیَعَاءُ،بُوْعَانٌ، بِیَاعٌ بُیُوْعٌ ،اَبْیَاعٌ		اَبَایِعُ	
واحد مؤنث	بَائِعَۃٌ	مَبِیْعَۃٌ		بُوْعیٰ
تثنیہ مؤنث	بَائِعَتَانِ، بَائِعَتَیْنِ	مَبِیْعَتَانِ،مَبِیْعَتَیْنِ		بُوْعَیَانِ،بُوْعَیَیْنِ
جمع مؤنث	بَائِعَاتٌ	مَبِیْعَاتٌ		بُوْعَیَاتٌ
جمع مؤنث مکسر	بَوَائِعُ ، بُیَّعٌ			بُیَعٌ
صیغہ	اسم ظرف	اسم آلہ		
واحد	مَبِیْعٌ	مِبْیَعٌ	مِبْیَعَۃٌ	مِبْیَاعٌ
تثنیہ	مَبِیْعَانِ،مَبِیْعَیْنِ	مِبْیَعَانِ،مِبْیَعَیْنِ	مِبْیَعَتَانِ،مِبْیَعَتَیْنِ	مِبْیَاعَانِ،مِبْیَاعَیْنِ
جمع	مَبَایِعُ	مَبَایِعُ	مَبَایِعُ	مَبَایِیْعُ

(۱) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان لکھے گئے ہیں۔

تعلیلات

بَاعَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی

اصل میں بَیَعَ بروزن فَعَلَ تھا، یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا، اس کو "قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا تو بَاعَ بروزن فَعَلَ ہو گیا، یہی تعلیل فعل ماضی معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی

اصل میں بَیَعْنَ بروزن فَعَلْنَ تھا، یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا اس کو "قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا تو بَاعْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو "اجتماع ساکنین کے قاعدے" سے حذف کیا تو بَعْنَ ہو گیا، پھر فاء کلمہ کو "بِعْنَ کے قاعدے" سے کسرہ دیا، تاکہ یاء محذوفہ پر دلالت کرے، تو بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہو گیا، یہی تعلیل فعل ماضی معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

بِیْعَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی۔

اصل میں بُیِعَ بروزن فُعِلَ تھا، "قِیْلَ، بِیْعَ کے قاعدے" سے یاء کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت حذف کرنے کے بعد تو بِیْعَ بروزن فُعِلَ ہو گیا۔

بُوْعَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی۔

اصل میں بُیِعَ بروزن فُعِلَ تھا، "قِیْلَ، بِیْعَ کے قاعدے" سے یاء کو ساکن کیا تو بُیْعَ ہو گیا۔ اب یاء ساکن غیر مدغم، ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو "یُوْسِرُ کے قاعدے" سے واو سے بدل دیا تو بُوْعَ بروزن فُعِلَ ہو گیا۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی

اصل میں بُیِعْنَ بروزن فُعِلْنَ تھا، "قِیْلَ، بِیْعَ کے قاعدے" سے یاء کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت حذف کرنے کے بعد تو بِیْعْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو "اجتماع ساکنین کے قاعدے" سے حذف کیا تو بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہو گیا۔ یہی تعلیل فعل ماضی مجہول کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

بُعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی

اصل میں بُیِعْنَ بروزن فُعِلْنَ تھا، "قِیْلَ، بِیْعَ کے قاعدے" سے یاء کو ساکن کیا تو بُیْعْنَ ہو گیا۔ اب یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی اس کو "یوسر کے قاعدے" سے واو سے بدل دیا تو بُوْعْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو بُعْنَ بروزن فُلْنَ ہو گیا۔

یَبِیْعُ : صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں یَبْیِعُ بروزن یَفْعِلُ تھا، یاء متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی تو یَبِیْعُ بروزن یَفْعِلُ ہو گیا، یہی تعلیل مضارع معلوم کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

یَبِعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں یَبْیِعْنَ بروزن یَفْعِلْنَ تھا، یاء متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے سے'' یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی تو یَبِیْعْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو یَبِعْنَ بروزن یَفِلْنَ ہو گیا، یہی تعلیل تَبِعْنَ صیغہ جمع مونث حاضر فعل مضارع معلوم میں بھی ہوگی۔

یُبَاعُ : صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں یُبْیَعُ بروزن یُفْعَلُ تھا، یاء مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور یاء کو الف سے بدل دیا تو یُبَاعُ بروزن یُفْعَلُ ہو گیا، یہی تعلیل مضارع مجہول کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

یُبَعْنَ : صیغہ جمع مونث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں یُبْیَعْنَ بروزن یُفْعَلْنَ تھا، یاء مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور یاء کو الف سے بدل دیا تو یُبَاعْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو یُبَعْنَ بروزن یُفَلْنَ ہو گیا، یہی تعلیل تُبَعْنَ صیغہ جمع مونث حاضر مضارع مجہول میں بھی ہوگی۔

لم یَبِعْ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل منفی بلم معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں لم یَبْیِعْ بروزن لم یَفْعِلْ تھا، یاء متحرک، غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا'' یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو لم یَبِیْعْ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کر دیا، تو لم یَبِعْ بروزن لم یَفِلْ ہو گیا۔

لم یُبَعْ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل منفی بلم مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں لم یُبْیَعْ بروزن لم یُفْعَلْ تھا، یاء مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یُقَالُ یُبَاعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور یاء کو الف سے بدل دیا، تو لم یُبَاعْ ہوگیا اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کر دیا تو لم یُبَعْ بروزن لم یُفَلْ ہوگیا۔

بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں اِبْیِعْ بروزن اِفْعِلْ تھا، یاء متحرک، غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اِبِیْعْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا، تو اِبِعْ ہوگیا ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا تو بِعْ بروزن فِلْ ہوگیا۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی۔
اصل میں اِبْیِعْنَ بروزن اِفْعِلْنَ تھا، یاء متحرک غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اِبِیْعْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا، تو اِبِعْنَ ہوگیا، ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا تو بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا۔

بِیْعَنَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں اِبْیِعَنَّ بروزن اِفْعِلَنَّ تھا، یاء متحرک، غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اِبِیْعَنَّ ہوگیا، ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا تو بِیْعَنَّ بروزن فِعْلَنَّ ہوگیا۔

بَائِعٌ: صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی
اصل میں بَایِعٌ بروزن فَاعِلٌ تھا، یاء ''فاعل'' کے عین کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی، اس کو ''قَائِلٌ بَائِعٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو بَائِعٌ بروزن فَاعِلٌ ہوگیا۔

بَاعَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی۔
اصل میں بَیَعَةٌ بروزن فَعَلَةٌ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ، بَاعَ کے قاعدے'' سے الف

سے بدل دیا تو بَاعَةٌ بروزن فَعَلَةٌ ہوگیا۔

بُوْعَانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی۔

اصل میں بُیْعَانٌ بروزن فُعْلَانٌ تھا، یاء ساکن، غیر مدغم، ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو یوسر کے قاعدے سے واو سے بدل دیا تو بُوْعَانٌ بروزن فُعْلَانٌ ہوگیا۔

بَوَائِعُ : صیغہ جمع مؤنث مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی۔

اصل میں بَوَايِعُ بروزن فَوَاعِلُ تھا، یاء جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد واقع ہوئی اس کو ''قوائل بوائع کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو بَوَائِعُ بروزن فَوَاعِلُ ہوگیا۔

مَبِيْعٌ : صیغہ واحد مذکر، اسم مفعول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی

اصل میں مَبْيُوْعٌ بروزن مَفْعُوْلٌ تھا، یاء متحرک غیر مفتوح ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو مَبُيْوْعٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا دوسرے ساکن کو حذف کیا(۱) تو مَبُيْعٌ ہوا، پھر ''بیض مبیع کے قاعدے'' سے یاء کے ماقبل کے ضمے کو کسرے سے بدل دیا تو مَبِيْع بروزن مَفِعْلٌ ہوگیا۔

مَبِيْعٌ : صیغہ واحد، اسم ظرف، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی

اصل میں مَبْيِعٌ بروزن مَفْعِلٌ تھا، یاء متحرک، غیر مفتوح، ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، ''یَقُوْلُ یَبِیْعُ کے قاعدے'' سے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو مَبِيْعٌ بروزن مَفِعْلٌ ہوگیا۔

بُوْعٰی : صیغہ واحد مؤنث، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، اجوف یائی

اصل میں بُیْعٰی بروزن فُعْلٰی تھا، یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''یُوْسَرُ کے قاعدے'' سے واو سے بدل دیا تو بُوْعٰی بروزن فُعْلٰی ہوگیا۔

---

(۱) اجتماع ساکنین کے قاعدے کے مطابق پہلے ساکن کو حذف کرنا چاہیے تھا، لیکن ثلاثی مجرد اجوف کے اسم مفعول اور باب افعال و استفعال کے مصادر میں دوسرے ساکن کو حذف کرتے ہیں۔

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے هَابَ یَهَابُ هَیْبَةً (ڈرنا)

صرف صغیر

هَابَ یَهَابُ هَیْبَةً۔ فهو هَائِبٌ۔ وهِیْبَ یُهَابُ هَیْبَةً، فذاك مَهِیْبٌ۔ ماهَابَ ماهِیْبَ، لم یَهَبْ لم یُهَبْ لایَهَابُ لایُهَابُ، لن یَّهَابَ لن یُّهَابَ،لَیَهَابَنَّ لَیُهَابَنَّ، لَیَهَابَنْ لَیُهَابَنْ الامرمنه: هَبْ لِتُهَبْ، لِیَهَبْ لِیُهَبْ، هَابَنَّ لِتُهَابَنَّ، لِیَهَابَنَّ لِیُهَابَنَّ، هَابَنْ لِتُهَابَنْ، لِیَهَابَنْ لِیُهَابَنْ والنهی منه: لاتَهَبْ لاتُهَبْ، لایَهَبْ لایُهَبْ، لاتَهَابَنَّ لاتُهَابَنَّ، لایَهَابَنَّ لایُهَابَنَّ، لاتَهَابَنْ لاتُهَابَنْ، لایَهَابَنْ لایُهَابَنْ الظرف منه: مَهَابٌ والآلة منه: مِهْیَبٌ ومِهْیَبَةٌ ومِهْیَابٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَهْیَبُ والمونث منه: هُوْبٰی

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے ابواب

(۱) باب افعال جیسے اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

صرف صغیر

اَطَارَ یُطِیْرُ اِطَارَةً، فهو مُطِیْرٌ، واُطِیْرَ یُطَارُ اِطَارَةً، فذاك مُطَارٌ، ما اَطَارَ مااُطِیْرَ، لم یُطِرْ لم یُطَرْ، لایُطِیْرُ لایُطَارُ،لن یُّطِیْرَ لن یُّطَارَ، لَیُطِیْرَنَّ لَیُطَارَنَّ، لَیُطِیْرَنْ لَیُطَارَنْ الامر منه: اَطِرْ لِتُطَرْ، لِیُطِرْ، لِیُطَرْ، اَطِیْرَنَّ لِتُطَارَنَّ،لِیُطِیْرَنَّ لِیُطَارَنَّ، اَطِیْرَنْ لِتُطَارَنْ، لِیُطِیْرَنْ لِیُطَارَنْ والنهی منه: لاتُطِرْ لاتُطَرْ، لایُطِرْ لایُطَرْ، لاتُطِیْرَنَّ لاتُطَارَنَّ،لایُطِیْرَنَّ لایُطَارَنَّ، لاتُطِیْرَنْ لاتُطَارَنْ، لایُطِیْرَنْ لایُطَارَنْ الظرف منه مُطَارٌ مُطَارَانِ مُطَارَیْنِ مُطَارَاتٌ.

(۲) باب افتعال جیسے اَلْاِخْتِیَارُ (پسند کرنا)

صرف صغیر

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَاراً، فھو مُخْتَارٌ، واُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَاراً، فذاک مُخْتَارٌ۔ مااخْتَارَ مااُخْتِیْرَ، لم یَخْتَرْ لم یُخْتَرْ، لایَخْتَارُ لایُخْتَارُ، لن یَّخْتَارَ لن یُّخْتَارَ، لَیَخْتَارَنَّ لَیُخْتَارَنَّ، لَیَخْتَارَنْ لَیُخْتَارَنْ **الامر منه:** اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ، لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ، اِخْتَارَنَّ لِتُخْتَارَنَّ، لِیَخْتَارَنَّ لِیُخْتَارَنَّ، اِخْتَارَنْ لِتُخْتَارَنْ، لِیَخْتَارَنْ لِیُخْتَارَنْ **والنهی منه:** لاتَخْتَرْ لاتُخْتَرْ، لایَخْتَرْ لایُخْتَرْ، لا تَخْتَارَنَّ لاتُخْتَارَنَّ، لایَخْتَارَنَّ لایُخْتَارَنَّ لاتَخْتَارَنْ لاتُخْتَارَنْ، لایَخْتَارَنْ لایُخْتَارَنْ **الظرف منه:** مُخْتَارٌ مُخْتَارَان مُخْتَارَیْن مُخْتَارَاتٌ.

(۳) باب استفعال جیسے اَلْاِسْتِخَارَةُ (بھلائی چاہنا)

صرف صغیر

اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَةً، فھو مُسْتَخِیْرٌ واُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً، فذاك مُسْتَخَارٌ مااسْتَخَارَ مااُسْتُخِیْرَ، لم یَسْتَخِرْ لم یُسْتَخَرْ، لایَسْتَخِیْرُ لایُسْتَخَارُ، لن یَّسْتَخِیْرَ لن یُّسْتَخَارَ، لَیَسْتَخِیْرَنَّ لَیُسْتَخَارَنَّ، لَیَسْتَخِیْرَنْ لَیُسْتَخَارَنْ الامر منه: اِسْتَخِرْ لِتُسْتَخَرْ، لِیَسْتَخِرْ لِیُسْتَخَرْ، اِسْتَخِیْرَنَّ لِتُسْتَخَارَنَّ، لِیَسْتَخِیْرَنَّ لِیُسْتَخَارَنَّ ، اِسْتَخِیْرَنْ لِتُسْتَخَارَنْ، لِیَسْتَخِیْرَنْ لِیُسْتَخَارَنْ والنهی منه: لاتَسْتَخِرْ لاتُسْتَخَرْ، لایَسْتَخِرْ لایُسْتَخَرْ، لاتَسْتَخِیْرَنَّ لاتُسْتَخَارَنَّ، لَایَسْتَخِیْرَنْ، لایُسْتَخَارَنْ، لاتَسْتَخِیْرَنْ لاتُسْتَخَارَنْ، لَایَسْتَخِیْرَنْ لایُسْتَخَارَنْ الظرف منه مُسْتَخَارٌ مُسْتَخَارَان مُسْتَخَارَیْنِ مُسْتَخَارَاتٌ.

(۴) باب انفعال جیسے اَلْاِنْسِیَابُ (تیز چلنا)

صرف صغیر

اِنْسَابَ یَنْسَابُ اِنْسِیَابًا، فھو مُنْسَابٌ، مـااِنْسَابَ ،لم یَنْسَبْ ، لایَنْسَابُ، لن یَّنْسَابَ، لَیَنْسَابَنَّ لَیَنْسَابَنْ، الامر منه: اِنْسَبْ ،لِیَنْسَبْ اِنْسَابَنَّ لِیَنْسَابَنَّ اِنْسَابَنْ لِیَنْسَابَنْ والنهی منه: لاتَنْسَبْ،لایَنْسَبْ لاتَنْسَابَنَّ لایَنْسَابَنَّ لاتَنْسَابَنْ لایَنْسَابَنْ الظرف منه: مُنْسَابٌ مُنْسَابَانِ مُنْسَابَیْنِ مُنْسَابَاتٌ.

ناقص (معتل اللام) کے قواعد

۱-دُعَآءٌ، بُکَاءٌ کا قاعدہ

جو واوٗ یا یاء الف زائدہ کے بعد اسم کے آخر میں آئے اس کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: دُعَاوٌ سے دُعَآءٌ، بُکَایٌ سے بُکَاءٌ۔

۲-دُعِیَ، دَاعِیَۃٌ کا قاعدہ

جو واوٗ متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں آئے اور اس کا ماقبل مکسور ہو، اس کو یاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: دُعِوَ سے دُعِیَ، دَاعِوَۃٌ سے دَاعِیَۃٌ۔

۳-دُعُوْا، دَاعُوْنَ کا قاعدہ

جب کسی کلمہ میں واوِ جمع سے پہلے کسرہ آئے تو اس کسرے کو ضمے سے بدلنا ضروری ہے تاکہ واو یاء سے نہ بدلے، جیسے: دُعِوْا سے دُعُوْا، دَاعِوْنَ سے دَاعُوْنَ۔

۴-تَدْعِیْنَ کا قاعدہ

جب کسی کلمے میں یاءِ ضمیر واحد مؤنث حاضر سے پہلے ضمہ آئے تو اس ضمے کو کسرے سے بدلنا ضروری ہے، تاکہ یاء واو سے نہ بدلے، جیسے: تَدْعُیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

۵-یَدْعُوْ کا قاعدہ

جو واو مضموم یا مکسور لام کلمے کے مقابلے میں آئے اور اس کا ماقبل مضموم ہو، اس کو ساکن کرنا ضروری ہے جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ، تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

۶-یَرْمِیْ، اَلْقَاضِیْ کا قاعدہ

جو یاء مضموم یا مکسور لام کلمے کے مقابلے میں آئے اور اس کا ماقبل مکسور ہو، اس کو ساکن کرنا ضروری ہے، جیسے: یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ، القَاضِیُ سے القَاضِیْ.

۷-یُدْعٰی کا قاعدہ

جو واؤ لام کلمے کے مقابلے میں آئے اور اس کا ماقبل مفتوح ہو، اس کو یاء سے بدلنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ کلمے میں تیسرے حرف کے بعد ہو، جیسے: یُدْعَوُ سے یُدْعَیُ، اِسْتَرْخَوَ سے اِسْتَرْخَیَ پھر تعلیل کے بعد یُدْعٰی اِسْتَرْخٰی ہوجائیں گے۔

۸-اَدْلٍ تَبَنٍّ کا قاعدہ

جو واو یا یاء اسم معرب کے لام کلمے کے مقابلے میں آئے اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو ماقبل کے ضمے کو کسرے سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: اَدْلُوٌ سے اَدْلِوٌ اور تَبَنُّیٌ سے تَبَنِّیٌ. پھر تعلیل کے بعد اَدْلٍ بروزن اَفْعٍ اور تَبَنٍّ بروزن تَفَعٍّ ہوجائیں گے۔

فائدہ: یہ قاعدہ ناقص اور لفیف کے باب تفعل اور تفاعل کے ہر مصدر میں جاری ہوتا ہے جیسے تَعَلُّوٌ سے تَعَلِّوٌ، تَرَامُیٌ سے تَرَامِیٌ پھر تعلیل کے بعد تَعَلٍّ، تَرَامٍ بروزن تَفَعٍّ تَفَاعٍ ہوجائیں گے۔

۹-عِصِیٌّ کا قاعدہ

جو واو فُعُوْلٌ جمع مکسر کے لام کے مقابلے میں آئے، اس کو یاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: عَصَا کی جمع مکسر عُصُوْوٌ سے عُصُوْیٌ پھر "سَیِّدٌ کے قاعدے" سے عُصِیٌّ بروزن فُعُوْلٌ ہوجائے گا۔

فائدہ: عین کلمے کے کسرہ کی مناسبت سے فاء کلمے کو بھی کسرہ دینا جائز ہے، جیسے: عُصِیٌّ سے عِصِیٌّ.

۱۰-مَرْضِیٌّ کا قاعدہ

جو واو اسم مفعول کے لام کلمے کے مقابلے میں آئے اور اس کا ماضی فَعِلَ کے وزن پر ہو، اس کو یاء سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: مَرْضُوْوٌ سے مَرْضُوْیٌ پھر "سَیِّدٌ کے قاعدے" سے مَرْضِیٌّ بروزن مَفْعُوْلٌ ہوجائے گا۔

۱۱-لَمْ یَدْعُ، اُدْعُ کا قاعدہ

جو حرف علت فعل مضارع کے آخر میں آئے اس کو حالت جزم میں اور امر حاضر معلوم میں حذف کرنا ضروری ہے، جیسے: یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور تَرْمِیْ سے اِرْمِ۔

۱۲-غَوَاشٍ کا قاعدہ

جو یاء جمع منتہی الجموع کے آخر میں آئے، حالت رفعی اور جری میں اس کو حذف کر کے اس کے بدلے ماقبل والے حرف کو تنوین دینا ضروری ہے، بشرطیکہ وہ جمع مضاف نہ ہو اور اس پر اَلْ (حرف تعریف) بھی داخل نہ ہو، جیسے: غَوَاشِیُ سے غَوَاشٍ، لَیَالِیُ سے لَیَالٍ

اور حالت نصبی میں یاء کو اپنی حالت پر باقی رکھنا ضروری ہے، جیسے: لَیَالِیَ

فائدہ: اگر جمع منتہی الجموع مضاف ہو یا اس پر اس پر ال (حرف تعریف) داخل ہو تو یاء باقی رہے گی، جیسے: اَلْمَوَالِیْ، مَوَالِیْکُمْ.

۱۳-دُعْییٰ کا قاعدہ

جو واو فُعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں آئے اس کو یاء سے بدلنا ضروری ہے،[1] جیسے: دُعْویٰ سے دُعْییٰ

۱۴-تَقْویٰ کا قاعدہ

جو یاء فَعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں آئے اس کو واو سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: تَقْییٰ سے تَقْویٰ

۱۵-رَخَایَا، ھَرَاوِیٰ کا قاعدہ

جو ہمزہ زائدہ جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد آئے اس کو تین صورتوں میں یاء مفتوح سے اور ایک صورت میں واو مفتوح سے بدلنا ضروری ہے۔

یاء سے بدلنے کی تین صورتیں یہ ہیں:

۱-مفرد مہموز اللام ہو، جیسے: خَطِیْئَۃٌ کی جمع خَطَائِئُ سے خَطَایِئُ پھر تعلیل کے بعد خَطَایَا ہو جائے گا۔

۲-مفرد ناقص یائی ہو، جیسے: قَضِیَّۃٌ کی جمع قَضَائِیُ سے قَضَایِیُ پھر تعلیل کے بعد قَضَایَا ہو جائے گا۔

۳-مفرد ناقص واوی ہو اور اس کی واو یاء سے بدلی ہوئی ہو، جیسے: رَخِیَّۃٌ (جو کہ اصل میں رَخِیْوَۃٌ تھا) کی جمع رَخَائِیُ سے رَخَایِیُ پھر تعلیل کے بعد رَخَایَا ہو جائے گا۔

---

(۱) اسم تفضیل اسم کے حکم میں ہے نیز یہی جمہور کا مذہب ہے، جبکہ بعض نحویوں نے اسم تفضیل کو فعلی صفتی کہا ہے۔

واو سے بدلنے کی صورت یہ ہے کہ مفرد ناقص واوی ہو اور اس کی واو یاء سے بدلی ہوئی نہ ہو، جیسے: هَـرَاوَةٌ کی جمع هَرَائِیُ سے هَرَاوَیُ پھر تعلیل کے بعد هَرَاوىٰ ہو جائے گا۔

۱۶-اَلْمُتَعَالِ کا قاعدہ

جب اسم کے لام کلمے میں یاء آئے تو اس کو حالت رفعی و جری میں حذف کرنا جائز ہے، جیسے: اَلْمُتَعَالِیُ سے اَلْمُتَعَالِ۔

۱۷-نَبْغِ یَدْعُ کا قاعدہ

جب فعل کے لام کلمے میں واو یا یاء آئے تو اس کو حالت رفعی میں حذف کرنا جائز ہے، جیسے: نَبْغِیُ سے نَبْغِ، یَدْعُوُ سے یَدْعُ.

ابواب ناقص واوی (معتل اللام)

ناقص واوی

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَةً (بلانا)

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَاناً (راضی ہونا)

(۳) باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: صَغٰی یَصْغٰی صَغْواً (۱) (مائل ہونا)

(۴) باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: رَخُوَ یَرْخُوْ رَخَاءً (خوش عیش ہونا)

فائدہ: ناقص واوی ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے استعمال نہیں ہوتا۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً (دینا)

(۲) باب تفعیل (۲) جیسے: سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً (نام رکھنا)

(۳) باب مفاعلہ جیسے: غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاةً (غلو کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیاً (بڑائی ظاہر کرنا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا (سرگوشی کرنا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ اِصْطِفَاءً (چن لینا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَرْخٰی یَسْتَرْخِیْ اِسْتِرْخَاءً (خوش عیش ہونا)

(۸) باب انفعال جیسے: اِنْمَحٰی یَنْمَحِیْ اِنْمِحَاءً (مٹ جانا)

---

(۱) باب فتح سے ناقص واوی کی صرف چند مثالیں استعمال ہیں اور وہی مثالیں نصر سے بھی استعمال ہیں۔

(۲) باب تفعیل کا مصدر ناقص، لفیف اور مہموز اللام سے تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تَسْمِیَةٌ، تَوْلِیَةٌ، تَبْرِئَةٌ

(۱) باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے دَعَا، یَدْعُوْدُعَاءً (بلانا)

صرف صغیر

دَعَا، یَدْعُوْدُعَاءً ودَعْوَةً، فهو دَاعٍ، ودُعِیَ ،یُدْعَیٰ ،دُعَاءً ودَعْوَةً، فذاك مَدْعُوٌّ۔مادَعَا،مادُعِیَ، لـم یَدْعُ، لم یُدْعَ،لایَدْعُوْ، لایُدْعَیٰ، لن یَّدْعُوَ، لن یُدْعَیٰ، لَیَدْعُوَنَّ ،لَیُدْعَیَنَّ، لَیَدْعُوَنْ، لَیُدْعَیَنْ الامـر مـنـه: اُدْعُ ،لِتُدْعَ،لِیَدْعُ لِیُدْعَ، اُدْعُـوَنَّ لِتُـدْعَیَنَّ، لِیَدْعُوَنَّ ،لِیُدْعَیَنَّ، اُدْعُوَنْ ،لِتُدْعَیَنْ، لِیَدْعُوَنْ لِیُدْعَیَنْ والنهی منه:لاتَدْعُ ، لاتُدْعَ، لایَدْعُ ،لایُدْعَ– لاتَدْعُوَنَّ ،لاتُدْعَیَنَّ، لایَدْعُوَنَّ ، لایُـدْعَیَـنَّ، لاتَـدْعُوَنْ لاتُدْعَیَنْ، لایَدْعُوَنْ ،لایُدْعَیَنْ الظرف منه: مَدْعًی ،والاٰلة منه: مِدْعًی ومِدْعَاةٌ ومِدْعَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَدْعَیٰ والمونث منه:دُعْیَیٰ .

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل ماضی مثبت مجہول	فعل مضارع مثبت معلوم	فعل مضارع مثبت مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِیَ	یَدْعُوْ	یُدْعَیٰ
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِیَا	یَدْعُوَان	یُدْعَیَان
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	یَدْعُوْنَ	یُدْعَوْنَ
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِیَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعَیٰ
تثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِیَتَا	تَدْعُوَان	تُدْعَیَان
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِیْنَ	یَدْعُوْنَ	یُدْعَیْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِیْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعَیٰ
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْشُرَان	تُدْعَیَان
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِیْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِیْتِ	تَدْعِیْنَ	تُدْعَیْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَان	تُدْعَیَان
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِیْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَیْنَ
واحد متکلم	دَعَوْتُ	دُعِیْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعَیٰ
جمع متکلم	دَعَوْنَا	دُعِیْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعَیٰ

صرف کبیر فعل منفی بلم وفعل منفی بلن

صیغہ	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلم مجہول	فعل منفی بلن معلوم	فعل منفی بلن مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَدْعُ	لم یُدْعَ	لن یَّدْعُوَ	لن یُّدْعٰی
تثنیہ مذکر غائب	لم یَدْعُوَا	لم یُدْعَیَا	لن یَّدْعُوَا	لن یُّدْعَیَا
جمع مذکر غائب	لم یَدْعُوْا	لم یُدْعَوْا	لن یَّدْعُوْا	لن یُّدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	لم تَدْعُ	لم تُدْعَ	لن تَدْعُوَ	لن تُدْعٰی
تثنیہ مؤنث غائب	لم تَدْعُوَا	لم تُدْعَیَا	لن تَدْعُوَا	لن تُدْعَیَا
جمع مؤنث غائب	لم یَدْعُوْنَ	لم یُدْعَیْنَ	لن یَّدْعُوْنَ	لن یُّدْعَیْنَ
واحد مذکر حاضر	لم تَدْعُ	لم تُدْعَ	لن تَدْعُوَ	لن تُدْعٰی
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَدْعُوَا	لم تُدْعَیَا	لن تَدْعُوَا	لن تُدْعَیَا
جمع مذکر حاضر	لم تَدْعُوْا	لم تُدْعَوْا	لن تَدْعُوْا	لن تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	لم تَدْعِیْ	لم تُدْعَیْ	لن تَدْعِیْ	لن تُدْعَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لم تَدْعُوَا	لم تُدْعَیَا	لن تَدْعُوَا	لن تُدْعَیَا
جمع مؤنث حاضر	لم تَدْعُوْنَ	لم تُدْعَیْنَ	لن تَدْعُوْنَ	لن تُدْعَیْنَ
واحد متکلم	لم أَدْعُ	لم أُدْعَ	لن أَدْعُوَ	لن أُدْعٰی
جمع متکلم	لم نَدْعُ	لم نُدْعَ	لن نَدْعُوَ	لن نُدْعٰی

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	فعل مؤکد بانون ثقیلہ معلوم	فعل مؤکد بانون ثقیلہ مجہول	فعل مؤکد بانون خفیفہ معلوم	فعل مؤکد بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَدْعُوَنَّ	لَيُدْعَيَنَّ	لَيَدْعُوَنْ	لَيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَيَدْعُوَانِّ	لَيُدْعَيَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَيَدْعُنَّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَيَدْعُنْ	لَيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَيَدْعُونَانِّ	لَيُدْعَيْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِ		
جمع مذکر حاضر	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَيِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَدْعُونَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ		
واحد متکلم	لَأَدْعُوَنَّ	لَأُدْعَيَنَّ	لَأَدْعُوَنْ	لَأُدْعَيَنْ
جمع متکلم	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَيَنْ

صرف کبیر فعل امر

صیغه	فعل امر حاضر معلوم			فعل امر حاضر مجہول		
		بانون ثقیله	بانون خفیفه		بانون ثقیله	بانون خفیفه
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	اُدْعُوَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	اُدْعُوَانِّ		لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَيَانِّ	
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	اُدْعُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَوُنَّ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِيْ	اُدْعِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَيِنَّ	لِتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	اُدْعُوَانِّ		لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَيَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَانِّ		لِتُدْعَيْنَ	لِتُدْعَيْنَانِّ	
صیغه	فعل امر غائب معلوم			فعل امر غائب مجہول		
		بانون ثقیله	بانون خفیفه		بانون ثقیله	بانون خفیفه
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيَدْعُوَنْ	لِيُدْعَ	لِيُدْعَيَنَّ	لِيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوَا	لِيَدْعُوَانِّ		لِيُدْعَيَا	لِيُدْعَيَانِّ	
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُنَّ	لِيَدْعُنْ	لِيُدْعَوْا	لِيُدْعَوُنَّ	لِيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتَدْعُوَانِّ		لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَيَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَانِّ		لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَانِّ	
واحد متکلم	لِأَدْعُ	لِأَدْعُوَنَّ	لِأَدْعُوَنْ	لِأُدْعَ	لِأُدْعَيَنَّ	لِأُدْعَيَنْ
جمع متکلم	لِنَدْعُ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَ	لِنُدْعَيَنَّ	لِنُدْعَيَنْ

صرف کبیر فعل نہی

صیغہ	فعل نہی حاضر معلوم			فعل نہی حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	لاتَدْعُ	لاتَدْعُوَنَّ	لاتَدْعُوَنْ	لاتُدْعَ	لاتُدْعَيَنَّ	لاتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لاتَدْعُوا	لاتَدْعُوانِّ		لاتُدْعَيا	لاتُدْعَيانِّ	
جمع مذکر حاضر	لاتَدْعُوا	لاتَدْعُنَّ	لاتَدْعُنْ	لاتُدْعَوْا	لاتُدْعَوُنَّ	لاتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لاتَدْعِي	لاتَدْعِنَّ	لاتَدْعِنْ	لاتُدْعَيْ	لاتُدْعَيِنَّ	لاتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لاتَدْعُوا	لاتَدْعُوانِّ		لاتُدْعَيا	لاتُدْعَيانِّ	
جمع مؤنث حاضر	لاتَدْعُوْنَ	لاتَدْعُوْنانِّ		لاتُدْعَيْنَ	لاتُدْعَيْنانِّ	
صیغہ	فعل نہی غائب معلوم			فعل نہی غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لايَدْعُ	لايَدْعُوَنَّ	لايَدْعُوَنْ	لايُدْعَ	لايُدْعَيَنَّ	لايُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لايَدْعُوا	لايَدْعُوانِّ		لايُدْعَيا	لايُدْعَيانِّ	
جمع مذکر غائب	لايَدْعُوا	لايَدْعُنَّ	لايَدْعُنْ	لايُدْعَوْا	لايُدْعَوُنَّ	لايُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لاتَدْعُ	لاتَدْعُوَنَّ	لاتَدْعُوَنْ	لاتُدْعَ	لاتُدْعَيَنَّ	لاتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لاتَدْعُوا	لاتَدْعُوانِّ		لاتُدْعَيا	لاتُدْعَيانِّ	
جمع مؤنث غائب	لايَدْعُوْنَ	لايَدْعُوْنانِّ		لايُدْعَيْنَ	لايُدْعَيْنانِّ	
واحد متکلم	لااَدْعُ	لااَدْعُوَنَّ	لااَدْعُوَنْ	لااُدْعَ	لااُدْعَيَنَّ	لااُدْعَيَنْ
جمع متکلم	لانَدْعُ	لانَدْعُوَنَّ	لانَدْعُوَنْ	لانُدْعَ	لانُدْعَيَنَّ	لانُدْعَيَنْ

اسمائے مشتقہ کی صرف کبیریں

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم تفضیل مذکر	اسم تفضیل مؤنث
واحد مذکر	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	اَدْعیٰ	
تثنیہ مذکر	دَاعِیَان-دَاعِیَیْنِ	مَدْعُوَّانِ-مَدْعُوَّیْنِ	اَدْعَیَان-اَدْعَیَیْنِ	
جمع مذکر	دَاعُوْنَ-دَاعِیْنَ	مَدْعُوُّوْنَ-مَدْعُوِّیْنَ	اَدْعَوْنَ-اَدْعَیْنَ	
جمع مذکر مکسر	دُعَاۃٌ ، دُعَّاءٌ، دُعًّی دُعَوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعَاءٌ دِعِیٌّ، اَدْعَاءٌ		اَدَاعٍ	
واحد مؤنث	دَاعِیَۃٌ	مَدْعُوَّۃٌ		دُعْییٰ
تثنیہ مؤنث	دَاعِیَتَان-دَاعِیَتَیْنِ	مَدْعُوَّتَان،مَدْعُوَّتَیْنِ		دُعْیَیَان-دُعْیَیَیْنِ
جمع مؤنث	دَاعِیَاتٌ	مَدْعُوَّاتٌ		دُعْیَیَاتٌ
جمع مؤنث مکسر	دَوَاعٍ،دُعًّی			دُعًی

صیغہ	اسم ظرف	اسم آلہ		
واحد	مَدْعًی	مِدْعًی	مِدْعَاۃٌ	مِدْعَاءٌ
تثنیہ	مَدْعَیَان،مَدْعَیَیْنِ	مِدْعَیَان،مِدْعَیَیْنِ	مِدْعَاتَان،مِدْعَاتَیْنِ	مِدْعَاءَان،مِدْعَائَیْنِ
جمع مکسر	مَدَاعٍ	مَدَاعٍ	مَدَاعٍ	مَدَاعِیٌّ

---

(۱) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے، مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان سے لکھے گئے ہیں

تعلیلات

دُعَاءٌ: مصدر، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی

اصل میں دُعَاوٌ بروزن فُعَالٌ تھا، واوَ الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی اس کو "دعاء ،بکاء کے قاعدے" سے ہمزے سے بدل دیا تو دُعَاءٌ بروزن فُعَالٌ ہوگیا۔

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دَعَوَ بروزن فَعَلَ تھا، واوَ متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو "قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا، تو دَعَا بروزن فَعَلَ ہوگیا۔

دَعَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دَعَوُوْا بروزن فَعَلُوْا تھا، واوَ متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو "قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا، تو دَعَاوْا ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو دَعَوْا بروزن فَعَوْا ہوگیا۔

دَعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دَعَوَتْ ، بروزن فَعَلَتْ تھا، واوَ متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو "قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا تو دَعَاتْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو دَعَتْ بروزن فَعَتْ ہوگیا۔

دَعَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دَعَوَتَا بروزن فَعَلَتَا، واوَ متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو "قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا تو دَعَاتَا ہوگیا، چونکہ تاء حقیقۃً ساکن ہے، اس کا فتحہ الف کی وجہ سے عارضی ہے، اس لیے اجتماع ساکنین ہوا، (الف اور تاء کے درمیان) پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو "اجتماع ساکنین کے قاعدے" سے حذف کیا تو دَعَتَا بروزن فَعَتَا ہوگیا۔

دُعِیَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں دُعِوَ، بروزن فُعِلَ تھا، واؤ متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی، اور ماقبل مکسور تھا اس کو ''دُعِیَ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دُعِیَ بروزن فُعِلَ ہوگیا۔

دُعُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں دُعِوُوْا، بروزن فُعِلُوْا تھا واؤ متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی اور ماقبل مکسور تھا، اس کو ''دُعِیَ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دُعِیُوْا ہوگیا، اب لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیُ اَلْقَاضِیُ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو دُعِیْوْا ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو دُعِوْا ہوگیا، اب واو جمع سے پہلے کسرہ آیا اس کو ''دُعُوْا کے قاعدے'' سے ضمہ سے بدلا تو دُعُوْا بروزن فُعُوْا ہوگیا۔

دُعِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں دُعِوْنَ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''مِیْعَادٌ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دُعِیْنَ ہوگیا یہی تعلیل فعل ماضی مجہول کے باقی صیغوں میں بھی ہوگی۔

یَدْعُوْ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں یَدْعُوُ، بروزن یَفْعُلُ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں واو مضموم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَدْعُوْ، تَدْعِیْنَ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو یَدْعُوْ بروزن یَفْعُلُ بن گیا۔

یَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مضارع معلوم، ثلاثی مجرد از باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں یَدْعُوُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ تھا لام کلمے کے مقابلے میں واو مضموم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَدْعُوْ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو یَدْعُوْوْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو یَدْعُوْنَ بروزن یَفْعُوْنَ ہوگیا، یہی تعلیل جمع مذکر حاضر تَدْعُوْنَ میں بھی ہوگی۔

تَدْعِیْنَ: صیغہ واحد مونث حاضر فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں تَدْعُوِیْنَ بروزن تَفْعُلِیْنَ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں واو مکسور ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَدْعُوْ کے قاعدے'' سے ساکن کر دیا تو تَدْعُوْیْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس

کو''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو تَدْعُیْنَ ہوگیا، اب یاء ضمیر واحد مؤنث حاضر سے پہلے ضمہ آیا اس کو''تَدْعِیْنَ کے قاعدے'' سے کسرہ سے بدلا تو تَدْعِیْنَ بروزن تَفْعِیْنَ ہوگیا۔

یُدْعٰی: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں یُدْعَوُ بروزن یُفْعَلُ تھا۔ واو لام کلمے کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا، اس کو''یُدْعٰی کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو یُدْعَیُ ہوگیا، اب یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو یُدْعٰی بروزن یُفْعَلُ ہوگیا۔

یُدْعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں یُدْعَوَانِ بروزن یُفْعَلَانِ تھا، واو لام کلمے کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا، اس کو''یُدْعٰی کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو یُدْعَیَانِ بروزن یُفْعَلَانِ ہوگیا۔

یُدْعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں یُدْعَوُوْنَ، بروزن یُفْعَلُوْنَ تھا، واو لام کلمے کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا، اس کو''یُدْعٰی کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو یُدْعَیُوْنَ ہوگیا، اب یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو یُدْعَاوْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو یُدْعَوْنَ بروزن یُفْعَوْنَ ہوگیا۔

یہی تعلیل صیغہ جمع مذکر حاضر تُدْعَوْنَ میں بھی ہوگی۔

یُدْعَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں یُدْعَوْنَ بروزن یُفْعَلْنَ تھا،، واو لام کلمے کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا اس کو''یُدْعٰی کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو یُدْعَیْنَ بروزن یُفْعَلْنَ ہوگیا۔

یہی تعلیل تُدْعَیْنَ. صیغہ جمع مونث حاضر میں بھی ہوگی۔

تُدْعَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں تُدْعَوِیْنَ، بروزن تُفْعَلِیْنَ تھا، واو لام کلمے کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا اس کو''یُدْعٰی کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو تُدْعَیِیْنَ ہوگیا۔ اب یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو تُدْعَایْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین

ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تُدْعَیْنَ بروزن تُفْعَیْں ہوگیا۔

لم یَدْعُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں یَدْعُوْ تھا، حرف جازم داخل ہونے کی وجہ سے آخر سے واو کو حذف کیا تو لم یَدْعُ بروزن لم یَفْعُ ہوگیا۔

لم یُدْعَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں یُدْعٰی تھا حرف جازم داخل ہونے کی وجہ سے آخر سے الف کو حذف کیا تو لم یُدْعَ بروزن لم یُفْعَ ہوگیا۔

لَیَدْعُوَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مستقبل بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معلوم، ثلاثی مجرد از باب نصر، ناقص واوی۔

اس کو یَدْعُوْ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لَیَدْعُوْنَّ ہوگیا، چونکہ نون تاکید اپنے ماقبل کو مفتوح بناتا ہے اس لیے واو کو فتحہ دیا تو لَیَدْعُوَنَّ بروزن لَیَفْعُلَنَّ ہوگیا۔

لَیَدْعُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مستقبل بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اس کو یَدْعُوْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو آخر سے نون اعرابی حذف ہوگیا تو لَیَدْعُوْنَّ بروزن لَیَفْعُوْنَّ بن گیا، اب اجتماع ساکنین ہوا، پہلے ساکن واو کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کر دیا تو لَیَدْعُنَّ بروزن لَیَفْعُنَّ ہوگیا۔

واضح رہے کہ لام کلمہ کا واو، مضارع میں پہلے ہی ساقط ہوگیا تھا۔

اسی طرح لَتَدْعُنَّ جمع مذکر حاضر کی تعلیل ہوگی

لَتَدْعِنَّ: صیغہ واحد مونث حاضر، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ معلوم، ثلاثی مجرد از باب نصر، ناقص واوی۔

اس کو تَدْعِیْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو نون اعرابی حذف ہوگیا تو لَتَدْعِیْنَّ، بروزن لَتَفْعِیْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا پہلے ساکن یاء کو حذف کیا تو لَتَدْعِنَّ بروزن لَتَفْعِنَّ ہوگیا۔

لَیُدْعَیَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد از باب نصر، ناقص واوی۔

اس کو یُدْعٰی سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے نون تاکید اپنے ماقبل کو مفتوح بناتا ہے اور یہاں الف قابل حرکت نہیں اس لیے اس کو اپنی اصل یاء کی طرف لوٹا کر فتحہ دیں گے تو لَیُدْعَیَنَّ بروزن لَیُفْعَلَنَّ ہوگیا۔

لَیُدْعَوُنَّ صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مستقبل بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اس کو یُدْعَوْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے اور نون اعرابی کو حذف کیا تو لَیُدْعَوْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ تھا تو اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے ضمہ دیا تو لَیُدْعَوُنَّ بروزن لَیُفْعَوُنَّ ہوگیا۔

لَتُدْعَیِنَّ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مستقبل بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اس کو تُدْعَیْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے اور نون اعرابی کو حذف کیا تو لَتُدْعَیْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلے ساکن کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے کسرہ دیا تو لَتُدْعَیِنَّ بروزن لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا۔

اُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں اُدْعُوْ بروزن اُفْعُلْ تھا، واو کو ''لم یدع ، ادع کے قاعدے'' سے حذف کیا تو اُدْعُ بروزن اُفْعُ ہوگیا۔

دَاعٍ: صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دَاعِوٌ بروزن فَاعِلٌ تھا، واو متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی اور ماقبل مکسور تھا، اس کو ''دُعِیَ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دَاعِیٌ ہوگیا۔ اب لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''یَرْمِیُ ، اَلْقَاضِیُ کے قاعدے'' سے ساکن کیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو دَاعٍ بروزن فَاعٍ ہوگیا۔

دَاعِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دَاعِوَانِ بروزن فَاعِلَانِ تھا، واو متحرک لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی اور ماقبل مکسور تھا، اس کو ''دُعِیَ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دَاعِیَانِ بروزن فَاعِلَانِ بن گیا۔

دَاعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دَاعِوُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ تھا، واو متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی اور ماقبل مکسور تھا اس کو ''دُعِیَ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دَاعِیُوْنَ ہوگیا۔ اب لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیُ اَلْقَاضِیُ کے قاعدے سے ساکن کیا تو دَاعِیْوْنَ ہوگیا، اجتماع

ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو دَاعِـوْنَ ہوگیا، اب واو جمع سے پہلے کسرہ آیا اس کو ''دُعُوْا کے قاعدے'' سے ضمہ سے بدلا تو دَاعُوْنَ بروزن فَاعُوْنَ ہوگیا۔

دُعَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دُعَـوَةٌ بروزن فُعَلَةٌ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَـالَ بَـاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو دُعَاةٌ بروزن فُعَلَةٌ ہوگیا۔

دُعّاء: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دُعَّاوٌ بروزن فُعَّالٌ تھا، واو الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو '' دُعَاءٌ بُكَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا، تو دُعَّاءٌ بروزن فُعَّالٌ ہوگیا۔

دُعًّى: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دُعَّوٌ بروزن فُعَّلٌ تھا، واو لام کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''یُدْعٰی کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ ہوگیا، اب یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے سے الف سے بدل دیا، تو دُعًّی (دُعَّانْ) ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو دُعًّی بروزن فُعَّلٌ ہوگیا۔

دِعِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دُعُوْوٌ بروزن فُعُوْلٌ تھا، واو فعول جمع مکسر کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی، تو اس کو ''عِصِیٌّ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو دُعُوْیٌ بروزن فُعُوْلٌ ہوگیا، اب ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئے اور ان میں سے پہلا ساکن تھا تو ''سَیِّدٌ کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کیا اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو دُعِـیٌّ ہوگیا، پھر عین کلمے کی مناسبت سے فاء کلمے کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو دِعِیٌّ بروزن فُعُوْلٌ ہوگیا۔

اَدْعَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں اَدْعَاوٌ بروزن اَفْعَالٌ تھا، واو الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُكَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو اَدْعَاءٌ بروزن اَفْعَالٌ ہوگیا۔

---

(۱) فائدہ: اسم فاعل جمع مذکر مکسر کا وزن فَعَلَةٌ بفتح الفاء ہے لیکن یہ وزن ناقص میں فُعَلَةٌ بضم الفاء مستعمل ہے۔

دَوَاعٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں دَوَاعِوُ بروزن فَوَاعِلُ تھا، واو متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی اور ماقبل مکسور تھا، اس کو "دُعِیَ کے قاعدے" سے یاء سے بدل دیا، تو دَوَاعِیُ ہوگیا، اب یاء جمع منتہی الجموع کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو "غَوَاشٍ کے قاعدے" سے حذف کیا اور اس کے بدلے ماقبل والے حرف کو تنوین دی تو دَوَاعٍ بروزن فَوَاعٍ ہوگیا۔

مَدْعُوٌّ: صیغہ واحد مذکر، اسم مفعول، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں مَدْعُوْوٌ بروزن مَفْعُوْلٌ تھا۔ دو واو جمع ہوئے، پہلا ساکن تھا پہلے واو کو "مدٌّ کے قاعدے" سے دوسرے میں ادغام کیا تو مَدْعُوٌّ بروزن مَفْعُوْلٌ ہوگیا۔

مَدْعیً: صیغہ واحد، اسم ظرف، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں مَدْعَوٌ بروزن مَفْعَلٌ تھا، واو لام کلمہ کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا، اس کو "یُدْعٰی کے قاعدے" سے یاء سے بدل دیا تو مَدْعَیٌ ہوگیا، اب یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا اس کو "قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا تو مَدْعَانٌ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو مَدْعیً بروزن مَفْعَلٌ ہوگیا۔

مَدَاعٍ: صیغہ جمع مکسر، اسم ظرف، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اصل میں مَدَاعِوُ بروزن مَفَاعِلُ تھا، واو متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی اور ماقبل مکسور تھا، اس کو "دُعِیَ کے قاعدے" سے یاء سے بدل دیا، تو مَدَاعِیُ ہوگیا، اب یاء جمع منتہی الجموع کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو "غَوَاشٍ کے قاعدے" سے حذف کیا اور اس کے بدلے ماقبل والے حرف کو تنوین دی تو مَدَاعٍ بروزن مَفَاعٍ ہوگیا۔

مِدْعیً: صیغہ واحد اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
اس میں اسم ظرف مَدْعیً کی طرح تعلیل ہوگی۔

مِدْعَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔
مِدْعَاةٌ اصل میں مِدْعَوَةٌ تھا، واو لام کلمہ کے مقابلے میں تیسرے حرف کے بعد واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا، اس کو "یُدْعٰی کے قاعدے" سے یاء سے بدل دیا تو مِدْعَیَةٌ ہوگیا، اب یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا اس کو

"قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا تو مِدْعَاةٌ بروزن مِفْعَلَةٌ ہوگیا۔

مِدْعَآءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں مِدْعَاوٌ، بروزن مِفْعَالٌ تھا، واؤ الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی اس کو "دُعَاءٌ، بُکَاءٌ کے قاعدے" سے ہمزے سے بدل دیا تو مِدْعَاءٌ بروزن مِفْعَالٌ ہوگیا۔

اَدْعیٰ: صیغہ واحد مذکر، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں اَدْعَوُ بروزن اَفْعَلُ تھا، یُدْعٰی کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

اَدَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اس میں مدَاعٍ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

دُعْیٰی: صیغہ واحد مؤنث، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب نصر، ناقص واوی۔

اصل میں دُعْویٰ بروزن فُعْلیٰ تھا، واؤ فعلی اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی، اس کو "دُعْییٰ کے قاعدے" سے یاء سے بدل دیا تو دُعْیٰی بروزن فُعْلیٰ ہوگیا۔

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے رَضِیَ، یَرْضَی، رِضْوَانًا، (پسند کرنا)

صرف صغیر

رَضِیَ، یَرْضٰی، رِضْوَانًا، **فھو** رَاضٍ۔ و رُضِیَ، یُرْضٰی، رِضْوَانًا، **فذاک** مَرْضِیٌّ مارَضِیَ، مارُضِیَ لم یَرْضَ لم یُرْضَ، لایَرْضٰی لایُرْضٰی۔ لن یَرْضٰی لن یُرْضٰی، لَیَرْضَیَنَّ لَیُرْضَیَنَّ۔ لَیَرْضَیَنْ لَیُرْضَیَنْ **الامر منه:** اِرْضَ لِتُرْضَ لِیَرْضَ لِیُرْضَ، اِرْضَیَنَّ لِتُرْضَیَنَّ لِیَرْضَیَنَّ لِیُرْضَیَنَّ، اِرْضَیَنْ لِتُرْضَیَنْ لِیَرْضَیَنْ لِیُرْضَیَنْ، **والنھی منه:** لاتَرْضَ لاتُرْضَ لایَرْضَ لایُرْضَ۔ لاتَرْضَیَنَّ لاتُرْضَیَنَّ، لایَرْضَیَنَّ لایُرْضَیَنَّ لاتَرْضَیَنْ لاتُرْضَیَنْ لایَرْضَیَنْ لایُرْضَیَنْ **الظرف منه:** مَرْضیً **والآلة منه:** مِرْضیً و مِرْضَاةٌ و مِرْضَآءٌ **وافعل التفضیل المذکر منه:** اَرْضیٰ **والمؤنث منه:** رُضْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلن معلوم
واحد مذکر غائب	رَضِیَ	یَرْضیٰ	لم یَرْضَ	لن یَّرْضیٰ
تثنیہ مذکر غائب	رَضِیَا	یَرْضَیَانِ	لم یَرْضَیَا	لن یَّرْضَیَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	یَرْضَوْنَ	لم یَرْضَوْا	لن یَّرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِیَتْ	تَرْضیٰ	لم تَرْضَ	لن تَرْضیٰ
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	لم تَرْضَیَا	لن تَرْضَیَا
جمع مؤنث غائب	رَضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	لم یَرْضَیْنَ	لن یَّرْضَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِیْتَ	تَرْضیٰ	لم تَرْضَ	لن تَرْضیٰ
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	لم تَرْضَیَا	لن تَرْضَیَا
جمع مذکر حاضر	رَضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	لم تَرْضَوْا	لن تَرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	لم تَرْضَیْ	لن تَرْضَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	لم تَرْضَیَا	لن تَرْضَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	لم تَرْضَیْنَ	لن تَرْضَیْنَ
واحد متکلم	رَضِیْتُ	اَرْضیٰ	لم اَرْضَ	لن اَرْضیٰ
جمع متکلم	رَضِیْنَا	نَرْضیٰ	لم نَرْضَ	لن نَرْضیٰ

فائدہ: اس باب میں مجہول کی تمام صرف کبیریں دعا یدعو کی طرح ہیں۔

صرف کبیر فعل امر و نہی

صیغہ	فعل امر حاضر معلوم			فعل نہی حاضر معلوم		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	اِرْضَيَنَّ	اِرْضَيَنْ	لاتَرْضَ	لاتَرْضَيَنَّ	لاتَرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ		لاتَرْضَيَا	لاتَرْضَيَانِّ	
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لاتَرْضَوْا	لاتَرْضَوُنَّ	لاتَرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضَىْ	اِرْضَيِنَّ	اِرْضَيِنْ	لاتَرْضَىْ	لاتَرْضَيِنَّ	لاتَرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ		لاتَرْضَيَا	لاتَرْضَيَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	اِرْضَيْنَ	اِرْضَيْنَانِّ		لاتَرْضَيْنَ	لاتَرْضَيْنَانِّ	
صیغہ	فعل امر غائب معلوم			فعل نہی غائب معلوم		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْضَ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيَرْضَيَنْ	لايَرْضَ	لايَرْضَيَنَّ	لايَرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِّ		لايَرْضَيَا	لايَرْضَيَانِّ	
جمع مذکر غائب	لِيَرْضَوْا	لِيَرْضَوُنَّ	لِيَرْضَوُنْ	لايَرْضَوْا	لايَرْضَوُنَّ	لايَرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتَرْضَيَنْ	لاتَرْضَ	لاتَرْضَيَنَّ	لاتَرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ		لاتَرْضَيَا	لاتَرْضَيَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِيَرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَانِّ		لايَرْضَيْنَ	لايَرْضَيْنَانِّ	
واحد متکلم	لِأَرْضَ	لِأَرْضَيَنَّ	لِأَرْضَيَنْ	لااَرْضَ	لااَرْضَيَنَّ	لااَرْضَيَنْ
جمع متکلم	لِنَرْضَ	لِنَرْضَيَنَّ	لِنَرْضَيَنْ	لانَرْضَ	لانَرْضَيَنَّ	لانَرْضَيَنْ

(۳) باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے رَخُوَ يَرْخُوْ رَخَاءً (خوش عیش ہونا)

صرف صغیر

رَخُوَ يَرْخُوْ رَخَاءً، فهو رَخِيٌّ، مارَخُوَ، لم يَرْخُ، لايَرْخُوْ، لن يَّرْخُوَ لَيَرْخُوَنَّ لَيَرْخُوَنْ الامر منه: اُرْخُ لِيَرْخُ اُرْخُوَنَّ لِيَرْخُوَنَّ اُرْخُوَنْ لِيَرْخُوَنْ والنهى منه: لاتَرْخُ لايَرْخُ لاتَرْخُوَنَّ لايَرْخُوَنَّ لاتَرْخُوَنْ لايَرْخُوَنْ الظرف منه: مَرْخىً والآلة منه: مِرْخىً و مِرْخَاةٌ و مِرْخَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه: اَرْخىٰ والمونث منه: رُخْيىٰ .

صرف کبیر صفت مشبہ:

رَخِيٌّ ، رَخِيَّانِ رَخِيَّيْنِ ،رَخِيُّوْنَ رَخِيِّيْنَ ،رُخَوَاءُ، رُخْوَانٌ، رِخْوَانٌ، رِخَاءٌ، رِخِيٌّ رِخٍ ،اَرْخَاءٌ،اَرْخِيَاءُ، اَرْخِيَةٌ ،رَخِيَّةٌ ،رَخِيَّتَانِ رَخِيَّتَيْنِ ،رَخِيَّاتٌ، رَخَايَا ،رِخَاءٌ

رَخِيٌّ: صیغہ واحد مذکر، صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، باب کرم، ناقص واوی۔

اصل میں رَخِيْوٌ بروزن فَعِيْلٌ تھا، ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئے، ان میں سے پہلا ساکن تھا، ''سَيِّدٌ کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کیا، تو رَخِيٌّ بروزن فَعِيْلٌ ہوگیا۔

رِخَاءٌ : صیغہ جمع مکسر، صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، باب کرم، ناقص واوی۔

اصل میں رِخَاوٌ بروزن فِعَال تھا، واو الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُكَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو رِخَاءٌ بروزن فِعَالٌ ہوگیا۔

رِخِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر، صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، باب کرم، ناقص واوی۔

اصل میں رُخُوْوٌ بروزن فُعُوْلٌ تھا، واوِ فعول جمع مکسر کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی، تو اس کو ''عِصِيٌّ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو رُخُوْيٌ بروزن فُعُوْلٌ ہوگیا، اب ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئے اور ان میں سے پہلا ساکن تھا تو ''سَيِّدٌ کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کیا اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو رُخِيٌّ ہوگیا، پھر عین کلمے کی مناسبت سے فاء کلمے کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو رِخِيٌّ بروزن فُعُوْلٌ ہوگیا۔

رِخٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر، صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، باب کرم، ناقص واوی۔

اصل میں رُخُــوٌ بروزن فعل تھا، واو اسم معرب کے لام کلمہ کے مقابلے میں آیا اور اس کا ماقبل مضموم تھا، تو ماقبل کے ضمہ کو ''ادل تبن کے قاعدے'' سے کسرہ سے بدل دیا تو رُخِــوٌ ہو گیا، اب واو متحرک لام کلمہ کے مقابلے میں آیا اور ماقبل مکسور تھا، اس کو ''دعی کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو رُخِيٌ ہو گیا، اب لام کلمہ کے مقابلے میں یاء مضموم واقع ہوئی اور ماقبل مکسور تھا، اس کو ''یرمی القاضی کے قاعدے'' سے ساکن کیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو رُخٍ ہو گیا، پھر عین کی مناسبت کے لیے فاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو رِخٍ بروزن فِعٍ ہو گیا۔

رَخَايَا: صیغہ جمع مؤنث، صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، باب کرم، ناقص واوی۔

اصل میں رَخَايِوُ بروزن فَعَايِلُ تھا، ''شرائف کے قاعدے'' سے یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو رَخَائِوُ ہو گیا، پھر ''دعی کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل دیا تو رَخَــائِــيُ ہو گیا، پھر ہمزہ زائدہ جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد آیا اور اس کو ''رخایا کے قاعدے'' سے یاء مفتوحہ سے بدل دیا تو رَخَــايَيُ ہو گیا پھر ''قَــالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے یاء کو الف سے بدل دیا تو رَخَايَا بروزن فَعَائِلُ ہو گیا۔

ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی کے ابواب

(۱) باب افعال جیسے اَلْاِعْطَاءُ (دینا)

صرف صغیر

اَعْطٰی یُعْطِیُ اِعْطَـآءً، فھو مُعْطٍ، واُعْطِیَ یُعْطٰی اِعْطَآءً، فذاک مُعْطًی، مااَعْطٰی مااُعْطِیَ، لَـم یُعْطِ لم یُعْطَ، لایُعْطِیُ لایُعْطٰی، لن یُعْطِیَ لن یُّعْطٰی، لَیُعْطِیَنَّ لَیُعْطَیَنَّ، لَیُعْطِیَنْ لَیُعْطَیَنْ الامر منه: اَعْطِ لِتُعْطَ، لِیُعْطِ لِیُعْطَ، اَعْطِیَنَّ لِتُعْطَیَنَّ، لِیُعْطِیَنَّ لِیُعْطَیَنَّ، اَعْطِیَنْ لِتُعْطَیَنْ، لِیُعْطِیَنْ لِیُعْطَیَنْ والنهی منه: لاتُعْـطِ لاتُعْطَ، لایُعْطِ لایُعْطَ، لاتُعْطِیَنَّ لاتُعْطَیَنَّ، لایُعْطِیَنَّ لایُعْطَیَنَّ، لاتُعْطِیَنْ لاتُعْطَیَنْ، لایُعْطِیَنْ لایُعْطَیَنْ الظرف منه: مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَیَیْنِ مُعْطَیَاتٌ۔

فائدہ: یُعْطِیُ فعل مضارع معلوم میں ''دُعِیَ کا قاعدہ'' جاری ہوگا۔

(۲) باب تفعیل جیسے اَلتَّسْمِیَةُ (نام رکھنا)

صرف صغیر

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً، فهو مُسَمٍّ-وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَةً، فذاک مُسَمًّی-ماسَمّٰی ماسُمِّیَ- لم یُسَمِّ لم یُسَمَّ- لایُسَمِّیْ لایُسَمّٰی- لن یُّسَمِّیَ لن یُّسَمّٰی-لَیُسَمِّیَنَّ لَیُسَمَّیَنَّ-لَیُسَمِّیَنْ، لَیُسَمَّیَنْ الامرمنه: سَمِّ لِتُسَمِّ، لِیُسَمِّ لِیُسَمَّ- سَمِّیَنَّ لِتُسَمَّیَنَّ، لِیُسَمِّیَنَّ لَیُسَمَّیَنَّ- سَمِّیَنْ لِتُسَمَّیَنْ، لِیُسَمِّیَنْ لِیُسَمَّیَنْ، والنهی منه: لاتُسَمِّ لاتُسَمَّ، لایُسَمِّ لایُسَمَّ- لاتُسَمِّیَنَّ لاتُسَمَّیَنَّ، لایُسَمِّیَنَّ لایُسَمَّیَنْ، لاتُسَمِّیَنْ لاتُسَمَّیَنْ، لایُسَمِّیَنْ لایُسَمَّیَنْ الظرف منه: مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ مُسَمَّیِیْنَ مُسَمَّیَاتٌ۔

(۳) باب مفاعلة جیسے المغالاة (غلوکرنا)

صرف صغیر

غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاةً، فهو مُغَالٍ، وغُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاةً، فذاک مُغَالًی، ماغَالٰی ماغُوْلِیَ، لم یُغَالِ لم یُغَالَ، لایُغَالِیْ لایُغَالٰی، لن یُّغَالِیَ لن یُّغَالٰی، لَیُغَالِیَنَّ لَیُغَالَیَنَّ- لَیُغَالِیَنْ لَیُغَالَیَنْ الامرمنه: غَالِ لِتُغَالَ، لِیُغَالِ لِیُغَالَ- غَالِیَنَّ لِتُغَالَیَنَّ، لِیُغَالِیَنَّ لِیُغَالَیَنَّ- غَالِیَنْ لُتَغَالَیَنْ، لِیُغَالِیَنْ لِیُغَالَیَنْ، والنهی منه: لاتُغَالِ لاتُغَالَ، لایُغَالِ لایُغَالَ-لاتُغَالِیَنَّ لاتُغَالَیَنَّ، لایُغَالِیَنَّ لایُغَالَیَنَّ - لاتُغَالِیَنْ لاتُغَالَیَنْ، لایُغَالِیَنْ لایُغَالَیَنْ الظرف منه: مُغَالًی مُغَالَیَانِ مُغَالَیِیْنَ مُغَالَیَاتٌ.

(۴) باب تفعل جیسے اَلتَّعَلِّیْ (بڑائی ظاہر کرنا)

صرف صغیر

تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیًا، فهو مُتَعَلٍّ۔ وَتُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا،فذاک مُتَعَلًّی۔ ماتَعَلّٰی مَاتُعُلِّیَ،لم یَتَعَلَّ لم یُتَعَلَّ،لایَتَعَلّٰی لایُتَعَلّٰی، لن یَتَعَلّٰی لن یُتَعَلّٰی، لَیَتَعَلَّیَنَّ لَیُتَعَلَّیَنَّ، لَیَتَعَلَّیَنْ لَیُتَعَلَّیَنْ الامرمنه: تَعَلَّ لِتُتَعَلَّ لِیَتَعَلَّ لِیُتَعَلَّ، تَعَلَّیَنَّ لِتُتَعَلَّیَنَّ، لِیَتَعَلَّیَنَّ لِیُتَعَلَّیَنَّ، تَعَلَّیَنْ، لِتُتَعَلَّیَنْ، لِیَتَعَلَّیَنْ لِیُتَعَلَّیَنْ والنهی منه: لاتَتَعَلَّ لاتُتَعَلَّ، لایَتَعَلَّ لایُتَعَلَّ، لا تَتَعَلَّیَنَّ لاتُتَعَلَّیَنَّ، لایَتَعَلَّیَنَّ لایُتَعَلَّیَنَّ، لاتَتَعَلَّیَنْ لاتُتَعَلَّیَنْ، لا یَتَعَلَّیَنْ لایُتَعَلَّیَنْ الظرف منه: مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّیِیْنَ مُتَعَلَّیَاتٌ۔

(۵) باب تفاعل جیسے اَلتَّنَاجِیُ (سرگوشی کرنا)

صرف صغیر

تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فهومُتَنَاجٍ۔ وتُنُوجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فذاک مُتَنَاجًی۔ ماتَنَاجٰی ماتُنُوجِیَ،لم یَتَنَاجَ لم یُتَنَاجَ، لایَتَنَاجٰی لایُتَنَاجٰی، لن یَّتَنَاجٰی لن یُّتَنَاجٰی، لَیَتَنَاجَیَنَّ، لَیُتَنَاجَیَنَّ لَیَتَنَاجَیَنْ لَیُتَنَاجَیَنْ الامرمنه:تَنَاجَ لِتُتَنَاجَ، لِیَتَنَاجَ لِیُتَنَاجَ، تَنَاجَیَنَّ لِتُتَنَاجَیَنَّ، لِیَتَنَاجَیَنَّ لِیُتَنَاجَیَنَّ، تَنَاجَیَنْ لِتُتَنَاجَیَنْ، لِیَتَنَاجَیَنْ لِیُتَنَاجَیَنْ والنهی منه: لاتَتَنَاجَ لاتُتَنَاجَ، لایَتَنَاجَ لایُتَنَاجَ، لاتَتَنَاجَیَنَّ لاتُتَنَاجَیَنَّ، لایَتَنَاجَیَنَّ لایُتَنَاجَیَنَّ، لاتَتَنَاجَیَنْ لاتُتَنَاجَیَنْ، لایَتَنَاجَیَنْ لایُتَنَاجَیَنْ الظرف منه: مُتَنَاجًی مُتَنَاجَیَانِ مُتَنَاجَیَیْنِ مُتَنَاجَیَاتٌ۔

(۶) باب افتعال جیسے اَلاِصْطِفَاءُ (چن لینا)

صرف صغیر

اِصْطَفٰی یَصْطَفِیُ اِصْطِفَاءً، فهو مُصْطَفٍ واصْطُفِیَ یُصْطَفٰی اِصْطِفَاءً، فذاک مُصْطَفًی۔ ما اصْطَفٰی مااصْطُفِیَ، لم یَصْطَفِ لم یُصْطَفَ، لایَصْطَفِیُ لایُصْطَفٰی، لن یَصْطَفِیَ لن یُّصْطَفٰی، لَیَصْطَفِیَنَّ لَیُصْطَفَیَنَّ، لَیَصْطَفِیَنْ لَیُصْطَفَیَنْ الامرمنه: اِصْطَفِ لِتُصْطَفَ، لِیَصْطَفِ لِیُصْطَفَ، اِصْطَفِیَنَّ لِتُصْطَفَیَنَّ، لِیَصْطَفِیَنَّ لِیُصْطَفَیَنَّ، اِصْطَفِیَنْ لِتُصْطَفَیَنْ، لِیَصْطَفِیَنْ لِیُصْطَفَیَنْ والنهی منه: لاتَصْطَفِ لاتُصْطَفَ، لایَصْطَفِ لایُصْطَفَ، لاتَصْطَفِیَنَّ لاتُصْطَفَیَنَّ، لایَصْطَفِیَنَّ لایُصْطَفَیَنَّ، لاتَصْطَفِیَنْ لاتُصْطَفَیَنْ، لا یَصْطَفِیَنْ لایُصْطَفَیَنْ الظرف منه: مُصْطَفًی مُصْطَفَیَانِ مُصْطَفَیَیْنِ مُصْطَفَیَاتٌ۔

(۷) باب استفعال جیسے اَلاِسْتِرْخَاءُ (خوش عیش ہونا)

صرف صغیر

اِسْتَرْخٰی یَسْتَرْخِیُ اِسْتِرْخَاءً، فهو مُسْتَرْخٍ۔ واُسْتُرْخِیَ یُسْتَرْخٰی اِسْتِرْخَاءً، فذاک مُسْتَرْخًی۔ ما اسْتَرْخٰی مااُسْتُرْخِیَ ، لم یَسْتَرْخِ لم یُسْتَرْخَ، لایَسْتَرْخِیُ لایُسْتَرْخٰی، لن یَسْتَرْخِیَ لن یُسْتَرْخٰی، لَیَسْتَرْخِیَنَّ لَیُسْتَرْخَیَنَّ، لَیَسْتَرْخِیَنْ لَیُسْتَرْخَیَنْ الامرمنه: اِسْتَرْخِ لِتُسْتَرْخَ، لِیَسْتَرْخِ لِیُسْتَرْخَ، اِسْتَرْخِیَنَّ لِتُسْتَرْخَیَنَّ، لِیَسْتَرْخِیَنَّ لِیُسْتَرْخَیَنَّ، اِسْتَرْخِیَنْ لِتُسْتَرْخَیَنْ لِیَسْتَرْخِیَنْ لِیُسْتَرْخَیَنْ والنهی منه: لاتَسْتَرْخِ لاتُسْتَرْخَ، لایَسْتَرْخِ لایُسْتَرْخَ،

لاتَسْتَرْخِيَنَّ لاتُسْتَرْخَيَنَّ، لايَسْتَرْخِيَنَّ لايُسْتَرْخَيَنَّ، لاتَسْتَرْخِيَنْ لاتُسْتَرْخَيَنْ، لايَسْتَرْخِيَنْ لايُسْتَرْخَيَنْ **الظرف منه:** مُسْتَرْخًى مُسْتَرْخَيَانِ مُسْتَرْخَيَيْنِ مُسْتَرْخَيَاتٌ۔

(۸) باب انفعال جیسے اَلْاِنْمِحَاءُ (مٹ جانا)

صرف صغیر

اِنْمَحٰى يَنْمَحِىْ اِنْمِحَاءً، **فهو** مُنْمَحٍ۔ مااِنْمَحٰى لم يَنْمَحِ، لايَنْمَحِىْ، لن يَنْمَحِىَ، لَيَنْمَحِيَنَّ لَيَنْمَحِيَنْ **الامرمنه:** اِنْمَحِ لِيَنْمَحِ اِنْمَحِيَنَّ لِيَنْمَحِيَنَّ اِنْمَحِيَنْ لِيَنْمَحِيَنْ **والنهى منه:** لاتَنْمَحِ لايَنْمَحِ، لاتَنْمَحِيَنَّ لايَنْمَحِيَنَّ، لاتَنْمَحِيَنْ لايَنْمَحِيَنْ **الظرف منه:** مُنْمَحًى مُنْمَحَيَانِ مُنْمَحَيَيْنِ مُنْمَحَيَاتٌ۔

ابواب ناقص یائی (معتل اللام)

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: رَمیٰ یَرْمِیْ رَمْیاً (پھینکنا)

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: خَشِیَ یَخْشیٰ خَشْیَةً (ڈرنا)

(۳) باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: سَعیٰ یَسْعیٰ سَعْیاً (دوڑنا)

فائدہ: ناقص یائی ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے استعمال نہیں ہوتا۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَغْنیٰ یُغْنِیْ اِغْنَاءً (بے پرواہ کرنا)

(۲) باب تفعیل جیسے: لَقّیٰ یُلَقِّیْ تَلْقِیَةً (ڈالنا)

(۳) باب مفاعلہ جیسے: رَامیٰ یُرَامِیْ مُرَامَاةً (باہم تیراندازی کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَمَنّیٰ یَتَمَنّیٰ تَمَنِّیاً (آرزو کرنا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَنَاهیٰ یَتَنَاهیٰ تَنَاهِیاً (ایک دوسرے کو روکنا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِجْتَبیٰ یَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً (قبول کرنا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَغْنیٰ یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً (بے پرواہ ہونا)

(۱) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا (پھینکنا)

صرف صغیر

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا، **فهورَامٍ**- ورُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا، **فذاک** مَرْمِیٌّ- مارَمٰی مارُمِیَ، لم یَرْمِ لم یُرْمَ، لایَرْمِیْ لایُرْمٰی، لن یَرْمِیَ لن یُرْمٰی، لَیَرْمِیَنَّ لَیُرْمَیَنَّ، لَیَرْمِیَنْ لَیُرْمَیَنْ **الامرمنه:** اِرْمِ لِتُرْمَ، لِیَرْمِ لِیُرْمَ، اِرْمِیَنَّ لِتُرْمَیَنَّ، لِیَرْمِیَنَّ لِیُرْمَیَنَّ، اِرْمِیَنْ لِتُرْمَیَنْ، لِیَرْمِیَنْ لِیُرْمَیَنْ **والنهی منه:** لاتَرْمِ لاتُرْمَ، لایَرْمِ لایُرْمَ، لاتَرْمِیَنَّ لاتُرْمَیَنَّ، لایَرْمِیَنَّ لایُرْمَیَنَّ، لاتَرْمِیَنْ لاتُرْمَیَنْ، لایَرْمِیَنْ لایُرْمَیَنْ **الظرف منه:** مَرْمًی **والألة منه:** مِرْمًی ومِرْمَاةٌ ومِرْمَآءٌ **وافعل التفضیل المذکرمنه:** اَرْمٰی **والمونث منه:** رُمْیٰ .

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل ماضی مثبت مجہول	فعل مضارع	فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِیَ	یَرْمِیْ	یُرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَیَا	رُمِیَا	یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِیَتْ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِیَتَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ
جمع مؤنث غائب	رَمَیْنَ	رُمِیْنَ	یَرْمِیْنَ	یُرْمَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رُمِیْتَ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ
جمع مذکر حاضر	رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ
واحد مؤنث حاضر	رَمَیْتِ	رُمِیْتِ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ
جمع مؤنث حاضر	رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ
واحد متکلم	رَمَیْتُ	رُمِیْتُ	اَرْمِیْ	اُرْمٰی
جمع متکلم	رَمَیْنَا	رُمِیْنَا	نَرْمِیْ	نُرْمٰی

صرف کبیر فعل منفی بلم وفعل منفی بلن

صیغہ	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلم مجہول	فعل منفی بلن معلوم	فعل منفی بلن مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَرْمِ	لم یُرْمَ	لن یَّرْمِیَ	لن یُّرْمیٰ
تثنیہ مذکر غائب	لم یَرْمِیَا	لم یُرْمَیَا	لن یَّرْمِیَا	لن یُّرْمَیَا
جمع مذکر غائب	لم یَرْمُوْا	لم یُرْمَوْا	لن یَّرْمُوْا	لن یُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	لم تَرْمِ	لم تُرْمَ	لن تَرْمِیَ	لن تُرْمیٰ
تثنیہ مؤنث غائب	لم تَرْمِیَا	لم تُرْمَیَا	لن تَرْمِیَا	لن تُرْمَیَا
جمع مؤنث غائب	لم یَرْمِیْنَ	لم یُرْمَیْنَ	لن یَّرْمِیْنَ	لن یُّرْمَیْنَ
واحد مذکر حاضر	لم تَرْمِ	لم تُرْمَ	لن تَرْمِیَ	لن تُرْمیٰ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَرْمِیَا	لم تُرْمَیَا	لن تَرْمِیَا	لن تُرْمَیَا
جمع مذکر حاضر	لم تَرْمُوْا	لم تُرْمَوْا	لن تَرْمُوْا	لن تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	لم تَرْمِیْ	لم تُرْمَیْ	لن تَرْمِیْ	لن تُرْمَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لم تَرْمِیَا	لم تُرْمَیَا	لن تَرْمِیَا	لن تُرْمَیَا
جمع مؤنث حاضر	لم تَرْمِیْنَ	لم تُرْمَیْنَ	لن تَرْمِیْنَ	لن تُرْمَیْنَ
واحد متکلم	لم أَرْمِ	لم أُرْمَ	لن أَرْمِیَ	لن أُرْمیٰ
جمع متکلم	لم نَرْمِ	لم نُرْمَ	لن نَرْمِیَ	لن نُرْمیٰ

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	فعل مؤکد بانون ثقیلہ معلوم	فعل مؤکد بانون ثقیلہ مجہول	فعل مؤکد بانون خفیفہ معلوم	فعل مؤکد بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَیَرْمِیَنَّ	لَیُرْمَیَنَّ	لَیَرْمِیَنْ	لَیُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَیَرْمِیَانِّ	لَیُرْمَیَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَیَرْمُنَّ	لَیُرْمَوُنَّ	لَیَرْمُنْ	لَیُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَرْمِیَنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَیَرْمِیْنَانِّ	لَیُرْمَیْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَرْمِیَنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَیِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَرْمِیْنَانِّ	لَتُرْمَیْنَانِّ		
واحد متکلم	لَأَرْمِیَنَّ	لَأُرْمَیَنَّ	لَأَرْمِیَنْ	لَأُرْمَیَنْ
جمع متکلم	لَنَرْمِیَنَّ	لَنُرْمَیَنَّ	لَنَرْمِیَنْ	لَنُرْمَیَنْ

صرف کبیر فعل امر

صیغه	فعل امر حاضر			فعل امر حاضر مجهول		
		بانون ثقیله	بانون خفیفه		بانون ثقیله	بانون خفیفه
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	اِرْمِیَنَّ	اِرْمِیَنْ	لِتُرْمَ	لِتُرْمَیَنَّ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیه مذکر حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِّ		لِتُرْمَیَا	لِتُرْمَیَانِّ	
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	اِرْمُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوْا	لِتُرْمَوُنَّ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِیْ	اِرْمِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَیْ	لِتُرْمَیِنَّ	لِتُرْمَیِنْ
تثنیه مؤنث حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِّ		لِتُرْمَیَا	لِتُرْمَیَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَانِّ		لِتُرْمَیْنَ	لِتُرْمَیْنَانِّ	
صیغه	فعل امر غائب			فعل امر غائب مجهول		
		بانون ثقیله	بانون خفیفه		بانون ثقیله	بانون خفیفه
واحد مذکر غائب	لِیَرْمِ	لِیَرْمِیَنَّ	لِیَرْمِیَنْ	لِیُرْمَ	لِیُرْمَیَنَّ	لِیُرْمَیَنْ
تثنیه مذکر غائب	لِیَرْمِیَا	لِیَرْمِیَانِّ		لِیُرْمَیَا	لِیُرْمَیَانِّ	
جمع مذکر غائب	لِیَرْمُوْا	لِیَرْمُنَّ	لِیَرْمُنْ	لِیُرْمَوْا	لِیُرْمَوُنَّ	لِیُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتَرْمِیَنَّ	لِتَرْمِیَنْ	لِتُرْمَ	لِتُرْمَیَنَّ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیه مؤنث غائب	لِتَرْمِیَا	لِتَرْمِیَانِّ		لِتُرْمَیَا	لِتُرْمَیَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِیَرْمِیْنَ	لِیَرْمِیْنَانِّ		لِیُرْمَیْنَ	لِیُرْمَیْنَانِّ	
واحد متکلم	لِأَرْمِ	لِأَرْمِیَنَّ	لِأَرْمِیَنْ	لِأُرْمَ	لِأُرْمَیَنَّ	لِأُرْمَیَنْ
جمع متکلم	لِنَرْمِ	لِنَرْمِیَنَّ	لِنَرْمِیَنْ	لِنُرْمَ	لِنُرْمَیَنَّ	لِنُرْمَیَنْ

صرف کبیر فعل نہی

صیغہ	فعل نہی حاضر			فعل نہی حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	لاتَرْمِ	لاتَرْمِيَنَّ	لاتَرْمِيَنْ	لاتُرْمَ	لاتُرْمَيَنَّ	لاتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لاتَرْمِيَا	لاتَرْمِيَانِّ		لاتُرْمَيَا	لاتُرْمَيَانِّ	
جمع مذکر حاضر	لاتَرْمُوْا	لاتَرْمُنَّ	لاتَرْمُنْ	لاتُرْمَوْا	لاتُرْمَوُنَّ	لاتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لاتَرْمِيْ	لاتَرْمِنَّ	لاتَرْمِنْ	لاتُرْمَيْ	لاتُرْمَيِنَّ	لاتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لاتَرْمِيَا	لاتَرْمِيَانِّ		لاتُرْمَيَا	لاتُرْمَيَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	لاتَرْمِيْنَ	لاتَرْمِيْنَانِّ		لاتُرْمَيْنَ	لاتُرْمَيْنَانِّ	
صیغہ	فعل نہی غائب			فعل نہی غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لایَرْمِ	لایَرْمِيَنَّ	لایَرْمِيَنْ	لایُرْمَ	لایُرْمَيَنَّ	لایُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لایَرْمِيَا	لایَرْمِيَانِّ		لایُرْمَيَا	لایُرْمَيَانِّ	
جمع مذکر غائب	لایَرْمُوْا	لایَرْمُنَّ	لایَرْمُنْ	لایُرْمَوْا	لایُرْمَوُنَّ	لایُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لاتَرْمِ	لاتَرْمِيَنَّ	لاتَرْمِيَنْ	لاتُرْمَ	لاتُرْمَيَنَّ	لاتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لاتَرْمِيَا	لاتَرْمِيَانِّ		لاتُرْمَيَا	لاتُرْمَيَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لایَرْمِيْنَ	لایَرْمِيْنَانِّ		لایُرْمَيْنَ	لایُرْمَيْنَانِّ	
واحد متکلم	لاأَرْمِ	لاأَرْمِيَنَّ	لاأَرْمِيَنْ	لاأُرْمَ	لاأُرْمَيَنَّ	لاأُرْمَيَنْ
جمع متکلم	لانَرْمِ	لانَرْمِيَنَّ	لانَرْمِيَنْ	لانُرْمَ	لانُرْمَيَنَّ	لانُرْمَيَنْ

اسمائے مشتقہ کی صرف کبیریں

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم تفضیل مذکر	اسم تفضیل مؤنث
واحد مذکر	رَامٍ	مَرْمِیٌّ	اَرْمیٰ	
تثنیہ مذکر	رَامِیَانِ ،رَامِیَیْنِ	مَرْمِیَّانِ،مَرْمِیَّیْنِ	اَرْمَیَانِ،اَرْمَیَیْنِ	
جمع مذکر	رَامُوْنَ،رَامِیْنَ	مَرْمِیُّوْنَ،مَرْمِیِّیْنَ	اَرْمَوْنَ،اَرْمَیْنَ	
جمع مذکر مکسر	رُمَاةٌ ، رُمَّاءٌ، رُمًّى رُمَیَاءُ، رُمْیَانٌ،رِمَاءٌ رِمِیٌّ، اَرْمَاءٌ		اَرَامٍ	
واحد مؤنث	رَامِیَةٌ	مَرْمِیَّةٌ		رُمْییٰ
تثنیہ مؤنث	رَامِیَتَانِ،رَامِیَتَیْنِ	مَرْمِیَّتَانِ،مَرْمِیَّتَیْنِ		رُمْیَیَانِ ،رُمْیَیَیْنِ
جمع مؤنث	رَامِیَاتٌ	مَرْمِیَّاتٌ		رُمْیَیَاتٌ
جمع مؤنث مکسر	رَوَامٍ ،رُمًّى			رُمًى

صیغہ	اسم ظرف	اسم آلہ		
واحد	مَرْمًى	مِرْمًى	مِرْمَاةٌ	مِرْمَاءٌ
تثنیہ	مَرْمَیَانِ،مَرْمَیَیْنِ	مِرْمَیَانِ،مِرْمَیَیْنِ	مِرْمَاتَانِ،مِرْمَاتَیْنِ	مِرْمَاءَ انِ، مِرْمَائَیْنِ
جمع مکسر	مَرَامٍ	مَرَامٍ	مَرَامٍ	مَرَامِیٌّ

(۱) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے، مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان لکھے گئے ہیں۔

تعلیلات

رَمیٰ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں رَمَیَ، بروزن فَعَلَ تھا یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو"دَلَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا، تو رَمیٰ، بروزن فَعَلَ ہوگیا۔

رَمَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں رَمَیُوْا، بروزن فَعَلُوْا تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو"قَالَ بَاعَ کے قاعدے" سے الف سے بدل دیا، تو رَمَاوْا ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا اس کو"اجتماع ساکنین کے قاعدے" سے حذف کیا تو رَمَوْا بروزن فَعَوْا ہوگیا۔ یہی تعلیل رَمَتْ رَمَتَا میں بھی ہوگی۔

رُمُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں رُمِیُوْا بروزن فُعِلُوا تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو"یَرْمِیُ الْقَاضِیُ کے قاعدے" سے ساکن کیا تو رُمِیْوْا ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو"اجتماع ساکنین" کے قاعدے سے حذف کیا تو رُمِوْا ہوگیا، اب واو جمع سے پہلے کسرہ آیا اس کو"دُعُوْا کے قاعدے" سے ضمہ سے بدلا تو رُمُوْا بروزن فُعُوْا ہوگیا۔

یَرْمِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں یَرْمِیُ بروزن یَفْعِلُ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو"یَرْمِیُ الْقَاضِیُ کے قاعدے" سے ساکن کیا تو یَرْمِیْ بروزن یَفْعِلُ ہوگیا۔

یَرْمُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں یَرْمِیُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْنَ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو"یَرْمِیُ الْقَاضِیُ کے قاعدے" سے ساکن کیا تو یَرْمِیْوْن ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو"اجتماع ساکنین کے قاعدے" سے حذف کیا تو یَرْمِوْنَ ہوگیا، اب واو جمع سے پہلے کسرہ آیا اس کو"دُعُوْا کے قاعدے" سے ضمہ سے بدلا تو یَرْمُوْنَ بروزن یَفْعُوْنَ ہوگیا۔

تَرْمِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل مضارع معلوم، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں تَرْمِیِیْنَ بروزن تَفْعِلِیْنَ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مکسور، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیُ اَلْقَاضِیُ کے قاعدے'' سے ساکن کیا، تو تَرْمِیْیْنِ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو تَرْمِیْنَ بروزن تَفْعِیْنَ ہوگیا۔

یُرْمٰی: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں یُرْمَیُ بروزن یُفْعَلُ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا، تو یُرْمٰی بروزن یُفْعَلُ ہوگیا۔

یُرْمَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں یُرْمَیُوْنَ بروزن یُفْعَلُوْنَ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو یُرْمَاوْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو یُرْمَوْنَ بروزن یُفْعَوْنَ ہوگیا۔

تُرْمَیْنَ: صیغہ واحد مونث حاضر، فعل مضارع مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں تُرْمَیِیْنَ بروزن تُفْعَلِیْنَ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو تُرْمَایْنَ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو تُرْمَیْنَ بروزن تُفْعَیْنَ ہوگیا۔

لم یَرْمِ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل منفی بلم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں یَرْمِیُ بروزن یَفْعِلُ تھا، حرف جازم داخل ہونے کی وجہ سے آخر سے یاء کو حذف کیا تو لم یَرْمِ بروزن لم یَفْعِ ہوگیا۔

لَیَرْمِیَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اس کو یَرْمِیُ سے بنائیں گے لام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگایا چونکہ نون تاکید اپنے ماقبل کو مفتوح بناتا ہے اس لیے یاء کو فتحہ دیا تو لَیَرْمِیَنَّ بروزن لَیَفْعِلَنَّ ہوگیا۔

لَیَرْمُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اس کو یَرْمُوْنَ سے بنایا لام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگایا تو آخر سے نون اعرابی حذف ہوگیا، تو لَیَرْمُوْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، واو اور نون کے درمیان، پہلا مدہ تھا، اس کو حذف کردیا تو لَیَرْمُنَّ بروزن لَیَفْعُنَّ ہوگیا۔

لَتَرْمِنَّ: صیغہ واحد مونث حاضر فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اس کو تَرْمِیْنَ سے بنایا لام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگایا تو آخر سے نون اعرابی حذف ہوا، تو لَتَرْمِیْنَّ ہوگیا، اب اجتماع ساکنین ہوا، یاء اور نون کے درمیان، پہلا مدہ تھا، اس کو حذف کردیا تو لَتَرْمِنَّ بروزن لَتَفْعِنَّ ہوگیا۔

لَیُرْمَیَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اس کو یُرْمٰی سے بنائیں گے لام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگائیں گے چونکہ نون تاکید اپنے ماقبل کو پانچ صیغوں میں فتحہ دیتا ہے اور یہاں الف قابل حرکت نہیں اس لیے اس کو اپنی اصل یاء کی طرف لوٹا کر فتحہ دیں گے تو لَیُرْمَیَنَّ بروزن لَیُفْعَلَنَّ ہوگیا۔

لَیُرْمَوُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب ناقص یائی۔

اس کو یُرْمَوْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے اور نون اعرابی کو حذف کیا تو لَیُرْمَوْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ تھی تو اس کو "اجتماع ساکنین کے قاعدے" سے ضمہ دیا تو لَیُرْمَوُنَّ بروزن لَیُفْعَوُنَّ ہوگیا۔

لَتُرْمَیِنَّ: صیغہ واحد مونث حاضر فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اس کو تُرْمَیْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے اور نون اعرابی کو حذف کیا تو لَتُرْمَیْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلے ساکن کو "اجتماع ساکنین کے قاعدے" سے کسرہ دیا تو لَتُرْمَیِنَّ بروزن لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا۔

اِرْمِ: صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں اِرْمِیْ بروزن اِفْعِلْ تھا، یاء کو "لم یدع، ادع کے قاعدے" سے حذف کیا تو اِرْمِ بروزن اِفْعِ ہوگیا۔

رَامٍ: صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں رَامِیٌ بروزن فَاعِلٌ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیُ اَلْقَاضِیُ کے قاعدے'' سے ساکن کیا، تو رَامِیْنْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا، تو رَامٍ بروزن فَاعٍ ہوگیا۔

رَامُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں رَامِیُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیُ اَلْقَاضِیُ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو رامِیْوْن ہوگیا اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو رَامِوْنَ ہوگیا اب واو جمع سے پہلے کسرہ آیا اس کو ''دُعُوْا کے قاعدے'' سے ضمہ سے بدلا، تو رَامُوْنَ بروزن فَاعُوْنَ ہوگیا۔

رُمَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں رُمَیَةٌ بروزن فُعَلَةٌ تھا، (۱) یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو رُمَاةٌ بروزن فُعَلَةٌ ہوگیا۔

رُمَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں رُمَّایٌ بروز فُعَّالٌ تھا، یا الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُکَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو رُمَّاءٌ بروزن فُعَّالٌ ہوگیا۔

رُمًّى: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں رُمَّیٌ بروزن فُعَّلٌ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا رُمًّی (رُمَّانْ) ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو رُمًّی بروزن فُعَّلٌ ہوگیا۔

رِمِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔

اصل میں رُمُوْیٌ بروزن فُعُوْلٌ تھا۔ ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئے اور ان میں سے پہلا ساکن تھا ''سَیِّدٌ کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کیا اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کے

(۱) فائدہ: اسم فاعل جمع مذکر مکسر کا وزن فَعَلَةٌ بفتح الفاء ہے لیکن یہ وزن ناقص میں فُعَلَةٌ بضم الفاء مستعمل ہے۔

ضمّہ کو کسرہ سے بدل دیا تو رُمِیٌّ ہو گیا پھر عین کلمے کی مناسبت سے فاء کلمے کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو رِمِیٌّ بروزن فُعُوْلٌ ہو گیا۔

رَوَامٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں رَوَامِيُ بروزن فَوَاعِلُ تھا، یاء جمع منتہی الجموع کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''غَوَاشٍ کے قاعدے'' سے حذف کیا اور اس کے بدلے ماقبل والے حرف کو تنوین دی تو رَوَامٍ بروزن فوَاعٍ ہو گیا۔

مَرْمِيٌّ: صیغہ واحد مذکر، اسم مفعول، ثلاثی مجرد، باب ضرب ناقص یائی۔
اصل میں مَرْمُوْيٌ بروزن مَفْعُوْلٌ تھا۔ ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئے اور ان میں سے پہلا ساکن تھا ''سَیِّدٌ کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کیا اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مَرْمِيٌّ بروزن مَفْعُوْلٌ ہو گیا۔

مَرْمیً: صیغہ واحد، اسم ظرف، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی
اصل میں مَرْمَيٌ بروزن مَفْعَلٌ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو مَرْمَیٰ (مَرْمَانْ) ہو گیا اجتماع ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو مَرْمیً بروزن مَفْعَلٌ ہو گیا۔

مِرْمیً: صیغہ واحد اسم آلہ، باب ضرب ناقص یائی۔
اس میں اسم ظرف مَرْمیً کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

مِرْمَاةٌ: صیغہ واحد، اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں مِرْمَيَةٌ بروزن مِفْعَلَةٌ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو مِرْمَاةٌ بروزن مِفْعَلَةٌ ہو گیا۔

مِرْمَاءٌ. صیغہ واحد، اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں مِرْمَايٌ، بروزن مِفْعَالٌ تھا۔ یاء، الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُکَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو مِرْمَاءٌ بروزن مِفْعَالٌ ہو گیا۔

أَرْمٰی: صیغہ واحد مذکر، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، ناقص یائی۔
اصل میں اَرْمَيُ بروزن اَفْعَلُ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو اَرْمٰی بروزن اَفْعَلُ ہو گیا۔

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَةً (ڈرنا)

صرف صغیر

خَشِیَ ،یَخْشٰی ،خَشْیَةً، فهو خَاشٍ- وخُشِیَ ،یُخْشٰی ،خَشْیَةً، فذاک مَخْشِیٌّ ماخَشِیَ ، ماخُشِیَ لم یَخْشَ لم یُخْشَ،لایَخْشٰی لایُخْشٰی- لن یَخْشٰی لن یُخْشٰی، لَیَخْشَیَنَّ لَیُخْشَیَنَّ- لَیَخْشَیَنْ لَیُخْشَیَنْ الامر منه: اِخْشَ لِتُخْشَ لِیَخْشَ لِیُخْشَ ، اِخْشَیَنَّ لِتُخْشَیَنَّ لِیَخْشَیَنَّ لِیُخْشَیَنَّ ،اِخْشَیَنْ لِتُخْشَیَنْ لِیَخْشَیَنْ لِیُخْشَیَنْ، والنهی منه: لاتَخْشَ لاتُخْشَ لایَخْشَ لایُخْشَ- لاتَخْشَیَنَّ لاتُخْشَیَنَّ، لایَخْشَیَنَّ لایُخْشَیَنَّ لاتَخْشَیَنْ لاتُخْشَیَنْ لایَخْشَیَنْ لایُخْشَیَنْ الظرف منه: مَخْشًی والآلة منه: مِخْشًی ومِخْشَاةٌ ومِخْشَآءٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَخْشٰی والمؤنث منه: خُشْیٰی

(۳) باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا (دوڑنا)

صرف صغیر

سَعٰی ،یَسْعٰی ،سَعْیًا، فهو سَاعٍ- ماسَعٰی ،لم یَسْعَ ،لایَسْعٰی ، لن یَسْعٰی ،لَیَسْعَیَنَّ ، لَیَسْعَیَنْ الامر منه: اِسْعَ ،لِیَسْعَ ،اِسْعَیَنَّ ، لِیَسْعَیَنَّ ،اِسْعَیَنْ ،لِیَسْعَیَنْ ، والنهی منه: لاتَسْعَ لایَسْعَ ،لاتَسْعَیَنَّ ،لایَسْعَیَنَّ ،لاتَسْعَیَنْ ،لایَسْعَیَنْ الظرف منه: مَسْعًی وافعل التفضیل المذکر منه: اَسْعٰی والمؤنث منه: سُعْیٰی

ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی کے ابواب

(۱) باب افعال جیسے اَلْاِغْنَاءُ (مالدار کرنا)

صرف صغیر

اَغْنٰی یُغْنِیُ اِغْنَـآءً، فھو مُغْنٍ- واُغْنِیَ یُغْنٰی اِغْنَآءً، فذاک مُغْنًی-مااَغْنٰی مااُغْنِیَ، لم یُغْنِ لم یُغْنَ، لایُغْنِی لایُغْنٰی، لن یُّغْنِیَ لن یُّغْنٰی، لَیُغْنِیَنَّ لَیُغْنَیَنَّ- لَیُغْنِیَنْ لَیُغْنَیَنْ الامرمنه: اَغْنِ لِتُغْنَ، لِیُغْنِ لِیُغْنَ- اَغْنِیَنَّ لِتُغْنَیَنَّ، لِیُغْنِیَنَّ لِیُغْنَیَنَّ- اَغْنِیَنْ لِتُغْنَیَنْ، لِیُغْنِیَنْ لِیُغْنَیَنْ والنهی منه: لاتُغْنِ لاتُغْنَ، لایُغْنِ لایُغْنَ- لاتُغْنِیَنَّ لاتُغْنَیَنَّ، لایُغْنِیَنَّ لایُغْنَیَنَّ- لاتُغْنِیَنْ لاتُغْنَیَنْ، لایُغْنِیَنْ لایُغْنَیَنْ الظرف منه: مُغْنًی مُغْنَیَانِ مُغْنَیَیْنِ مُغْنَیَاتٌ۔

(۳) باب تفعیل جیسے اَلتَّلْقِیَةُ (ڈالنا)

صرف صغیر

لَقّٰی یُلَقِّیْ تَلْقِیَةً، فھو مُلَقٍّ-ولُقِّیَ یُلَقّٰی تَلْقِیَةً، فذاک مُلَقًّی-مالَقّٰی مالُقِّیَ- لم یُلَقِّ لم یُلَقَّ- لایُلَقِّیْ لایُلَقّٰی- لن یُّلَقِّیَ لن یُّلَقّٰی-لَیُلَقِّیَنَّ لَیُلَقَّیَنَّ-لَیُلَقِّیَنْ، لَیُلَقَّیَنْ الامرمنه: لَقِّ لِتُلَقَّ، لِیُلَقِّ لِیُلَقَّ- لَقِّیَنَّ لِتُلَقَّیَنَّ، لِیُلَقِّیَنَّ لِیُلَقَّیَنَّ- لَقِّیَنْ لِتُلَقَّیَنْ، لِیُلَقِّیَنْ لِیُلَقَّیَنْ، والنهی منه: لاتُلَقِّ لاتُلَقَّ، لایُلَقِّ لایُلَقَّ- لاتُلَقِّیَنَّ لاتُلَقَّیَنَّ، لایُلَقِّیَنْ لایُلَقَّیَنْ، لاتُلَقِّیَنْ لاتُلَقَّیَنْ، لایُلَقِّیَنْ لایُلَقَّیَنْ الظرف منه: مُلَقًّی مُلَقَّیَانِ مُلَقَّیَیْنِ مُلَقَّیَاتٌ۔

(۴) باب مفاعلة جیسے اَلْمُرَامَاةُ (باہم تیراندازی کرنا)

صرف صغیر

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاةً، فهو مُرَامٍ- ورُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاةً، فذاک مُرَامًی- مارَامٰی مارُوْمِیَ- لم یُرَامِ لم یُرَامَ- لایُرَامِیْ لایُرَامٰی- لن یُّرَامِیَ لن یُّرَامٰی- لَیُرَامِیَنَّ لَیُرَامَیَنَّ- لَیُرَامِیَنْ لَیُرَامَیَنْ الامرمنه: رَامِ لِتُرَامَ، لِیُرَامِ لِیُرَامَ- رَامِیَنَّ لِتُرَامَیَنَّ، لِیُرَامِیَنَّ لِیُرَامَیَنَّ- رَامِیَنْ لِتُرَامَیَنْ، لِیُرَامِیَنْ لِیُرَامَیَنْ، والنهی منه: لاتُرَامِ لاتُرَامَ، لایُرَامِ لایُرَامَ-لاتُرَامِیَنَّ لاتُرَامَیَنَّ، لایُرَامِیَنَّ لایُرَامَیَنَّ - لاتُرَامِیَنْ لاتُرَامَیَنْ، لایُرَامِیَنْ لایُرَامَیَنْ الظرف منه: مُرَامًی مُرَامَیَانِ مُرَامَیَیْنِ مُرَامَیَاتٌ۔

(۵) باب تفعل جیسے اَلتَّمَنِّیْ (آرزو کرنا)

صرف صغیر

تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیًا، فهو مُتَمَنٍّ- وَتُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیًا، فذاک مُتَمَنًّی۔ ماتَمَنّٰی مَاتُمُنِّیَ،لم یَتَمَنَّ لم یُتَمَنَّ،لایَتَمَنّٰی لایُتَمَنّٰی، لن یَتَمَنّٰی لن یُتَمَنّٰی، لَیَتَمَنَّیَنَّ لَیُتَمَنَّیَنَّ، لَیَتَمَنَّیَنْ لَیُتَمَنَّیَنْ الامرمنه: تَمَنَّ لِتُتَمَنَّ لِیَتَمَنَّ لِیُتَمَنَّ، تَمَنَّیَنَّ لِتُتَمَنَّیَنَّ، لِیَتَمَنَّیَنَّ لِیُتَمَنَّیَنَّ، تَمَنَّیَنْ، لِتُتَمَنَّیَنْ، لِیَتَمَنَّیَنْ لِیُتَمَنَّیَنْ والنهی منه:لاتَتَمَنَّ لاتُتَمَنَّ، لایَتَمَنَّ لایُتَمَنَّ، لا تَتَمَنَّیَنَّ لاتُتَمَنَّیَنَّ، لایَتَمَنَّیَنَّ لایُتَمَنَّیَنَّ، لاتَتَمَنَّیَنْ لاتُتَمَنَّیَنْ، لا یَتَمَنَّیَنْ لایُتَمَنَّیَنْ الظرف منه: مُتَمَنًّی مُتَمَنَّیَانِ مُتَمَنَّیَیْنِ مُتَمَنَّیَاتٌ.

(۶) باب تفاعل جیسے اَلتَّنَاهِیْ (ایک دوسرے کو روکنا)

صرف صغیر

تَنَاهٰی یَتَنَاهٰی تَنَاهِیًا، فهومُتَنَاهٍ۔ ،ماتَنَاهٰی ،لم یَتَنَاهَ ، لایَتَنَاهٰی ، لن یَّتَنَاهٰی ، لَیَتَنَاهَیَنَّ، لَیَتَنَاهَیَنْ الامرمنه:تَنَاهَ ، لِیَتَنَاهَ ، تَنَاهَیَنَّ ، لِیَتَنَاهَیَنَّ ، تَنَاهَیَنْ ، لِیَتَنَاهَیَنْ والنهی منه: لاتَتَنَاهَ لایَتَنَاهَ لاتَتَنَاهَیَنَّ لایَتَنَاهَیَنَّ ،لاتَتَنَاهَیَنْ ،لایَتَنَاهَیَنْ الظرف منه: مُتَنَاهًی مُتَنَاهَیَانِ مُتَنَاهَیَیْنِ مُتَنَاهَیَاتٌ۔

(۷) باب افتعال جیسے اَلْاِجْتِبَاءُ (قبول کرنا)

صرف صغیر

اِجْتَبٰی یَجْتَبِیُ اِجْتِبَاءً، **فهو** مُجْتَبٍ۔ واُجْتُبِیَ یُجْتَبٰی اِجْتِبَاءً، **فذاک** مُجْتَبًی۔ ما اجْتَبٰی مااُجْتُبِیَ، لم یَجْتَبِ لم یُجْتَبَ، لایَجْتَبِیُ لایُجْتَبٰی، لن یَجْتَبِیَ لن یُّجْتَبٰی، لَیَجْتَبِیَنَّ لَیُجْتَبَیَنَّ، لَیَجْتَبِیَنْ لَیُجْتَبَیَنْ **الامر منه:** اِجْتَبِ لِتُجْتَبَ، لِیَجْتَبِ لِیُجْتَبَ، اِجْتَبِیَنَّ لِتُجْتَبَیَنَّ، لِیَجْتَبِیَنَّ لِیُجْتَبَیَنَّ، اِجْتَبِیَنْ لِتُجْتَبَیَنْ، لِیَجْتَبِیَنْ لِیُجْتَبَیَنْ **والنهی منه:** لاتَجْتَبِ لاتُجْتَبَ، لایَجْتَبِ لایُجْتَبَ، لاتَجْتَبِیَنَّ لاتُجْتَبَیَنَّ، لایَجْتَبِیَنَّ لایُجْتَبَیَنَّ، لاتَجْتَبِیَنْ لاتُجْتَبَیَنْ، لا یَجْتَبِیَنْ لایُجْتَبَیَنْ **الظرف منه:** مُجْتَبًی مُجْتَبَیَانِ مُجْتَبَیَیْنِ مُجْتَبَیَاتٌ۔

(۸) باب استفعال جیسے اَلْاِسْتِغْنَاءُ (بے پرواہ ہونا)

صرف صغیر

اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیُ اِسْتِغْنَاءً، **فهو** مُسْتَغْنٍ۔ ما اسْتَغْنٰی، لم یَسْتَغْنِ، لایَسْتَغْنِیُ، لن یَسْتَغْنِیَ، لَیَسْتَغْنِیَنَّ، لَیَسْتَغْنِیَنْ **الامر منه:** اِسْتَغْنِ، لِیَسْتَغْنِ، اِسْتَغْنِیَنَّ، لِیَسْتَغْنِیَنَّ، اِسْتَغْنِیَنْ، لِیَسْتَغْنِیَنْ **والنهی منه:** لاتَسْتَغْنِ، لایَسْتَغْنِ، لاتَسْتَغْنِیَنَّ، لایَسْتَغْنِیَنَّ، لاتَسْتَغْنِیَنْ، لایَسْتَغْنِیَنْ **الظرف منه:** مُسْتَغْنًی مُسْتَغْنَیَانِ مُسْتَغْنَیَیْنِ مُسْتَغْنَیَاتٌ۔

ابواب لفیف مفروق

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً (بچانا)

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیاً (پاؤں گھس جانا)

(۳) باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے: وَلِیَ یَلِیْ وَلْیاً (نزدیک ہونا)

فائدہ: لفیف مفروق ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے استعمال نہیں ہوتا۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً (قریب کرنا)

(۲) باب تفعیل جیسے: وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَةً (والی بنانا)

(۳) باب مفاعلة جیسے: وَالٰی یُوَالِیْ مُوَالَاةً (آپس میں دوستی رکھنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَوَقّٰی یَتَوَقّٰی تَوَقِّیاً (پرہیز کرنا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیاً (لگاتار ہونا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً (پرہیز کرنا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً (پوراوصول کرنا)

(۱) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے وَقٰى يَقِى وِقَايَةً (بچانا)

صرف صغیر

وَقٰـى يَـقِيْ وِقَايَةً، فهو وَاقٍ، وَوُقِيَ يُوْقٰى وِقَايَةً ،فذاك مَوْقِيٌّ مـاوَقٰى ماوُقِيَ-لم يَقِ لم يُـوْقَ- لايَـقِيْ لايُوْقٰى- لن يَقِيَ لن يُوْقٰى-لَيَقِيَنَّ لَيُوْقَيَنَّ- لَيَقِيَنْ لَيُوْقَيَنْ الامر منه قِهْ، [۱]لِتُوْقَ، لِيَقِ، لِيُوْقَ- قِيَنَّ ،لِتُـوْقَيَـنَّ،لِيَـقِيَـنَّ ،لِيُوْقَيَنَّ- قِيَنْ ،لِتُوْقَيَنْ، لِيَقِيَنْ لِيُوْقَيَنْ والنهى منه:لاتَقِ، لاتُوْقَ، لايَقِ لايُـوْقَ لاتَـقِيَـنَّ لاتُـوْقَيَـنَّ،لايَقِيَنَّ لايُوْقَيَنَّ- لاتَقِيَنْ لاتُوْقَيَنْ- لايَقِيَنْ، لايُوْقَيَنْ الظرف منه: مَوْقىً والآلة منه:مِيْقىً ومِيْقَاةٌ ومِيْقَاءٌ وافعل التفضيل المذكرمنه:اَوْقٰى والمونث منه: وُقْيٰى

فائدہ:۔جن صیغوں کے شروع میں واؤ مضموم ہے،اُن میں ’’اُعد کا قاعدہ‘‘ جاری ہوسکتا ہے۔

صرف کبیر فعل ماضی ومضارع

صیغہ	فعل ماضی مثبت معلوم	فعل ماضی مثبت مجہول	فعل مضارع مثبت معلوم	فعل مضارع مثبت مجہول
واحد مذکر غائب	وَقٰى	وُقِيَ	يَقِيْ	يُوْقٰى
تثنیہ مذکر غائب	وَقَيَا	وُقِيَا	يَقِيَان	يُوْقَيَان
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	يَقُوْنَ	يُوْقَوْنَ
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِيَتْ	تَقِيْ	تُوْقٰى
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِيَتَا	تَقِيَان	تُوْقَيَان
جمع مؤنث غائب	وَقَيْنَ	وُقِيْنَ	يَقِيْنَ	يُوْقَيْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَيْتَ	وُقِيْتَ	تَقِيْ	تُوْقٰى
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَان	تُوْقَيَان
جمع مذکر حاضر	وَقَيْتُمْ	وُقِيْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ
واحد مؤنث حاضر	وَقَيْتِ	وُقِيْتِ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَان	تُوْقَيَان
جمع مؤنث حاضر	وَقَيْتُنَّ	وُقِيْتُنَّ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ
واحد متکلم	وَقَيْتُ	وُقِيْتُ	اَقِيْ	اُوْقٰى
جمع متکلم	وَقَيْنَا	وُقِيْنَا	نَقِيْ	نُوْقٰى

(۱) جب کوئی کلمہ تعلیل کے بعد ایک حرف کی صورت میں رہ جائے تو اس کے آخر میں ہائے سکتہ لگانا ضروری ہے جیسے قه

صرف کبیر فعل منفی بلم و فعل منفی بلن

صیغہ	فعل منفی بلم معلوم	فعل منفی بلم مجہول	فعل منفی بلن معلوم	فعل منفی بلن مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَقِ	لم یُوْقَ	لن یَّقِیَ	لن یُّوْقیٰ
تثنیہ مذکر غائب	لم یَقِیَا	لم یُوْقَیَا	لن یَّقِیَا	لن یُوْقَیَا
جمع مذکر غائب	لم یَقُوْا	لم یُوْقَوْا	لن یَّقُوْا	لن یُّوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	لم تَقِ	لم تُوْقَ	لن تَقِیَ	لن تُوْقیٰ
تثنیہ مؤنث غائب	لم تقِیَا	لم تُوْقَیَا	لن تقِیَا	لن تُوْقَیَا
جمع مؤنث غائب	لم یَقِیْنَ	لم یُوْقَیْنَ	لن یَّقِیْنَ	لن یُّوْقَیْنَ
واحد مذکر حاضر	لم تَقِ	لم تُوْقَ	لن تَقِیَ	لن تُوْقَیٰ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَقِیَا	لم تُوْقَیَا	لن تقِیَا	لن تُوْقَیَا
جمع مذکر حاضر	لم تَقُوْا	لم تُوْقَوْا	لن تَقُوْا	لن تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	لم تَقِیْ	لم تُوْقَیْ	لن تَقِیْ	لن تُوْقَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لم تَقِیَا	لم تُوْقَیَا	لن تقِیَا	لن تُوْقَیَا
جمع مؤنث حاضر	لم تَقِیْنَ	لم تُوْقَیْنَ	لن تَقِیْنَ	لن تُوْقَیْنَ
واحد متکلم	لم اَقِ	لم اُوْقَ	لن اَقِیَ	لن اُوْقیٰ
جمع متکلم	لم نَقِ	لم نُوْقَ	لن نَقِیَ	لن نُوْقیٰ

صرف کبیر فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	فعل مؤکد بانون ثقیلہ معلوم	فعل مؤکد بانون ثقیلہ مجہول	فعل مؤکد بانون خفیفہ معلوم	فعل مؤکد بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَقِيَنَّ	لَيُوْقَيَنَّ	لَيَقِيَنْ	لَيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَيَقِيَانِّ	لَيُوْقَيَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَيَقُنَّ	لَيُوْقَوُنَّ	لَيَقُنْ	لَيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَيَقِيْنَانِّ	لَيُوْقَيْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَقُنَّ	لَتُوْقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَقِنَّ	لَتُوْقَيِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَقِيْنَانِّ	لَتُوْقَيْنَانِّ		
واحد متکلم	لَاَقِيَنَّ	لَاُوْقَيَنَّ	لَاَقِيَنْ	لَاُوْقَيَنْ
جمع متکلم	لَنَقِيَنَّ	لَنُوْقَيَنَّ	لَنَقِيَنْ	لَنُوْقَيَنْ

صرف کبیر فعل امر

صیغہ	فعل امر حاضر			فعل امر حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	قِهْ	قِيَنَّ	قِيَنْ	لِتُوقَ	لِتُوقَيَنَّ	لِتُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قِيَا	قِيَانِّ		لِتُوقَيَا	لِتُوقَيَانِّ	
جمع مذکر حاضر	قُوْا	قُنَّ	قُنْ	لِتُوقَوْا	لِتُوقَوُنَّ	لِتُوقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	قِيْ	قِنَّ	قِنْ	لِتُوقَيْ	لِتُوقَيِنَّ	لِتُوقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قِيَا	قِيَانِّ		لِتُوقَيَا	لِتُوقَيَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	قِيْنَ	قِيْنَانِّ		لِتُوقَيْنَ	لِتُوقَيْنَانِّ	

صیغہ	فعل امر غائب			فعل امر غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقِ	لِيَقِيَنَّ	لِيَقِيَنْ	لِيُوقَ	لِيُوقَيَنَّ	لِيُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقِيَا	لِيَقِيَانِّ		لِيُوقَيَا	لِيُوقَيَانِّ	
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْا	لِيَقُنَّ	لِيَقُنْ	لِيُوقَوْا	لِيُوقَوُنَّ	لِيُوقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتَقِيَنَّ	لِتَقِيَنْ	لِتُوقَ	لِتُوقَيَنَّ	لِتُوقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقِيَا	لِتَقِيَانِّ		لِتُوقَيَا	لِتُوقَيَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لِيَقِيْنَ	لِيَقِيْنَانِّ		لِيُوقَيْنَ	لِيُوقَيْنَانِّ	
واحد متکلم	لِاَقِ	لِاَقِيَنَّ	لِاَقِيَنْ	لِاُوقَ	لِاُوقَيَنَّ	لِاُوقَيَنْ
جمع متکلم	لِنَقِ	لِنَقِيَنَّ	لِنَقِيَنْ	لِنُوقَ	لِنُوقَيَنَّ	لِنُوقَيَنْ

صرف کبیر فعل نہی

صیغہ	فعل نہی حاضر			فعل نہی حاضر مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر حاضر	لاتَقِ	لاتَقِيَنَّ	لاتَقِيَنْ	لاتُوقَ	لاتُوقَيَنَّ	لاتُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لاتَقِيَا	لاتَقِيَانِّ		لاتُوقَيَا	لاتُوقَيَانِّ	
جمع مذکر حاضر	لاتَقُوْا	لاتَقُنَّ	لاتَقُنْ	لاتُوقَوْا	لاتُوقَوُنَّ	لاتُوقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لاتَقِيْ	لاتَقِنَّ	لاتَقِنْ	لاتُوقَيْ	لاتُوقَيِنَّ	لاتُوقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لاتَقِيَا	لاتَقِيَانِّ		لاتُوقَيَا	لاتُوقَيَانِّ	
جمع مؤنث حاضر	لاتَقِيْنَ	لاتَقِيْنَانِّ		لاتُوقَيْنَ	لاتُوقَيْنَانِّ	
صیغہ	فعل نہی غائب			فعل نہی غائب مجہول		
		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ		بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لايَقِ	لايَقِيَنَّ	لايَقِيَنْ	لايُوقَ	لايُوقَيَنَّ	لايُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لايَقِيَا	لايَقِيَانِّ		لايُوقَيَا	لايُوقَيَانِّ	
جمع مذکر غائب	لايَقُوْا	لايَقُنَّ	لايَقُنْ	لايُوقَوْا	لايُوقَوُنَّ	لايُوقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لاتَقِ	لاتَقِيَنَّ	لاتَقِيَنْ	لاتُوقَ	لاتُوقَيَنَّ	لاتُوقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لاتَقِيَا	لاتَقِيَانِّ		لاتُوقَيَا	لاتُوقَيَانِّ	
جمع مؤنث غائب	لايَقِيْنَ	لايَقِيْنَانِّ		لايُوقَيْنَ	لايُوقَيْنَانِّ	
واحد متکلم	لااَقِ	لااَقِيَنَّ	لااَقِيَنْ	لااُوقَ	لااُوقَيَنَّ	لااُوقَيَنْ
جمع متکلم	لانَقِ	لانَقِيَنَّ	لانَقِيَنْ	لانُوقَ	لانُوقَيَنَّ	لانُوقَيَنْ

اسمائے مشتقہ کی صرف کبیریں

صیغہ	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم تفضیل	
واحد مذکر	وَاقٍ	مَوْقِيٌّ	اَوْقٰى	
تثنیہ مذکر	وَاقِيَانِ ،وَاقِيَيْنِ	مَوْقِيَّانِ،مَوْقِيَّيْنِ	اَوْقَيَانِ،اَوْقَيَيْنِ	
جمع مذکر	وَاقُوْنَ،وَاقِيْنَ	مَوْقِيُّوْنَ،مَوْقِيِّيْنَ	اَوْقَوْنَ،اَوْقَيْنَ	
جمع مذکر مکسر	وُقَـاةٌ ، وُقَّاءٌ، وُقًّى وُقَيَـاءُ، وُقْيَانٌ،وِقَاءٌ وِقِــيٌّ، اَوْقَــاءٌ		اَوَاقٍ	
واحد مؤنث	وَاقِيَةٌ	مَوْقِيَّةٌ	وُقْيٰى	
تثنیہ مؤنث	وَاقِيَتَانِ،وَاقِيَتَيْنِ	مَوْقِيَّتَانِ،مَوْقِيَّتَيْنِ	وُقْيَيَانِ ،وُقْيَيَيْنِ	
جمع مؤنث	وَاقِيَاتٌ	مَوْقِيَّاتٌ	وُقْيَيَاتٌ	
جمع مؤنث مکسر	اَوَاقٍ ،وُقًّى		وُقًى	
صیغہ	اسم ظرف	اسم آلہ		
واحد	مَوْقًى	مِيقًى	مِيقَاةٌ	مِيُقَاءٌ
تثنیہ	مَوْقَيَانِ،مَوْقَيَيْنِ	مِيُقَيَانِ،مِيُقَيَيْنِ	مِيُقَاتَانِ،مِيُقَاتَيْنِ	مِيُقَاءَ انِ، مِيُقَائَيْنِ
جمع مکسر	مَوَاقٍ	مَوَاقٍ	مَوَاقٍ	مَوَاقِيُّ

(۱) جمع مکسر کے اکثر اوزان سماعی ہیں، ہر مادے سے تمام اوزان استعمال نہیں ہوتے ، مشق کے لیے گردان میں تمام اوزان لکھے گئے ہیں۔

تعلیلات

فائدہ: اس باب کے فعل ماضی کی تعلیلات رَمٰی یَرْمِیْ کے فعل ماضی کی طرح ہیں۔

یَقِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اصل میں یَوْقِیُ بروزن یَفْعِلُ تھا۔ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان واقع ہوئی اس کو ''یعد کے قاعدے'' سے حذف کیا، تو یَقِیُ ہو گیا لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یرمی القاضی کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو یَقِیْ بروزن یَعِلُ ہو گیا۔

یَقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اصل میں یَوْقِیُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْنَ تھا۔ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان واقع ہوئی اس کو ''یعد کے قاعدے'' سے حذف کیا، تو یَقِیُوْنَ ہو گیا لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیْ اَلْقَاضِیْ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو یَقِیْوْن ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو یَقِوْنَ ہو گیا اب واو جمع سے پہلے کسرہ آیا اس کو ''دُعُوْا کے قاعدے'' سے ضمہ سے بدلا، تو یَقُوْنَ بروزن یَعُوْنَ ہو گیا۔

تَقِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اصل میں تَوْقِیِیْنَ بروزن تَفْعِلِیْنَ تھا واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان واقع ہوئی اس کو ''یَعِدُ کے قاعدے'' سے حذف کیا، تو تَقِیِیْنَ ہو گیا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مکسور، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیْ اَلْقَاضِیْ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو تَقِیْیْنَ ہو گیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو تَقِیْنَ بروزن تَعِیْنَ ہو گیا۔

لَیَقِیَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مستقبل بالام و نون تاکید ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اس کو یَقِیْ سے بنائیں گے لام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگائیں گے چونکہ نون تاکید اپنے ماقبل کو مفتوح بناتا ہے اس لیے یاء کو فتحہ دیا تو لَیَقِیَنَّ بروزن لَیَعِلَنَّ ہو گیا، واضح رہے کہ فاء کلمہ کا واو ''یَعِدُ کے قاعدے'' سے مضارع معلوم میں ہی حذف ہو گیا تھا۔

لَیَقُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اس کو یَقُوْنَ سے بنایالام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگایا تو آخر سے نون اعرابی حذف ہوگیا، تو لَیَقُوْنَّ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوا واو اور نون کے درمیان، پہلا مدہ تھا۔ اس کو حذف کر دیا تو لَیَقُنَّ بروزن لَیَعُنَّ ہوگیا۔

لَتَقِنَّ: صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اس کو تَقِیْنَ سے بنایالام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگایا تو آخر سے نون اعرابی حذف ہوگیا، تو لَتَقِیْنَّ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان، پہلا مدہ تھا۔ اس کو حذف کر دیا تو لَتَقِنَّ بروزن لَتَعِنَّ ہوگیا۔

لَیُوْقَیَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اس کو یُوْقٰی سے بنائیں گے لام تاکید شروع میں اور نون تاکید مفتوح اس کے آخر میں لگائیں گے چونکہ نون تاکید اپنے ماقبل کو مفتوح بناتا ہے اور یہاں الف قابل حرکت نہیں اس لیے اس کو اپنے اصل یاء کی طرف لوٹا کر فتحہ دیں گے تو لَیُوْقَیَنَّ بروزن لَیُفْعَلَنَّ ہوگیا۔

لَیُوْقَوُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اس کو یُوْقَوْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے اور نون اعرابی کو حذف کیا تو لَیُوْقَوْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ تھی تو اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے ضمہ دیا تو لَیُوْقَوُنَّ بروزن لَیُفْعَوُنَّ ہوگیا۔

لَتُوْقَیِنَّ: صیغہ واحد مونث حاضر فعل مستقبل بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اس کو تُوْقَیْنَ سے بناتے ہیں شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے اور نون اعرابی کو حذف کیا تو لَتُوْقَیْنَّ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلے ساکن کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے کسرہ دیا تو لَتُوْقَیِنَّ بروزن لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا۔۔

قِه: صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
قِه اصل میں اِوْقِیْ بروزن اِفْعِلْ تھا واو کو ''یعد کے قاعدے'' سے حذف کیا اور ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک

ہونے کی وجہ سے گر گیا تو قِیْ بروزن عِلْ ہوگیا، پھر یاء کو ''لَمْ یَدْعُ اُدْعُ کے قاعدے'' سے حذف کیا تو ''قِ'' بن گیا، پھر اس کے آخر میں ہائے سکتہ لگائی تو قِهْ بروزن عِه ہوگیا۔

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وَاقِیٌ بروزن فَاعِلٌ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیُ اَلْقَاضِیُ کے قاعدے'' سے ساکن کیا، تو وَاقِیْنْ ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا، تو وَاقٍ بروزن فَاعٍ ہوگیا۔

وَاقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وَاقِیُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ تھا، لام کلمے کے مقابلے میں یاء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس کو ''یَرْمِیُ اَلْقَاضِیُ کے قاعدے'' سے ساکن کیا تو وَاقِیْوْن ہوگیا اجتماع ساکنین ہوا، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو وَاقِوْنَ ہوگیا اب واو جمع سے پہلے کسرہ آیا اس کو ''دُعُوْا کے قاعدے'' سے ضمہ سے بدلا، تو وَاقُوْنَ بروزن فَاعُوْنَ ہوگیا۔

وُقَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وُقَیَةٌ بروزن فُعَلَةٌ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو وُقَاةٌ بروزن فُعَلَةٌ ہوگیا۔

وُقَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وُقَّایٌ بروز فُعَّالٌ تھا، یا الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُکَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو وُقَّاءٌ بروزن فُعَّالٌ ہوگیا۔

وُقًّی: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وُقَّیٌ بروزن فُعَّلٌ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا وُقَّی (وُقَّانْ) ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو ''اجتماع ساکنین کے قاعدے'' سے حذف کیا تو وُقًّی بروزن فُعَّلٌ ہوگیا۔

وِقَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وِقَایٌ بروزن فِعَالٌ تھا، یا الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُکَاءٌ

کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو وِقَاءٌ بروزن فِعَالٌ ہوگیا۔

وِقِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وُقُوْيٌ بروزن فُعُوْلٌ تھا۔ ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئے اور ان میں سے پہلا ساکن تھا ''سَیِّدٌ کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کیا اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو وُقِيٌّ ہوگیا، پھر عین کلمے کی مناسبت سے فاء کلمے کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو وِقِيٌّ بروزن فُعُوْلٌ ہوگیا۔

اَوْقَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں اَوْقَايٌ بروزن اَفْعَالٌ تھا، یا الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُکَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو اَوْقَاءٌ بروزن اَفْعَالٌ ہوگیا۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر، اسم فاعل ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں وَوَاقِيُ بروزن فَوَاعِلُ تھا، کلمے کے شروع میں دو واو متحرک جمع ہوگئے پہلے واو کو اواعد کے قاعدے سے ہمزہ سے بدل دیا تو اَوَاقِيُ ہوگیا، پھر یاء جمع منتہی الجموع کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''غَوَاشٍ کے قاعدے'' سے حذف کیا اور اس کے بدلے ماقبل والے حرف کو تنوین دی تو اَوَاقٍ بروزن اَفَاعٍ ہوگیا۔

مِيْقًى: صیغہ واحد اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں مِوْقَيٌ بروزن مِفْعَلٌ تھا واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''مِیْعَادٌ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو مِیْقَيٌ ہوگیا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو مِیْقَی (مِیْقَانْ) ہوگیا، اجتماع ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا اس کو اجتماع ساکنین کے قاعدے سے حذف کیا تو مِیْقًى بروزن مِفْعَلٌ ہوگیا۔

مِيْقَاةٌ: صیغہ واحد، اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔

اصل میں مِوْقَيَةٌ بروزن مِفْعَلَةٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو ''مِیْعَادٌ کے قاعدے'' سے یاء سے بدل دیا تو مِیْقَيَةٌ ہوگیا، یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس کو ''قَالَ بَاعَ کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو مِیْقَاةٌ بروزن مِفْعَلَةٌ ہوگیا۔

مِیْقَآءٌ. صیغہ واحد، اسم آلہ، ثلاثی مجرد، باب ضرب، لفیف مفروق۔
اصل میں مِوْقَایٌ، بروزن مِفْعَالٌ تھا واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوئی اس کو' مِیْعَادٌ کے قاعدے '' سے یاء سے بدل دیا تو مِیْقَایٌ ہوگیا، یاء الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو' دُعَاءٌ بُکَاءٌ کے قاعدے '' سے ہمزہ سے بدل دیا تو مِیْقَاءٌ بروزن مِفْعَالٌ ہوگیا۔

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیاً (پاؤں گھس جانا)

صرف صغیر

وَجِیَ ،یَوْجٰی وَجْیاً، فھو وَاجٍ- ماوَجِیَ ،لم یَوْجَ ،لایَوْجٰی ،لن یَوْجٰی ، لَیَوْجَیَنَّ ،لَیَوْجَیَنْ الامر منه: اِیْجَ ،لِیَوْجَ ،اِیْجَیَنَّ ،لِیَوْجَیَنَّ ،اِیْجَیَنْ ،لِیَوْجَیَنْ والنھی منه:لاتَوْجَ ،لایَوْجَ ،لا تَوْجَیَنَّ ،لایَوْجَیَنَّ ،لاتَوْجَیَنْ ،لایَوْجَیَنْ الظرف منه: مَوْجیً وافعل التفضیل المذکر منه: اَوْجٰی والمونث منه: وُجْیٰی

(۳) باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے وَلِیَ یَلِیُ وَلْیًا (نزدیک ہونا)

صرف صغیر

وَلِیَ یَلِیُ وَلْیًا، فھو وَلِیٌّ ماوَلِیَ لم یَلِ ، لایَلِیُ ، لن یَلِیَ ، لَیَلِیَنَّ ، لَیَلِیَنْ الامر منه: لِهْ، لِیَلِ ، لِیَنَّ ،لِیَلِیَنَّ ، لِیَنْ ، لِیَلِیَنْ والنھی منه: لاتَلِ ، لایَلِ ، لاتَلِیَنَّ ، لایَلِیَنَّ ، لاتَلِیَنْ ، لایَلِیَنْ الظرف منه: مَوْلیً وافعل التفضیل المذکر منه: اَوْلٰی والمونث منه: وُلْیٰی .

صفت مشبہ:

وَلِیٌّ، وَلِیَّانِ وَلِیَّیْنِ ،وَلِیُّوْنَ وَلِیِّیْنَ ، وُلَیَاءُ وُلْیَانٌ، وِلْیَانٌ،وِلَاءٌ،وِلِیٌّ، وِلٍ اَوْلَاءٌ، اَوْلِیَاءٌ،اَوْلِیَةٌ، وَلِیَّةٌ وَلِیَّتَان وَلِیَّتَیْنِ ،وَلِیَّاتٌ،وَلَایَا، وِلَاءٌ

وَلِیٌّ: صیغہ واحد مذکر، صفت مشبہ ثلاثی مجرد، باب حسب، لفیف مفروق۔

اصل میں وَلِیْیٌ بروزن فَعِیْلٌ تھا، دو یاء ایک ساتھ جمع ہوئیں، پہلی ساکن تھی اس کو دوسری میں ادغام کیا تو وَلِیٌّ بروزن فَعِیْلٌ ہوگیا۔

وِلَاءٌ: صیغہ جمع مکسر، صفت مشبہ ثلاثی مجرد، باب حسب، لفیف مفروق۔

اصل میں وِلَایٌ بروزن فِعَالٌ تھا، یاء الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُکَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو وِلَاءٌ بروزن فِعَالٌ ہوگیا۔

وِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر، صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، باب حسب، لفیف مفروق۔

اصل میں وُلُوْیٌ بروزن فُعُوْلٌ تھا۔ ایک کلمے میں واو اور یاء ایک ساتھ آئے اور ان میں سے پہلا ساکن تھا ''سَیِّدٌ کے قاعدے'' سے واو کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کیا اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو وُلِیٌّ ہوگیا، پھر عین کلمے کی مناسبت سے فاء کلمے کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو وِلِیٌّ بروزن فُعُوْلٌ ہوگیا۔

اَوْلَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، صفت مشبہ ثلاثی مجرد، باب حسب، لفیف مفروق۔

اصل میں اَوْلَایٌ بروزن اَفعالٌ تھا، یاء الف زائد کے بعد اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس کو ''دُعَاءٌ بُکَاءٌ کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو اَوْلَاءٌ بروزن افعال ہوگیا۔

وَلَایَا: صیغہ جمع منتہی الجموع، صفت مشبہ ثلاثی مجرد، باب حسب، لفیف مفروق۔

اصل میں وَلَایِیُ بروزن فَعَایِلُ تھا، یاء جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد واقع ہوئی اس کو ''شرائف کے قاعدے'' سے ہمزہ سے بدل دیا تو وَلَائِیُ ہوگیا، اب ہمزہ زائدہ جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد آیا، اور مفرد معتل اللام تھا، تو ہمزہ کو ''رخَایَا کے قاعدے'' سے یاء مفتوح سے بدل دیا تو وَلَایَیُ ہوگیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح کو ''قال باع کے قاعدے'' سے الف سے بدل دیا تو وَلَایَا ہوگیا۔

ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق کے ابواب

(۱) باب افعال جیسے اَلْاِیْلَاءُ (قریب کرنا)

صرف صغیر

اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیلَاءً، **فهو** مُوْلٍ- واُوْلِیَ یُوْلٰی اِیلَاءً، **فذاک** مُوْلًی -مااَوْلٰی مااُوْلِیَ، لم یُوْلِ لم یُوْلَ، لایُوْلِیْ لایُوْلٰی، لن یُّوْلِیَ لن یُّوْلٰی، لَیُوْلِیَنَّ لَیُوْلَیَنَّ- لَیُوْلِیَنْ لَیُوْلَیَنْ **الامرمنه:** اَوْلِ لِتُوْلَ، لِیُوْلِ لِیُوْلَ- اَوْلِیَنَّ لِتُوْلَیَنَّ، لِیُوْلِیَنَّ لِیُوْلَیَنَّ- اَوْلِیَنْ لِتُوْلَیَنْ، لِیُوْلِیَنْ لِیُوْلَیَنْ **والنهی منه:** لاتُوْلِ لاتُوْلَ، لایُوْلِ لایُوْلَ- لاتُوْلِیَنَّ لاتُوْلَیَنَّ، لایُوْلِیَنَّ لایُوْلَیَنَّ- لاتُوْلِیَنْ لاتُوْلَیَنْ، لایُوْلِیَنْ لایُوْلَیَنْ **الظرف منه:** مُوْلًی مُوْلَیَانِ مُوْلَیَیْنِ مُوْلَیَاتٌ۔

(۲) باب تفعیل جیسے اَلتَّوْلِیَةُ (والی بنانا)

صرف صغیر

وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَةً، **فهو** مُوَلٍّ،ووُلِّیَ یُوَلّٰی تَوْلِیَةً، **فذاک** مُوَلًّی ،ماوَلّٰی ماوُلِّیَ، لم یُوَلِّ لم یُوَلَّ، لایُوَلِّیْ لایُوَلّٰی، لن یُّوَلِّیَ لن یُّوَلّٰی ،لَیُوَلِّیَنَّ لَیُوَلَّیَنَّ،لَیُوَلِّیَنْ، لَیُوَلَّیَنْ **الامرمنه:** وَلِّ لِتُوَلَّ، لِیُوَلِّ لِیُوَلَّ- وَلِّیَنَّ لِتُوَلَّیَنَّ، لِیُوَلِّیَنَّ لِیُوَلَّیَنَّ- وَلِّیَنْ لِتُوَلَّیَنْ، لِیُوَلِّیَنْ لِیُوَلَّیَنْ، **والنهی منه:** لاتُوَلِّ لاتُوَلَّ، لایُوَلِّ لایُوَلَّ- لاتُوَلِّیَنَّ لاتُوَلَّیَنَّ، لایُوَلِّیَنَّ لایُوَلَّیَنَّ، لاتُوَلِّیَنْ لاتُوَلَّیَنْ، لایُوَلِّیَنْ لایُوَلَّیَنْ الظرف منه: مُوَلًّی مُوَلَّیَانِ مُوَلَّیَیْنِ مُوَلَّیَاتٌ۔

(۳) باب مفاعلة جیسے اَلْمُوَالَاةُ (آپس میں دوستی رکھنا)

صرف صغیر

وَالٰی یُوَالِیْ مُوَالَاةً، **فهو** مُوَالٍ- ووُوْلِیَ یُوَالٰی مُوَالَاةً، **فذاک** مُوَالًی- ماوَالٰی ماوُوْلِیَ- لم یُوَالِ لم یُوَالَ- لایُوَالِیْ لایُوَالٰی- لن یُّوَالِیَ لن یُّوَالٰی- لَیُوَالِیَنَّ لَیُوَالَیَنَّ- لَیُوَالِیَنْ لَیُوَالَیَنْ **الامرمنه:** وَالِ لِتُوَالَ، لِیُوَالِ لِیُوَالَ- وَالِیَنَّ لِتُوَالَیَنَّ، لِیُوَالِیَنَّ لِیُوَالَیَنَّ- وَالِیَنْ لِتُوَالَیَنْ، لِیُوَالِیَنْ لِیُوَالَیَنْ، **والنهی منه:** لاتُوَالِ لاتُوَالَ، لایُوَالِ لایُوَالَ-لاتُوَالِیَنَّ لاتُوَالَیَنَّ، لایُوَالِیَنَّ لایُوَالَیَنَّ - لاتُوَالِیَنْ لاتُوَالَیَنْ، لایُوَالِیَنْ لایُوَالَیَنْ **الظرف منه:** مُوَالًی مُوَالَیَانِ مُوَالَیَیْنِ مُوَالَیَاتٌ۔

(۴) باب تفعل جیسے اَلتَّوَقِّیْ (پرہیز کرنا)

صرف صغیر

تَوَقّٰی یَتَوَقّٰی تَوَقِّیًا، فهو مُتَوَقٍّ۔ وَتُوُقِّیَ یُتَوَقّٰی تَوَقِّیًا، فذاک مُتَوَقًّی۔ مَاتَوَقّٰی مَاتُوُقِّیَ ،لم یَتَوَقَّ لم یُتَوَقَّ،لایَتَوَقّٰی لایُتَوَقّٰی، لن یَتَوَقّٰی لن یُتَوَقّٰی، لَیَتَوَقَّیَنَّ لَیُتَوَقَّیَنَّ، لَیَتَوَقَّیَنْ لَیُتَوَقَّیَنْ الامرمنه: تَوَقَّ لِتُتَوَقَّ لِیَتَوَقَّ لِیُتَوَقَّ، تَوَقَّیَنَّ لِتُتَوَقَّیَنَّ، لِیَتَوَقَّیَنَّ لِیُتَوَقَّیَنَّ، تَوَقَّیَنْ، لِتُتَوَقَّیَنْ، لِیَتَوَقَّیَنْ لِیُتَوَقَّیَنْ والنهی منه: لاتَتَوَقَّ لاتُتَوَقَّ، لایَتَوَقَّ لایُتَوَقَّ، لا تَتَوَقَّیَنَّ لاتُتَوَقَّیَنَّ، لایَتَوَقَّیَنَّ لایُتَوَقَّیَنَّ، لاتَتَوَقَّیَنْ لاتُتَوَقَّیَنْ، لا یَتَوَقَّیَنْ لایُتَوَقَّیَنْ الظرف منه: مُتَوَقًّی مُتَوَقَّیَانِ مُتَوَقَّیَیْنِ مُتَوَقَّیَاتٌ.

(۵) باب تفاعل جیسے اَلتَّوَالِیْ (لگاتار ہونا)

صرف صغیر

تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا، فهومُتَوَالٍ۔ ماتَوَالٰی ،لم یَتَوَالَ ،لایَتَوَالٰی ،لن یَّتَوَالٰی، لَیَتَوَالَیَنَّ، ، لَیَتَوَالَیَنْ الامرمنه:تَوَالَ ،لِیَتَوَالَ ،تَوَالَیَنَّ ،لِیَتَوَالَیَنَّ ،تَوَالَیَنْ ،لِیَتَوَالَیَنْ والنهی منه: لاتَتَوَالَ لایَتَوَالَ ،لاتَتَوَالَیَنَّ ،لایَتَوَالَیَنَّ ،لاتَتَوَالَیَنْ ،لایَتَوَالَیَنْ ،الظرف منه: مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَیَیْنِ مُتَوَالَیَاتٌ۔

(۶) باب افتعال جیسے اَلْاِتِّقَاءُ (پرہیز کرنا)

صرف صغیر

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً، فهومُتَّقٍ ۔ واُتُّقِیَ یُتَّقٰی اِتِّقَاءً، فذاک مُتَّقًی۔ مَااتَّقٰی مَااُتُّقِیَ ، لم یَتَّقِ لم یُتَّقَ،لایَتَّقِیْ لایُتَّقٰی ، لن یَّتَّقِیَ لن یُّتَّقٰی ، لَیَتَّقِیَنَّ لَیُتَّقَیَنَّ ،لَیَتَّقِیَنْ لَیُتَّقَیَنْ الامر منه: اِتَّقِ لِتُتَّقَ ،لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ ، اِتَّقِیَنَّ لِتُتَّقَیَنَّ، لِیَتَّقِیَنَّ لِیُتَّقَیَنَّ، اِتَّقِیَنْ لِتُتَّقَیَنْ، لِیَتَّقِیَنْ لِیُتَّقَیَنْ، والنهی منه: لاتَتَّقِ لاتُتَّقَ ، لایَتَّقِ لایُتَّقَ ، لاتَتَّقِیَنَّ لاتُتَّقَیَنَّ، لایَتَّقِیَنَّ لایُتَّقَیَنَّ، لاتَتَّقِیَنْ لاتُتَّقَیَنْ، لایَتَّقِیَنْ لایُتَّقَیَنْ الظرف منه:مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ مُتَّقَیَیْنِ مُتَّقَیَاتٌ۔

تنبیہ: اس باب کے اکثر صیغوں میں ''اتقد اتسر کا قاعدہ'' بھی جاری ہوگا۔

(۷) باب استفعال جیسے اَلْاِسْتِیْفَاءُ (پورا وصول کرنا)

صرف صغیر

اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً، فهو مُسْتَوْفٍ واُسْتُوْفِیَ یُسْتَوْفٰی اِسْتِیْفَاءً، فذاک مُسْتَوْفًی مَااسْتَوْفٰی مَااُسْتُوْفِیَ، لَمْ یَسْتَوْفِ لَمْ یُسْتَوْفَ، لایَسْتَوْفِیْ لایُسْتَوْفٰی، لن یَسْتَوْفِیَ لن یُسْتَوْفٰی، لَیَسْتَوْفِیَنَّ لَیُسْتَوْفَیَنَّ، لَیَسْتَوْفِیَنْ لَیُسْتَوْفَیَنْ الامر منه: اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ، لِیَسْتَوْفِ لِیُسْتَوْفَ، اِسْتَوْفِیَنَّ لِتُسْتَوْفَیَنَّ، لِیَسْتَوْفِیَنَّ لِیُسْتَوْفَیَنَّ، اِسْتَوْفِیَنْ لِتُسْتَوْفَیَنْ لِیَسْتَوْفِیَنْ لِیُسْتَوْفَیَنْ والنهی منه: لاتَسْتَوْفِ لاتُسْتَوْفَ، لایَسْتَوْفِ لایُسْتَوْفَ، لاتَسْتَوْفِیَنَّ لاتُسْتَوْفَیَنَّ، لایَسْتَوْفِیَنَّ لایُسْتَوْفَیَنَّ، لاتَسْتَوْفِیَنْ لاتُسْتَوْفَیَنْ، لایَسْتَوْفِیَنْ لایُسْتَوْفَیَنْ الظرف منه: مُسْتَوْفًی مُسْتَوْفَیَانِ مُسْتَوْفَیَیْنِ مُسْتَوْفَیَاتٌ۔

ابواب لفیف مقرون

ابواب ثلاثی مجرد

(۱) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا (لپیٹنا)

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَوِیَ یَرْوٰی رَیًّا (سیراب ہونا)

فائدہ: لفیف مقرون ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے استعمال نہیں ہوتا۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(۱) باب افعال جیسے: اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَاءً (سیراب کرنا)

(۲) باب تفعیل جیسے: قَوّٰی یُقَوِّیْ تَقْوِیَةً (قوت دینا)

(۳) باب مفاعلة جیسے: دَاوٰی یُدَاوِیْ مُدَاوَاةً (دوا کرنا)

(۴) باب تفعل جیسے: تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا (قوی ہونا)

(۵) باب تفاعل جیسے: تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا (برابر ہونا)

(۶) باب افتعال جیسے: اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَاءً (برابر ہونا)

(۷) باب استفعال جیسے: اِسْتَحْیٰی یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَاءً (حیاء کرنا)

(۸) باب انفعال جیسے: اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً (ایک گوشہ میں بیٹھنا)

ابواب ثلاثی مجرد لفیف مقرون

(۱) باب ضَرَبَ یَضرِبُ جیسے طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا، (لپیٹنا)

صرف صغیر

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا، فھو طَاوٍ - وطُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا، فذاك مَطْوِیٌّ ماطَوٰی ماطُوِیَ، لم یَطْوِ لم یُطْوَ، لایَطْوِیْ لایُطْوٰی، لن یَطْوِیَ لن یُطْوٰی، لَیَطْوِیَنَّ لَیُطْوَیَنَّ، لَیَطْوِیَنْ لَیُطْوَیَنْ الامر منه: اِطْوِ لِتُطْوَ، لِیَطْوِ لِیُطْوَ، اِطْوِیَنَّ لِتُطْوَیَنَّ، لِیَطْوِیَنَّ لِیُطْوَیَنَّ، اِطْوِیَنْ لِتُطْوَیَنْ، لِیَطْوِیَنْ لِیُطْوَیَنْ والنهی منه: لاتَطْوِ لاتُطْوَ، لایَطْوِ لایُطْوَ، لاتَطْوِیَنَّ لاتُطْوَیَنَّ، لایَطْوِیَنَّ لایُطْوَیَنَّ، لاتَطْوِیَنْ لاتُطْوَیَنْ، لایَطْوِیَنْ لایُطْوَیَنْ الظرف منه: مَطْوًی والآلة منه: مِطْوًی ومِطْوَاةٌ ومِطْوَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَطْوٰی والمونث منه: طُیّٰی .

(۲) باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے رَوِیَ یَرْوٰی رَیًّا (سیراب ہونا)

صرف صغیر

رَوِیَ ،یَرْوٰی ،رَیًّا، فھورَیَّانٌ مارَوِیَ ،لم یَرْوَ ،لایَرْوٰی ،لن یَرْوٰی ،لَیَرْوَیَنَّ ،لَیَرْوَیَنْ **الامرمنه:** اِرْوَ ،لِیَرْوَ ،اِرْوَیَنَّ ،لِیَرْوَیَنَّ ،اِرْوَیَنْ ،لِیَرْوَیَنْ **والنهی منه:** لاتَرْوَ ،لایَرْوَ ،لاتَرْوَیَنَّ، لایَرْوَیَنَّ ،لاتَرْوَیَنْ ،لایَرْوَیَنْ **الظرف منه:** مَرْوًی **وأفعل التفضیل المذکر منه:** اَرْوٰی **والمؤنث منه:** رُیّٰی

ابواب ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون

(۱) باب افعال جیسے اَلْاِرْوَاءُ (سیراب کرنا)

صرف صغیر

اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَآءً، فھو مُرْوٍ- واُرْوِیَ یُرْوٰی اِرْوَآءً، فذاک مُرْوًی-مااَرْوٰی مااُرْوِیَ، لَمْ یُرْوِ لم یُرْوَ، لایُرْوِیْ لایُرْوٰی، لن یُّرْوِیَ لن یُّرْوٰی، لَیُرْوِیَنَّ لَیُرْوَیَنَّ- لَیُرْوِیَنْ لَیُرْوَیَنْ **الامرمنہ:** اَرْوِ لِتُرْوَ، لِیُرْوِ لِیُرْوَ- اَرْوِیَنَّ لِتُرْوَیَنَّ، لِیُرْوِیَنَّ لِیُرْوَیَنَّ- اَرْوِیَنْ لِتُرْوَیَنْ، لِیُرْوِیَنْ لِیُرْوَیَنْ **والنھی منہ:** لاتُرْوِ لاتُرْوَ، لایُرْوِ لایُرْوَ- لاتُرْوِیَنَّ لاتُرْوَیَنَّ، لایُرْوِیَنَّ لایُرْوَیَنَّ- لاتُرْوِیَنْ لاتُرْوَیَنْ، لایُرْوِیَنْ لایُرْوَیَنْ **الظرف منہ:** مُرْوًی مُرْوَیَانِ مُرْوَیَیْنِ مُرْوَیَاتٌ۔

(۲) باب تفعیل جیسے اَلتَّقْوِیَۃُ (قوت دینا)

صرف صغیر

قَوّٰی یُقَوِّیْ تَقْوِیَۃً، فھو مُقَوٍّ، وقُوِّیَ یُقَوّٰی تَقْوِیَۃً، فذاک مُقَوًّی، ماقَوّٰی ماقُوِّیَ، لم یُقَوِّ لم یُقَوَّ، لایُقَوِّیْ لایُقَوّٰی، لن یُّقَوِّیَ لن یُّقَوّٰی، لَیُقَوِّیَنَّ لَیُقَوَّیَنَّ، لَیُقَوِّیَنْ، لَیُقَوَّیَنْ **الامرمنہ:** قَوِّ لِتُقَوَّ، لِیُقَوِّ لِیُقَوَّ، قَوِّیَنَّ لِتُقَوَّیَنَّ، لِیُقَوِّیَنَّ لِیُقَوَّیَنَّ- قَوِّیَنْ لِتُقَوَّیَنْ، لِیُقَوِّیَنْ لِیُقَوَّیَنْ، **والنھی منہ:** لاتُقَوِّ لاتُقَوَّ، لایُقَوِّ لایُقَوَّ، لاتُقَوِّیَنَّ لاتُقَوَّیَنَّ، لایُقَوِّیَنَّ لایُقَوَّیَنَّ، لاتُقَوِّیَنْ لاتُقَوَّیَنْ، لایُقَوِّیَنْ لایُقَوَّیَنْ **الظرف منہ:** مُقَوًّی مُقَوَّیَانِ مُقَوَّیَیْنِ مُقَوَّیَاتٌ۔

(۳) باب مفاعلۃ جیسے اَلْمُدَاوَاۃُ (دوا کرنا)

صرف صغیر

داوٰی یُدَاوِیْ مُدَاوَاۃً، فھو مُدَاوٍ، ودُوْوِیَ یُدَاوٰی مُدَاوَاۃً، فذاک مُدَاوًی، ماداوٰی مادُوْوِیَ، لم یُدَاوِ لم یُدَاوَ، لایُدَاوِیْ لایُدَاوٰی، لن یُّدَاوِیَ لن یُّدَاوٰی، لَیُدَاوِیَنَّ لَیُدَاوَیَنَّ، لَیُدَاوِیَنْ لَیُدَاوَیَنْ **الامرمنہ:** دَاوِ لِتُدَاوَ، لِیُدَاوِ لِیُدَاوَ، دَاوِیَنَّ لِتُدَاوَیَنَّ، لِیُدَاوِیَنَّ لِیُدَاوَیَنَّ، دَاوِیَنْ لِتُدَاوَیَنْ، لِیُدَاوِیَنْ لِیُدَاوَیَنْ، **والنھی منہ:** لاتُدَاوِ لاتُدَاوَ، لایُدَاوِ لایُدَاوَ، لاتُدَاوِیَنَّ لاتُدَاوَیَنَّ، لایُدَاوِیَنَّ لایُدَاوَیَنَّ، لاتُدَاوِیَنْ لاتُدَاوَیَنْ، لایُدَاوِیَنْ لایُدَاوَیَنْ **الظرف منہ:** مُدَاوًی مُدَاوَیَانِ مُدَاوَیَیْنِ مُدَاوَیَاتٌ.

(۴) باب تفعل جیسے اَلتَّقَوِّیْ (قوی ہونا)

صرف صغیر

تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا، فهو مُتَقَوٍّ ماتَقَوّٰی ،لم یَتَقَوَّ ،لایَتَقَوّٰی لن یَتَقَوّٰی ،لَیَتَقَوَّیَنَّ ،لَیَتَقَوَّیَنْ **الامرمنه:** تَقَوَّ ، لِیَتَقَوَّ ،تَقَوَّیَنَّ ،لِیَتَقَوَّیَنَّ ،تَقَوَّیَنْ، ،لِیَتَقَوَّیَنْ **والنهی منه:** لاتَتَقَوَّ ،لایَتَقَوَّ ،لا تَتَقَوَّیَنَّ ،لایَتَقَوَّیَنَّ، لاتَتَقَوَّیَنْ ،لا یَتَقَوَّیَنْ **الظرف منه:** مُتَقَوًّی مُتَقَوَّیَان مُتَقَوَّیَیْنِ مُتَقَوَّیَاتٌ.

(۵) باب تفاعل جیسے اَلتَّسَاوِیْ (برابر ہونا)

صرف صغیر

تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا، فهومُتَسَاوٍ ،ماتَسَاوٰی ، لم یَتَسَاوَ ،لایَتَسَاوٰی ،لن یَّتَسَاوٰی، لَیَتَسَاوَیَنَّ، لَیَتَسَاوَیَنْ **الامرمنه:** تَسَاوَ ،لِیَتَسَاوَ ،تَسَاوَیَنَّ ،لِیَتَسَاوَیَنَّ تَسَاوَیَنْ لِیَتَسَاوَیَنْ **والنهی منه:** لاتَتَسَاوَ ،لایَتَسَاوَ ،لاتَتَسَاوَیَنَّ ،لایَتَسَاوَیَنَّ ،لاتَتَسَاوَیَنْ ، لایَتَسَاوَیَنْ **الظرف منه:** مُتَسَاوًی مُتَسَاوَیَان مُتَسَاوَیَیْنِ مُتَسَاوَیَاتٌ۔

(۶) باب افتعال جیسے اَلْاِسْتِوَاءُ (برابر ہونا)

صرف صغیر

اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَاءً، **فهو** مُسْتَوٍ ،مااسْتَوٰی ،لم یَسْتَوِ ،لایَسْتَوِیْ ،لن یَسْتَوِیَ ،لَیَسْتَوِیَنَّ لَیَسْتَوِیَنْ **الامرمنه:** اِسْتَوِ ،لِیَسْتَوِ ،اِسْتَوِیَنَّ ،لِیَسْتَوِیَنَّ ،اِسْتَوِیَنْ ،لِیَسْتَوِیَنْ **والنهی منه:** لاتَسْتَوِ ،لایَسْتَوِ ،لاتَسْتَوِیَنَّ ،لایَسْتَوِیَنَّ ،لاتَسْتَوِیَنْ ،لا یَسْتَوِیَنْ **الظرف منه:** مُسْتَوًی مُسْتَوَیَان مُسْتَوَیَیْنِ مُسْتَوَیَاتٌ۔

(۷) باب استفعال جیسے اَلْاِسْتِحْیَاءُ (حیا کرنا)

صرف صغیر

اِسْتَحْیٰی یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَاءً، **فهو** مُسْتَحْیٍ۔ واُسْتُحْیِیَ یُسْتَحْیٰی اِسْتِحْیَاءً، **فذاک** مُسْتَحْیًی۔ مااسْتَحْیٰی ما اُسْتُحْیِیَ، لم یَسْتَحْیِ لم یُسْتَحْیَ، لایَسْتَحْیِیْ لایُسْتَحْیٰی، لن یَسْتَحْیِیَ لن یُسْتَحْیٰی، لَیَسْتَحْیِیَنَّ لَیُسْتَحْیَیَنَّ، لَیَسْتَحْیِیَنْ لَیُسْتَحْیَیَنْ **الامرمنه:** اِسْتَحْیِ لِتُسْتَحْیَ، لِیَسْتَحْیِ لِیُسْتَحْیَ، اِسْتَحْیِیَنَّ لِتُسْتَحْیَیَنَّ، لِیَسْتَحْیِیَنَّ لِیُسْتَحْیَیَنَّ، اِسْتَحْیِیَنْ لِتُسْتَحْیَیَنْ لِیَسْتَحْیِیَنْ لِیُسْتَحْیَیَنْ **والنهی منه:** لاتَسْتَحْیِ لاتُسْتَحْیَ، لایَسْتَحْیِ لایُسْتَحْیَ، لاتَسْتَحْیِیَنَّ لاتُسْتَحْیَیَنَّ، لاتَسْتَحْیِیَنْ،

لایَسْتَحْیِیْنَّ لایُسْتَحْیَیْنَّ، لاتَسْتَحْیِیْنَ لاتُسْتَحْیَیْنَ، لایَسْتَحْیِیْنَ لایُسْتَحْیَیْنَ **الظرف منه:** مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَیَیْنِ مُسْتَحْیَیَاتٌ۔

(۸) باب انفعال جیسے اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشے میں بیٹھنا)

صرف صغیر

اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً، **فهو** مُنْزَوٍ۔ مَا انْزَوٰی لم یَنْزَوِ، لایَنْزَوِیْ ،لن یَنْزَوِیَ، لَیَنْزَوِیَنَّ لَیَنْزَوِیَنْ **الامرمنه:** اِنْزَوِ لِیَنْزَوِ اِنْزَوِیَنَّ لِیَنْزَوِیَنَّ اِنْزَوِیَنْ لِیَنْزَوِیَنْ **والنهی منه:** لاتَنْزَوِ لایَنْزَوِ، لاتَنْزَوِیَنَّ لایَنْزَوِیَنَّ، لاتَنْزَوِیَنْ لایَنْزَوِیَنْ **الظرف منه:** مُنْزَوًی مُنْزَوَیَانِ مُنْزَوَیَیْنِ مُنْزَوَیَاتٌ۔

ابواب متفرقہ مختلطہ

فائدہ مہمہ برائے تعلیلات ابواب مختلطہ

ابواب مختلطہ کے صیغوں میں تعلیل کے وقت جب معتل اور مہموز کے قواعد جمع ہوں تو معتل کے قاعدے پر عمل ہوگا۔ جیسے: یَأْوُلُ سے یَؤُوْلُ پڑھا جائے گا، یہاں "رأس کے قاعدے" کی بجائے "یقول کے قاعدے" پر عمل ہوگا۔

اور جب معتل اور مضاعف کے قواعد جمع ہوں تو مضاعف کے قاعدے پر عمل ہوگا، جیسے: مِوْدَدٌ سے مِوَدٌّ پڑھا جائیگا، یہاں "میعاد کے قاعدے" کی بجائے "یمد کے قاعدے" پر عمل ہوگا۔

اور جب مہموز اور مضاعف کے قواعد جمع ہوں تو مضاعف کے قاعدے پر عمل ہوگا، جیسے: اَءْمِمَۃٌ سے اَئِمَّۃٌ پڑھا جائے گا یہاں "آمن کے قاعدے" کی بجائے "یمد کے قاعدے" پر عمل ہوگا۔

ابواب ثلاثی مجرد

مہموز الفاء مع معتل

(۱) مہموز الفاء اجوف واوی نصر ینصر، جیسے: اٰلَ یَؤُوْلُ اَوْلًا (لوٹنا)

(۲) مہموز الفاء اجوف واوی سمع یسمع، جیسے: أَوِدَ یَاْوَدُ أَوَدًا (ٹیڑھا ہونا)

(۳) مہموز الفاء اجوف یائی ضرب یضرب، جیسے: اٰدَ یَئِیْدُ اَیْدًا (قوی ہونا)

(۴) مہموز الفاء اجوف یائی سمع یسمع، جیسے: اَیِسَ یَاْیَسُ اِیَاسًا (ناامید ہونا)

(۵) مہموز الفاء ناقص واوی نصر ینصر، جیسے: اَلَا یَاْلُوْ اَلْوًا (کوتاہی کرنا)

(۶) مہموز الفاء ناقص یائی ضرب یضرب، جیسے: اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا (آنا)

(۷) مہموز الفاء ناقص یائی سمع یسمع، جیسے: اَرِیَ یَاْرَیٰ اَرْیًا (غضب ناک ہونا)

(۸) مہموز الفاء ناقص یائی فتح یفتح، جیسے: اَبٰی یَاْبٰی اِبَاءً (انکار کرنا)

(۹) مہموز الفاء لفیف مقرون ضرب یضرب، جیسے: اَوٰی یَاْوِیْ اُوِیًّا (پناہ لینا)

مہموز العین مع معتل

(۱)	مہموز العین مثال واوی	ضرب یضرب،	جیسے: وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا (زندہ درگور کرنا)
(۲)	مہموز العین مثال واوی	سمع یسمع ،	جیسے: وَئِبَ يَوْأَبُ وَأْبًا (غصہ ہونا)
(۳)	مہموز العین مثال یائی	سمع یسمع ،	جیسے: يَئِسَ يَيْئَسُ يَأْسًا (ناامید ہونا)
(۴)	مہموز العین ناقص واوی	نصر ینصر،	جیسے: سَئَا يَسْؤُوْ سَأْوًا (دوڑنا)
(۵)	مہموز العین ناقص یائی	ضرب یضرب،	جیسے: صَأَىٰ يَصْئِىْ صُئِيًّا (چوزے کا آواز نکالنا)
(۶)	مہموز العین ناقص یائی	فتح یفتح ،	جیسے: رَأَىٰ يَرَىٰ رُؤْيَةً (دیکھنا)
(۷)	مہموز العین لفیف مفروق	ضرب یضرب،	جیسے: وَأَىٰ يَئِىْ وَأْيًا (وعدہ کرنا)

مہموز اللام مع معتل

(۱)	مہموز اللام مثال واوی	سمع یسمع ،	جیسے: وَدِئَ يَوْدَأُ وَدْءًا (ہلاک کرنا)
(۲)	مہموز اللام مثال واوی	فتح یفتح ،	جیسے: وَبَأَ يَوْبَأُ وَبْأً (اشارہ کرنا)
(۳)	مہموز اللام مثال واوی	کرم یکرم،	جیسے: وَضُؤَ يَوْضُؤُ وَضَاءَةً (حسین ہونا)
(۴)	مہموز اللام اجوف واوی	نصر ینصر،	جیسے: بَاءَ يَبُوْءُ بَوْءًا (لوٹنا)
(۵)	مہموز اللام اجوف واوی	سمع یسمع،	جیسے: دَاءَ يَدَاءُ دَوْءًا (بیمار ہونا)
(۶)	مہموز اللام اجوف یائی	ضرب یضرب ،	جیسے: جَاءَ يَجِيْئُ مَجِيْئًا (آنا)
(۷)	مہموز اللام اجوف یائی	سمع یسمع،	جیسے: شَاءَ يَشَاءُ مَشِيْئَةً (چاہنا)

مہموز الفاء مع مضاعف

(۱)	مہموز الفاء مضاعف ثلاثی	نصر ینصر،	جیسے: أَمَّ يَأُمُّ إِمَامَةً (امام بننا)
(۲)	مہموز الفاء مضاعف ثلاثی	ضرب یضرب،	جیسے: اَنَّ يَئِنُّ أَنِيْنًا (کراہنا)
(۳)	مہموز الفاء مضاعف ثلاثی	سمع یسمع ،	جیسے: أَلِلَ يَأْلَلُ أَلَلًا (خراب ہونا)

مثال مع مضاعف

(۱) مثال واوی مضاعف ثلاثی سمع یسمع، جیسے: وَدَّ یَوَدَّ وُدًّا (محبت کرنا)

(۲) مثال یائی مضاعف ثلاثی سمع یسمع، جیسے: یَمَّ یَیَمُّ یَمًّا (دریا میں گرانا)

تم کتاب تعلیم الصرف بتوفیق اللّٰہ تعالیٰ وعونہ

فالحمدللّٰہ علی ذلك

کتاب کے اہم مراجع ومصادر

۱. القرآن الکریم

۲. الکتاب للامام سیبویه

۳. المقتضب للمبرد

۴. المنصف لابن جنی

۵. الخصائص لابن جنی

۶. الایضاح شرح المفصل لابن الحاجب

۷. ایجاز التصریف لابن مالک

۸. الممتع الکبیر فی التصریف لابن عصفور

۹. شرح ابن عقیل

۱۰. همع الهوامع، شرح جمع الجوامع للسیوطی

۱۱. شرح الرضی علی الشافیة لرضی الدین الاسترابادی

۱۲. شرح الکمال علی الشافیة لکمال الدین

۱۳. شرح التصریح علی التوضیح للشیخ خالد الازهری

۱۴. شرح جار بردی علی الشافیة للجاربردی

۱۵. حاشیة الصبان علی الاشمونی

۱۶. شرح المفصل لابن یعیش الموصلی

۱۷. شذاالعرف فی فن الصرف

۱۸. الصرف الکافی

۱۹. جامع الدروس العربیة

۲۰. سعدیه شرح زنجانی للتفتازنی

۲۱. نوادر الاصول شرح فصول اکبری (فارسی)

۲۲. علم الصیغه

۲۳. مراح الأرواح

۲۴. کتاب الصرف لمحمد مدنی

۲۵. تسهیل الصرف .للمقری صدیق احمد

۲۶. النحو الوافی للشیخ حسن

۲۷. موسوعة النحو والصرف والإعراب